این ڈی ایم اے

ٹرینرز گائیڈ
پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک

Government of Pakistan

National Disaster Management Authority

ٹرینرز گائیڈ
پاکستان اسکول سیفٹی
فریم ورک

اشاعت کی تاریخ: اکتوبر 2017

کاپی رائٹ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی

ترتیب اور ڈیزائین : اسکول آف لیڈرشپ

شائع کرنے والا ادارہ : نیشنل ڈزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی

حکومتِ پاکستان

پروڈکشن: جینڈر اینڈ چائلڈ سل

پرینٹ کرنے والا ادارہ: اسکول آف لیڈرشپ

کاپیاں دستیاب ہیں:

این ڈی ایم اے, وزیراعظم آفس, اسلام آباد

+92 51 9087849, 9087847

یونائیٹڈ نیشنز چلڑرن فنڈ - یونیسیف

پاکستان کنٹری آفس

اسٹریٹ 5 ، ڈپلومیٹک انکلیو

سیکٹر جی 5 ، اسلام آباد پاکستان

فون:+92 51 2097700 ، فیکس : +92 51 2097799

ویب سائٹ : www.unicef.org/pakistan

ٹرینرز گائیڈ

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک

نیشنل ڈزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی

سیکھنے کا سفر

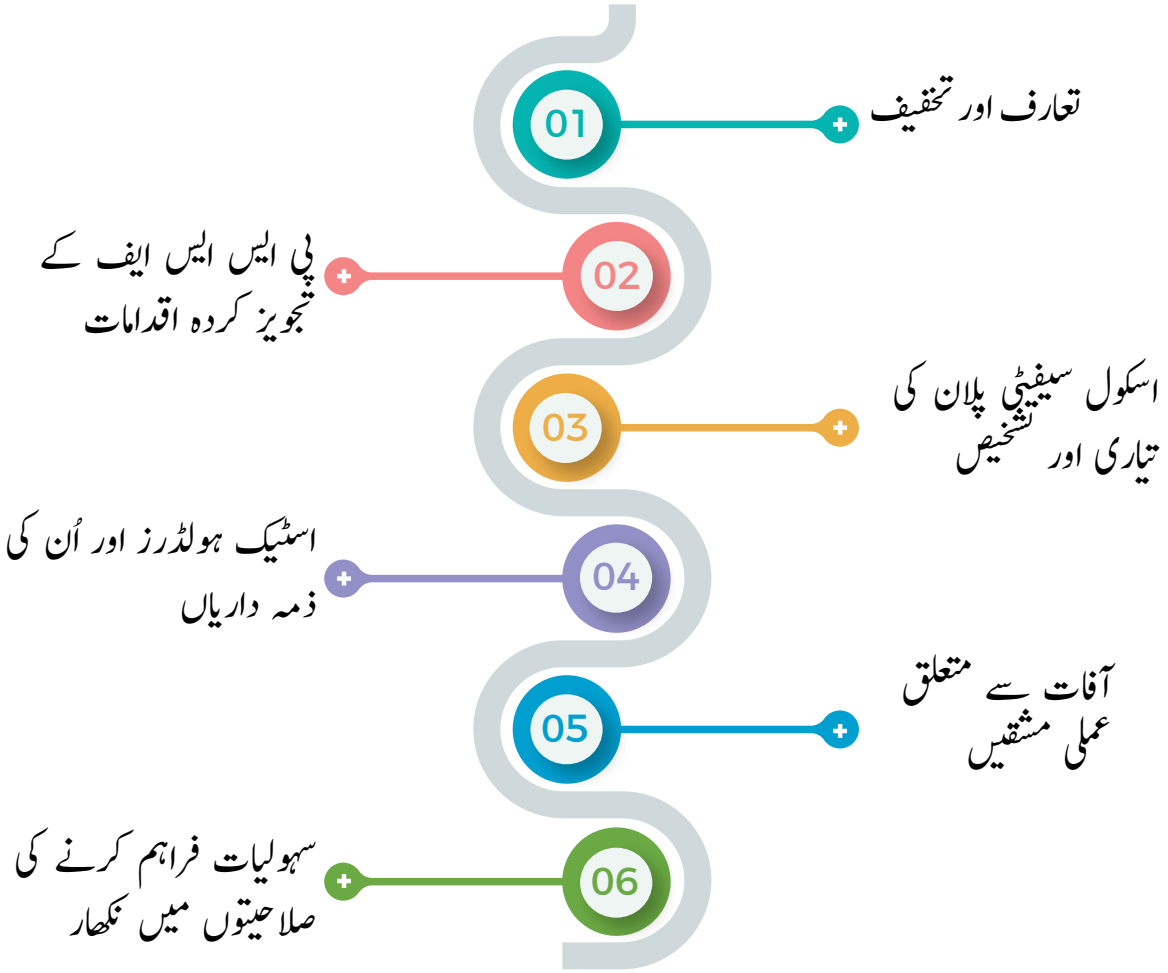

سیکھنے کا سفر پانچ دنوں پر مشتمل ہے جس میں 29 سیشنز کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس دوران آپ مندرجہ بالا مندرجہ ذیل اجزاء سے متعارف ہونگے:

پائلٹ ایکٹیوٹی سے متعلق ٹرینیز کے لیئے ہدایات

تمام تربیت یافتہ اساتذہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں کو اپنے اپنے اسکولوں میں کریں گے

- پی ایس ایس ایف کے تصور کو اسکول فیکلٹی سے متعارف کروانا`
- اسکول کمیونٹی کو آفات اور خطرات پر حفاظتی تدابیر کی تربیت دینا
- اسکول سیفٹی کمیٹی کا قیام
- اسکول سیفٹی پلان کی تیاری
- حالات سے نمٹنے کی مشقوں کا انعقاد
- اسکول سیفٹی اسٹینڈرز کو پی ایس ایس ایف میں درج تشخیصی چیک لسٹ کی ازخود جائزہ نو کی بنیاد پر وضع کرنا
- این ڈی ایم اے کی بیان کردہ اسکول سیفٹی اسٹینڈرز کی تشخیص کرنے والی تشخیصی ٹیم کی معاونت اور مدد کرنا

ہدایتی نوٹ

پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک ٹیچرز گائیڈ کو اسکول اساتذہ کی جانب سے طلباء اور طالبات کو آفات سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی فراہم کرنے کے لئے مرتب کیا گیا ہے۔ ٹیچرز گائیڈ کو اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ اس کا استعمال صرف وہی کرسکتا ہے جس نے این ڈی ایم اے ٹیچرٹریننگ کورس کیا ہو۔ جیسا کہ مندرجات سے واضح ہے یہ ہینڈ بک اُن اشخاص کے لئے نہیں جن کے پاس زمینی تجربہ یا ڈیزاسٹر مینجمنٹ تصور کی معلومات نا ہو کیونکہ اس ہینڈ بک کے استعمال کا طریقہ خالصتاً اکادمی اور پریکٹیکل ہے۔

ٹریننگ سیشن آؤٹ لائن

DAY 01	واقفیت اور تعارف	افتتاحی اجلاس + سیکھنے کے سفر کا تعارف 9:00 to 10:00am	قدرتی اور انسان کی بنا پر خطرات / خطرات پر ردعمل 10:00 to 11:00 am	مفصل اسکول سیفٹی فریم ورک 11:30 to 1:00pm	محفوظ عمارت کا نظریہ اور تعمیراتی قواعد و ضوابط، معذور افراد کی شمولیت 2:00pm to 3:30 pm	وضع کردہ معیارات کے مطابق تجویز شدہ اقدامات 3:30 to 4:30 pm
	طریقہ کار	این ڈی ایم اے کے ماہرین کی پریزنٹیشنز اور لیکچرز،ر توقعات کی ترتیب	پریزنٹیشنز اور لیکچرز	ورلڈ کیفے ایکٹیویٹی	ویڈیو+لیکچر اور مباحثہ	انٹرایکٹیو سرگرمی (کوئز) اور مباحثہ
DAY 02	: پاکستان سکول سیفٹی فریم ورک کا ماخذ	اسکول حفاظتی کمیٹی کے افعال اور فرائض 9:00 to 10:30am	نفسیاتی تحفظ + ماحول 11:00 to 12:00 pm	اسکول حفاظتی پلان سے تعارف 12:00pm to 1:00pm	تشخیصی چیک لسٹ کا تعارف 2:00pm to 3:00 pm	اسکول سیفٹی پلان پر انفرادی مشقیں 3:30 to 4:30 pm
	طریقہ کار	گروپ سرگرمی	این ڈی ایم اے کے ماہرین کی پریزنٹیشن	لیکچر اور بحث	لیکچر اور بحث	اسکول سیفٹی پلان کی ٹیمپلیٹ
DAY 03	حفاظتی پلان کی تیاری اور عمل درآمد	تشخیصی چیک لسٹ کے لئے انفرادی مشقیں 9:00 to 10:30am	اسکول سیفٹی پلان اور تشخیصی چیک لسٹ پر انفرادی پریزنٹیشن 11:00 to 1:00 pm	اسکول کی حفاظت کے لئے اسٹیک ہولڈرز 2:00pm to 3:00 pm	سکولوں کی فزیکل سیکورٹی 3:30 to 4:30 pm	
	طریقہ کار	پریزنٹیشن	انٹریکٹو سرگرمی	این ڈی ایم اے کی پریزینٹیشن	مشقیں	

اسکول حفاظتی معیار کی تشخیص	نگرانی اور تشخیصی فریم ورک 9:00 to 10:30am	عمارت اور آگ سے حفاظت 11:00 to 12:00 pm	قدرتی اور انسان ساختہ آفتوں سے نمٹنے کی مشقیں 12:00 to 1:00pm	قدرتی اور انسان ساختہ آفتوں سے نمٹنے کی مشقیں 2:00pm to 3:00 pm	انخلاء کا پلان 3:00 to 4:30 pm
طریقہ کار	لیکچر	ین ڈی ایم اے کے ماہرین کی جانب سے پریزینٹیشن	فوکس کے ماہرین کی جانب سے مشقیں	فوکس کے ماہرین کی جانب سے مشقیں	گروپ پریزینٹیشن
دن پانچ	اسکول سیفٹی پلان کی مشق 9:00 to 10:00am	تشخیصی چیک لسٹ کی مشق 10:00 to 11:30 am	احاطہ کرنا 12:00 to 1:00pm	اپنی رائے دینا 2:00 to 3:00 pm	ااختتام تقریب 3:00 to 4:30 pm
طریقہ کار	اسکولوں سے حاصل شدہ حقیقی ڈیٹا پر گروپ مشق	سکولوں سے حاصل شدہ حقیقی ڈیٹا پر گروپ مشق	یم سی کیو	کیوشرکاء فیڈ بیک فارم پُر کریں گے	

DAY 04

DAY 05

لغت

آفت کے خطرات میں کمی DRR	کسی کمیونٹی یا سوسائٹی کے کام میں سنگین رکاوٹ جس کی وجہ سے وسیع پیمانے پر انسانی ، مالی اور ماحولیاتی تباہی پھیلے اور جو کسی کمیونٹی کی استعدادکار اور وسائل سے باہر ہو۔ آفت کے خطرات کی مینجمنٹ:خطرات کے منفی اثرات کو کم کرنے اور آفت کے امکانات کو کم کرنے کے لئے حکمت عملی، پالیسیوں اور خطرات سے نمٹنے کی بہتر اہلیت کو نافذ کرنے کے لئے انتظامی ہدایات، عملیاتی مہارتوں اور صلاحیتوں کو استعمال کرنے کا منظم طریقہ۔
آفت کے خطرات میں کمی	ایک معاشرے میں خطرات اور آفت کو کم کرنے کے لئے بنایا گیا تصوراتی فریم ورک، پائیدار ترقی کے وسیع سیاق و ضوابط کے مطابق (روک تھام) اور نقصانات سے بچنے یا خطرات کے منفی اثرات کو محدود کرنے کے لئے (روک تھام اور تیاری)۔
آفت کی تباہی میں کمی کا پلان	با اختیار ادارے ، تنظیم یا انٹرپرائز کی طرف سے تیار ایک دستاویز جس میں خطرات کو کم کرنے کے مروجہ طریقہ کار اور اہداف بیان ہوں ۔ ہنگامی صورتحال: کوئی ایسے عوامل جن کی وجہ سے عوامی حفاظت کو خطرہ درپیش ہواور مقامی حکام میں نمٹنے کے لئے صلاحیتیں موجود ہوں۔
ہنگامی صورتحال کی مینجمنٹ:	:اداروں اور اضلاع میں ہنگامی حالت کے تمام پہلوؤں کا انتظام کرنے کے وسائل اور بیان شدہ ذمہ داریاں، خاص طور پر تیاری، مرحلہ وار مسائل کی ادراک اور ابتدائی بحالی کے اقدامات۔
مضر	ایک خطرناک مادہ، کوئی انسانی سرگرمی یا حالت جس سے زندگی، چوٹ یا دیگر منفی اثرات، امدادی نقصان، معیشت اور خدمات کی کمی، سماجی اور اقتصادی رکاوٹ، یا ماحولیاتی نقصان کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔
تخفیف	آفت کے اثرات کو کم سے کم کرنے والے اقدامات (کبھی ساختی اور غیر ساختی اقدامات بھی کہا جاتا ہے)۔
غیر ساختار تخفیف	تربیتی اور آگاہی ، مہارت اور علم
تیاری	:ایسا عمل جس میں معاشرے میں ممکنہ خطرات کا سامنا کرنے پر حفاظتی اقدامات کی آگاہی ، خطرات سے نمٹنے کے لئے سے قبل پیش قدمی اور بروقت اور موثر بچاؤ، امدادی اور مناسب طبّی امداد فراہم کرنے کی تنظیم کا منظم ہونا اور سہولیات کے ذریعہ ایک آفت کے اثرات کو سنبھالنا۔V

بچاو	خطرات اور آفتوں کے منفی اثرات سے بالکل بچنا ۔
عوامی آگاہی	آفت کے خطرے کے بارے میں عام معلومات کا حصول ، خطرات کو کم کرنے کے لئے انفرادی طور پر اور مجموعی طور پر لئے جانے والے اقدامات کی معلومات ہونا۔
ریلیف	حادثے، قدرتی آفت یا دیگر خطرات میں بچ جانے والوں کے لئے ضروری اقدامات، پانی، خوراک اور صحت کی دیکھ بھال کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنا۔
بحالی	کسی آفت سے متاثرہ برادری کے لئے شروع ہونے والے عمل کو خود کار طریقے سے مکمل کرنا جس میں ضروری امداد شامل ہے۔
از سر نوآبادکاری	کسی غیر متوقع حالات یا آفت کے متاثرین افراد کے لئے اُن کی رہائشوں کی بحالی، ضروری خدمات کو دوبارہ قائم کرنا اور اہم اقتصادی اور سماجی سرگرمیوں کو بحال کرنے کے لئے متاثرین کی مدد کرنا۔
ردعمل	لوگوں کی زندگی کو بچانا، مضر صحت اثرات کو کم کرنا، عوام کی حفاظت کو یقینی بنانا اور متاثرہ لوگوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنا، حادثے کے دوران یا فورا حادثے کے بعد فوری طور پر ہنگامی خدمات اور عوامی مدد کی فراہمی۔
تعمیر نو	تباہ شدہ رہائشیوں اور بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لئے مستقل بنیادوں پر لئے جانے والے اقدامات، تدابیر اورمعاشی عوامل کی بحالی۔
خطرہ	واقعہ کے امکانات اور اس کے منفی نتائج کا مجموعہ۔
ساختی تخفیف	:بنیادی ڈھانچہ سے متعلق تعمیراتی کام کا معاملہ جیسے عمارت میں حفاظتی سہو لیات کا ہونا وغیرہ ۔
زد پذیری:	کمیونٹی، نظام یا اثاثہ کی خصوصیات اور حالات جو کسی خطرہ کی صورت میں نقصان کے متحمل ہوسکتے ہیں۔

مخففات

BPS	Basic Pay Scale
CBDRM	Community Based Disaster Risk Management
CCDRR	Child Centred Disaster Risk Reduction
CCRA	Child Centred Risk Assessment
CDMC	Community Disaster Management Committee
CSS	Comprehensive School Safety
CSSF	Comprehensive School Safety Framework
DDMA	District Disaster Management Authority
DEO	District Education Officer
DHQ	District Head Quarter
DMLO	Disaster Management Learning Organization
DRM	Disaster Risk Management
DRR	Disaster Risk Reduction
EiE	Education in Emergencies
EMIS	Education Management Information System
ERT	Emergency Response Team
FATA	Federally Administered Tribal Area(s)
FGEI	Federal Government Educational Institution
GADRRRES	Global Alliance for Disaster Risk Reduction and Resilience in the Education Sector
GCC	Gender and Child Cell
MoFE&PT	Ministry of Federal Education and Professional Training
NDMA	National Disaster Management Authority
NMFSSDM	National Monitoring Framework on School Safety and Disaster Management
PDMA	Provincial Disaster Management Authority
PED	Provincial Education Department
PEMRA	Pakistan Electronic Media Regulatory Authority
PSSF	Pakistan School Safety Framework
PTA	Parent Teacher Association
PTC	Parent Teacher Council
SSC	School Safety Committee
SSP	School Safety Plan
SOPs	Standard Operating Procedures
UN	United Nations
UNICEF	United Nations International Children's Emergency Fund
UNISDR	United Nations International Strategy for Disaster Reduction

فہرست

باب | صفحہ

1 پہلا دن : تعارف اور تخفیف 22

سیشن 1.1 : افتتاح، استقبال اور تعارف 24
سیشن 1.2: پی ایس ایس ایف کا تعارف 26
سیشن 1.3: اسکول میں حفاظت کا تعارف 27
سیشن 1.4: اسکول کی محفوظ عمارت 28
سیشن 1.5: عکاسی اور ہوم ورک 30

2 دوسرا دن: پی ایس ایس ایف کا تعارف اور تجویز کردہ اقدامات 31

سیشن 2.1: پی ایس ایس ایف فریم ورک کا تعارف 33
سیشن 2.2: پی ایس ایس ایف کے وضع کردہ کم سے کم معیار پر تجویز کردہ اقدامات 35
سیشن 2.3: سماجی نفسیاتی تحفظ اور ماحول 39
سیشن 2.4: اسکول سیفٹی کمیٹی اور اسکول سیفٹی پلان 40
سیشن 2.5: عکاسی اور ہوم ورک 43

3 تیسرا دن:اسکول سیفٹی پلان کی تیار ی اور تشخیص 45

سیشن 3.1: اسکول کا حفاظتی پلان (TE) 47
سیشن 3.2: اسکولوں کی فزیکل سیکورٹی 48
سیشن 3.3: اسکول کے حفاظتی معیارات کی نگرانی اور تشخیص 49
سیشن 3.4: دوہرانا اور ہوم ورک 51

4 وتھا دن: تشخیص، اسٹیک ہولڈرز کا کردار اور ذمہ داریاں 52

سیشن 4.1: انفرادی مشقیں 54
سیشن 4.2: عمارت اور آتش زدگی سے حفاظت 54
سیشن 4.3: پی ایس ایس ایف کو نافذ العمل کرنا 55
سیشن 4.4: اسکول کی حفاظت کے لئے اسٹیک ہولڈرز 58
سیشن 4.5: فیڈ بیک، عکاسی اور ہوم ورک 65

5

پانچواں دن:آفات سے نمٹنے کی عملی تربیت 66

5.سیشن 5.1: قدرتی آفات کے لئے مشقیں 68

سرگرمی 5.2: انسان ساختہ آفات سے بچنے کی مشقیں 73

سیشن 5.3: عکاسی اور ہوم ورک 86

6

چھٹا دن: تربیتی صلاحیتوں کو نکھارنا 87

سیشن 6.1: پریکٹس سیشنز 89

سیشن 6.2: پریکٹس سیشن 91

سیشن 6.3: جائزہ لینا 92

سیشن 6.4: رول آؤٹ سیشن پر بریفنگ 92

سیشن 6.5: سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کی تقریب 93

A

منسلکہ 1: اسکول میں حفاظتی پلان ٹیمپلیٹ 96

منسلکہ 2: قدرتی خطرات کے لئے تیاری اور جوابی ہدایات 120

منسلکہ 3: ٹیوٹوریل ریسرچ (TE) 145

منسلکہ 4: انفرادی مشق (IE) 148

منسلکہ 5: سمری تشخیص کے لئے گریڈنگ کی درجہ بندی 151

منسلکہ 6 پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک کی تربیت کا جائزہ 153

1.1 پس منظر:

بچے ہمارے سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں تاہم وہ آفات اور کسی دوسرے انسان کی وجہ سے آسانی سے ذہنی ، جسمانی اذیت کا سامنا کرسکتے ہیں ۔ بدقسمتی سے پاکستان میں آفات اور دیگر تباہی کے عوامل کی تعداد زیادہ ہے کیونکہ یہ زلزلے کی پٹی پر قائم ہے اور اگلے 20سالوں میں ماحولیات سے متاثر ہونے والے 10ممالک کی فہرست میں شامل ہے۔

مندرجہ ذیل ٹیبل میں پاکستان میں رونماء ہونے والی قدرتی آفات کا ذکر ہے جن کی وجہ سے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلی۔

اموات	تاریخ	آفت
73338	8اکتوبر 2005	زلزلہ
60000	31 مئی 1935	زلزلہ
10000	15 دسمبر 1965	طوفان
4700	28 دسمبر 1974	زلزلہ
4000	27 نومبر 1945	زلزلہ
2900	9501	سیلاب
1000	2 مارچ 1998	سیلاب
609	14 نومبر 1993	طوفان
848	جون 1977	سیلاب
1334	8 ستمبر 1992	سیلاب

2005ء کے زلزلے میں 58,808اسکول تباہ ہوئے اور 2010ء کے سیلاب سے 10,000اسکول متاثر ہوئے۔یہ ایک بڑے پیمانے پر تباہی ہے اس لئے اسکول سیفٹی کو اولین فوقیت حاصل ہے۔

اسکول سیفٹی ایک سوچی سمجھی اسٹرکچرل کوشش ہے تاکہ اسکولوں کو درپیش خطرات (سیلاب، زلزلہ ، لینڈ سلائڈنگ اور شدید گرمی کا رونما ہونا) کا احاطہ کیا جاسکے۔ اس کے ساتھ ساتھ اُن عوامل کا بھی احاطہ کرنا ہے جو انسانوں کی وجہ سے رونما ہوتے ہیں جیسے کہ آگ، بم ،یرغمال بنانا،دہشت گردوں کے حملے،بلڈنگ کا گر جانا اور مضر صحت کیمیکلز کا اخراج ہیں۔ اس کے لئے بہترین حکمت عملی اور خطرات سے نمٹنے کی تیاری بہت ضروری ہے تاکہ ایسی کسی صورت حال کے سامنے آنے پر فوراً اقدامات لئے جاسکیں اور بچوں ، اساتذہ اور دیگر لوگوں کی قیمتی جانوں کی حفاظت ممکن بنائی جاسکے ساتھ ساتھ تعلیمی سرگرمیوں میں آنے والی کسی رکاوٹ کو بھی دور کیا جاسکے۔اسکول سیفٹی پروگرام کو ایسے ترتیب دیا گیا ہے کہ محفوظ سوشل اور تعلیمی سرگرمیاں جاری و ساری رہیں۔

بدقسمتی سے پاکستان میں اسکول سیفٹی کے نظریات کو اچھی طرح سمجھا نہیں جاتا اور عموماً فزیکل سکیورٹی کو عمارت کی حفاظت سے تعبیر کیا جاتا ہے حالانکہ ایسا نہیں کیونکہ عمارت تو پورے پلان کا صرف ایک جز ہے۔اس لئے ایک ایسے قدم کی ضرورت محسوس ہوئی جس میں تمام معاملات پر آگاہی کو یقینی بنایا جاسکے اور پاکستان بھر میں ہر قسم کے اسکولوں کی حفاظت اور بچوں کی دیکھ بھال کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

2013ء میں متعارف کروائی جانے والی نیشنل ڈیزاسٹر رسک رڈکشن پالیسی میں بچاؤ، خطرات سے محفوظ رہنے اور اس حوالے سے تیاری پر خصوصی زور دیا گیا۔ پالیسی کے مطابق زدپذیری کی وجہ سے آفات میں نقصانات بڑھ جاتے ہیں اس لئے ایک مربوط اور قابل عمل ڈیزاسٹر رسک کو کم کرنے کے گروپوں کی ضرورت ہے ۔ مزید براں زدپذیری اور رسک کا تخمینہ اور ڈی ڈی آر انی شیٹو جیسے کہ کمیونٹی بیزڈڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ(CBRDM)کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا ہے۔اس میں اسکول بیزڈ ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فریم ورک (SBDRM)کو بھی ترقی دینے کا کہا گیا جو نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان اور پالیسی کے عین مطابق ہو تاکہ تمام خطرات کے رونما ہونے پر بچاؤ کی تیاری مکمل ہو۔

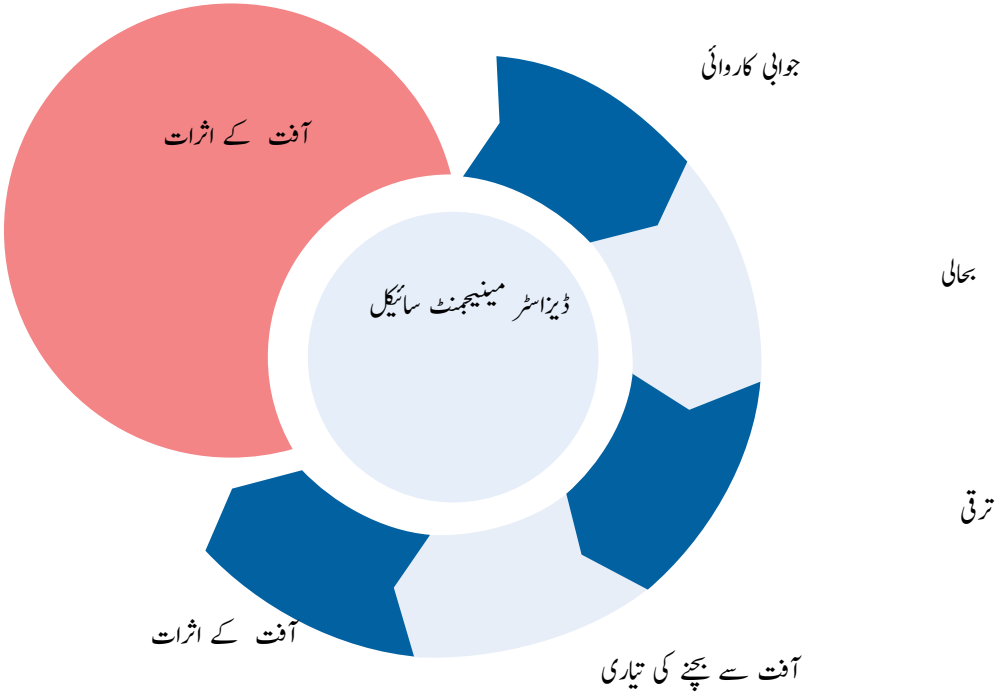

پی ایس ایس ایف سے مکمل آگاہی اور مندرجہ ذیل تربیتوں کو سمجھنے کے لئے جن کا آپ انعقاد کریں گے، مختلف اقسام کی آفتوں کو سمجھناضروری ہے۔ پی ایس ایس ایف آفتابوں کو دو اقسام ہیں :قدرتی او ر انسان کی پیدا کردہ آفات۔

انسانوں کے پیدا کردہ خطرات سے مراد وہ خطرات ہیں جو انسانی عمل سے پیدا ہوتے ہیں اُن میں چند کے نام درج ذیل ہیں:

- جرائم-
- ہنگامہ -
- دہشت گردی-
- مضرِ صحت مواد-
- گڑھے-

قدرتی خطرات سے مراد وہ امر ہیں جو قدرتی طور پر ظہور پزیر ہوتے ہیں اور انسان اور ماحولیات پر منفی اثر ڈالتے ہیں ۔ کئی قدرتی خطرات باہمی ربط میں جڑے ہوتے ہیں جیسے زلزلہ سے سُونامی رونماء ہوتا ہے اور خشک سالی سے قحط کا اندیشہ ہوتا ہے۔

کچھ قدرتی خطرات درج ذیل ہیں:

- زلزلہ-
- برف کا سرکنا-
- سیلاب-
- پہاڑی تودوں کا بہاؤ-
- لینڈ سلائیڈنگ-
- آتش فشاں-
- سونامی-
- طوفان-
- خشک سالی-
- مہلک بیماریوں کا پھیلنا-

1۔ زلزلہ

زلزلہ تب رونما ء ہوتا ہے جب زمین کے اندر موجود تہہ اپنی جگہ بدلتی ہیں، ان تہوں کو کو ٹیکٹونک پلیٹیں کہا جاتا ہے۔زلزلہ آنے کی صورت میں زمین ہلنا شروع ہوجاتی ہے ۔ ہمارے سیارے کی سطح ایک مکمل گول شیل نہیں ہے یہ بڑے بڑے ٹکڑوں پر مشتمل ہے۔ یہ ٹکڑے یعنی ٹیکٹونک پلیٹیں ہمیشہ حرکت کرتی رہتی ہیں اور ایک دوسرے سے ٹکراتی رہتی ہیں ۔

زمین کی تہیں

کرسٹ: بیرونی سب سے زیادہ موٹی پرت جو 5 سے 100 کلومیٹر موٹی ہے اور اسے «Lithosphere» کہا جاتا ہے۔

مینٹل : درمیانی تہہ مینٹل(mantle)کہلاتی ہے یہ کرسٹ سے موٹی ہوتی ہے۔

کور:کور زمین کے ماس کا 3/1ہے جو آئرن اور گیسوں پر مشتمل ہے۔

نتائج

زلزلے میں سیزمک لہروں کی وجہ سے پیدا ہونے والی ارتعاش عمارتوں کو نقصان اور گرنے کا سبب بن سکتی ہے۔کسی ڈھانچے کو نقصان کی شرح زلزلے کی شدت اور دورانیہ پر منحصر ہے۔ بڑے زلزلے کا مرکز عموماً قریب ہوتا ہے اور اس کے دورانیہ بھی اسی لئے زیادہ ہوتا ہے بڑے زلزلے کی وجہ سے لمبے دورانیہ تک ارتعاش پیدا ہوتی ہے کیونکہ اُس کا دائرہ کار بڑے علاقے پر محیط ہوتا ہے۔ زلزلہ سے دیگر اقتصادی اور سماجی مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے جیسے معاشی نقصان، روزگار کی کمی، ہاؤسنگ کے نقصانات، کاروبار میں رکاوٹ، توانائی کی ضیائع اور مٹریل کا ضیاع شامل ہیں۔

وقوع

پاکستان میں شامل علاقوں کو 20 ویں صدی کے دوران بڑے بڑے زلزلے کا سامنا کرنا پڑا ۔ 1935 میں کوئٹہ زلزلہ،1945میں مکران کے ساحلی علاقے میں زلزلہ، 1976 میں شمالی علاقہ جات میں زلزلہ، اور اکتوبر 2005 کو پاکستان کے بڑے علاقے میں زلزلہ آیا۔ ان اہم واقعات کے درمیان، شمالی علاقوں اور کشمیر میں متعدد چھوٹے زلزلے آتے رہے ہیں۔

پاکستان میں زلزلہ کی پٹی کے زون

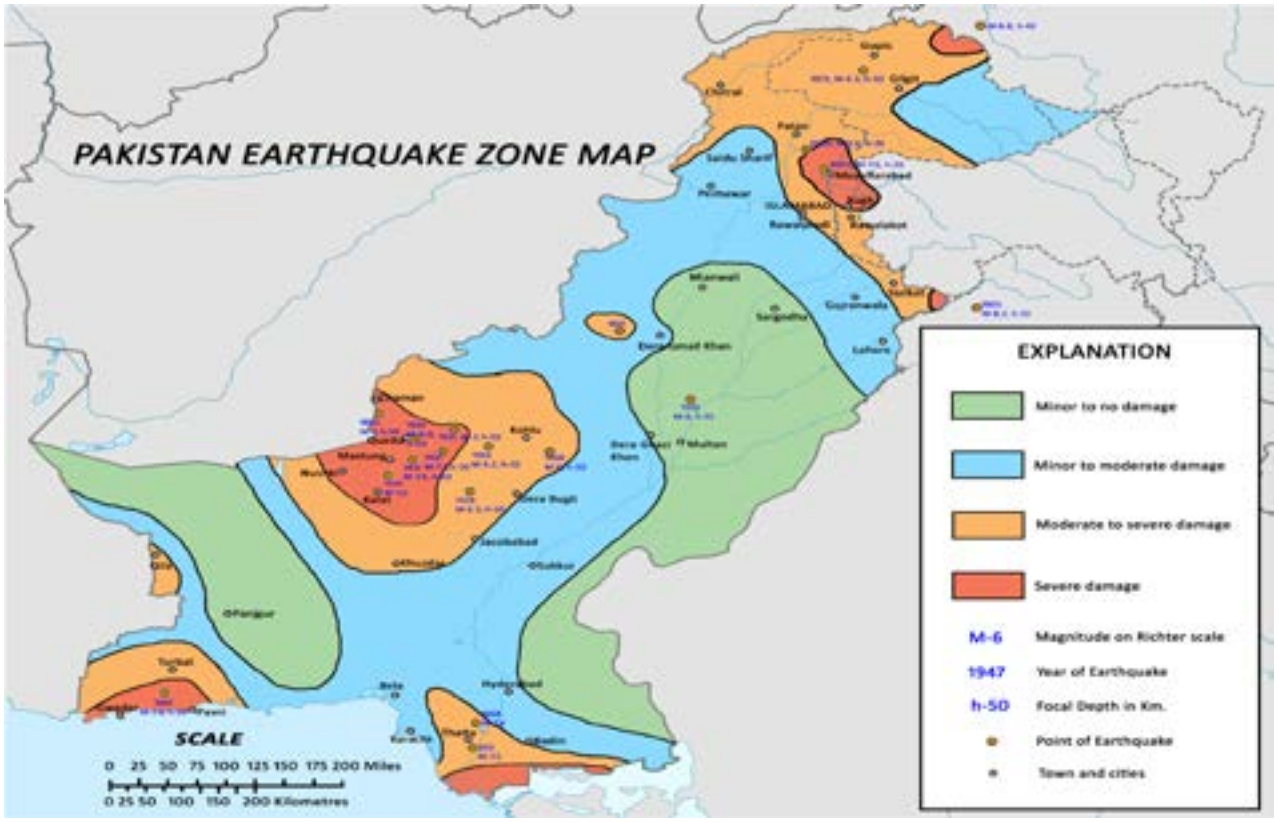

سیلاب

سیلاب سے مراد ایک ایسی قدرتی آفت ہے جس میں دریاؤں، جھیلوں اور زمین پر زیادہ پانی موجود ہونا ہے۔ سیلاب میں پانی کی سطح بڑھ جاتی ہے اور پانی ایسے علاقوں

میں داخل ہوجاتا ہے جو عموماً خشک رہتے ہیں۔ سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی پھیلتی ہے اور یہ انسانوں کے سخت نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ دنیا بھر میں اور بنگلہ دیش جیسے کچھ ممالک میں سیلاب کی صورت حال اکثر و بیشتر رہتی ہے کیونکہ ایسے علاقوں میں سیلاب باقاعدگی سے آتا ہے۔

سیلاب کو اُن کی شدت کی بنیاد پر درجہ بندکیا جاتا ہے۔ سیلاب کی درجہ بندی کرنے کے لئے استعمال کیا جانے والا پیمانہ مندرجہ ذیل ہیں

1۔معمولی سیلاب:ذرائع ابلاغ کی رپورٹیں،سڑکوں شاہراہوں کی بندش ہوجانا اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ ۔

سیلاب سے متعلق سیلاب کی میڈیا رپورٹس رہائشی علاقوں کو متاثر کرتی ہیں؛

2۔ نچلے درجے کا سنجیدہ نوعیت کا سیلاب :گھروں، دکانوں یا فیکٹریوں کے سیلاب سے نقصانات پر ذرائع ابلاغ کی رپورٹیں؛

3۔ سخت سیلاب: گھروں، دکانوں یا فیکٹریوں کو سیلاب سے پہنچے والازبردست نقصان پر ذرائع ابلاغ کی رپورٹس؛

4۔اونچے درجے کا سخت سیلاب: املاک ، آبادی مویشیوں فیکٹریوں کو پہنچنے والے شدید نقصانات کی رپورٹس جس سے معیشت کو غیر معمولی نقصانات کا سامنا ہو؛

5. انتہائی سیلاب ۔املاک ، رہائشی علاقوں اور انسانی جان کوبڑے پیمانے پر پہنچے والے سنگین نوعیت کے نقصانات کی میڈیا رپورٹس جن میں لوگوں کو باہر نکالنے کی کوششیں کی جائیں؛

سیلاب کی تین بنیادی اقسام میں شامل ہیں:

1۔ساحلی سیلاب

ساحلی طوفان اور دیگر عوامل کی وجہ سے سمندر کے پانی کی سطح میں غیر معمولی اضافہ ساحلی سیلاب ہے۔پانی کی سطح پر ہوا کا دباؤ اور موسمی تغیر، لہروں اور کاسمک لہروں ، جغرافیہ اور اور بیت المیٹری کا اثر پڑتا ہے(بیت المیٹری جھیل یا سمندر کے فرش کے پانی کے اندر گہرائی کے مطالعے کا نام ہے)۔

سب سے اہم نقصان اکثر فکسڈ ڈھانچے پر لہروں کے براہ راست اثر کے نتیجے میں ہوتا ہے۔ غیر مستقیم اثرات میں سیلاب اور اہم بنیادی ڈھانچے جیسے ہائی وے اور ریل روڈ کو پہنچنے والے نقصانات شامل ہیں۔سمندری طوفان کی لہروں کے اثرات سے ڈیلٹا اور دیگر سطح سمندر سے نیچے کے علاقوں کے زیر آب آنے کے اندیشے بڑھ جاتے ہیں ۔

2۔دریائی سیلاب

دریاؤں میں تغیانی تب آتی ہے جب زائد بارش کے نتیجے میں دریا میں بہنے والا پانی دریا کی حد سے زیادہ ہوجائے۔ سیلاب قدرتی مظہر ہیں اس لئے ان کے رونماء ہونے سے متعلق کوئی پیشن گوئی نہیں کی جاسکتی۔ دریاؤں کے قریب آبادکاری کے باعث سیلاب سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے۔

3۔فلیش سیلاب

پہاڑوں کے علاقوں میں ہونے والے سیلاب کو فلیش کہا جاتا ہے۔ اس کا وقو پزیر ہونا اچانک ہے اس میں پانی کے ساتھ بولڈر، مٹی بھی شامل ہوتی ہے۔ ان سیلابوں

3. پہاڑی تودے

قدرتی آفات میں سب سے خطرناک پہاڑی تودے ہیں ۔یہ کسی بھی لمحے ہوسکتے ہیں جن کی وجہ سے قریبی آبادیوں کو سنگین نقصانات پہنچتے ہیں ۔ان تودوں میں پتھر، کیچڑ، پہاڑی ٹکڑے اور درخت شامل ہوتے ہیں۔ ان کا آغاز تب ہوتا ہے جب ذائد بارشوں کی وجہ سے پہاڑ پر موجود مٹی ، پتھر اور ٹکڑے اپنی جگہ چھوڑتے ہیں اور نیچے کی طرف لمحوں میں پہنچ جاتے ہیں۔

پہاڑی تودوں کو مڈ سلائیڈنگ ،مڈ فلوز بھی کہا جاتا ہے جو عام طور پر شدید بارش کی وجہ سے یا برف پگھلنے پر رونماء ہوجاتے ہیں۔ پہاڑی سے تیزی سے نیچے گرنے کی وجہ سے ان کی رفتار بتدریج بڑھتی جاتی ہے جو عموماً 10 میل فی گھنٹہ ہوتی ہے لیکن 35 میل فی گھنٹہ سے زائد ہوسکتی ہے۔

پہاڑی تودے ہلکی کیچڑ سے لیکر سخت بڑے پتھروں پر مشتمل ہوسکتے ہیں جو تیز بارش کی وجہ سے اپنی جگہ سے ہٹے۔ پتھروں پر مشتمل تودے اپنے راستے میں آنے والی ہر چیز کو مٹا دیتے ہیں جن میں درخت، گھر اور گاڑیاں بھی شامل ہیں۔ان کا بہاؤ چینلز کے ذریعے مسلسل جاری و ساری رہتا ہے جس میں پانی بھی شامل ہوتا جاتا ہے اور راستے میں آنے والے دیگر پتھر ، مٹی اور درخت بھی اس کا حصہ بنتے جاتے ہیں۔ جب زمین پر یہ ملبہ پہنچتا ہے تو پھر یہ پھیل جاتا ہے اور بڑے پیمانے پر تباہی ہوتی ہے اور آبادیوں کو بھی اچھا خاصا مالی و جسمانی نقصان پہنچتا ہے۔

برفانی تودے

برفانی تودے سے مراد برف کا پہاڑی پر سے گرنا ہے جو کسی قدرتی عمل یا کسی انسانی عمل کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ پہاڑی زمین میں عام طور پر واقع، ایک ہمسایہ آئر اور پانی نیچے اترنے والے برف کے ساتھ مل سکتا ہے۔یہ عموماً پہاڑی علاقے میں آتا ہے اور اس کا بھی بہت منی اثر پڑتا ہے۔طاقتور برفانی تودے کے اندر برف، چٹان، درختوں اور ڈھال پر دیگر چیزوں کو شامل کرنے کی صلاحیت ہے۔ برفانی تودہ بنیادی طور پر برف بہاؤ سے متعلق ہے تاہم اس میں پتھر ، اور دیگر چیزوں کے شامل ہونے کا احتمال موجود ہوتا ہے۔س

دیگر قدرتی واقعات کے برعکس جو آفتوں کی وجہ سے رونماء ہوسکتے ہیں برفانی تودے غیر معمولی یا بے ترتیب واقعات ہیں اور کسی بھی پہاڑ کی حدود میں رونماء ہوتے ہیں جہاں کھڑی برف جمع ہوتی ہے۔پہاڑی علاقے میں ان کی وجہ سے جان و املاک کو سب سے زیادہ خطرناک امر کا سامنا درپیش رہتا ہے۔ ان کی تباہ کن صلاحیت کے نتیجے میں بڑے فاصلے پر تیزی سے بڑے پیمانے پر برف کے بڑے بڑے حصے گرتے ہیں جن کی لپیٹ میں قریب کی آبادی بھی آتی ہے۔

لینڈ سلائڈنگ

لینڈ سلائڈنگ کا مطلب زمینی حصوں کو سرکنا اور پہاڑی سے نیچے کی طرف گرنا ہے جس میں غیر مرتب زمینی مواد بھی شامل ہوتا ہے۔لینڈسلائڈنگ ہونے کی چند وجوہات میں آتش فشاں اور زلزلہ سے پیدا ہونے والی ارتعاش ، تیز بارش ہیں۔ ویسے تو لینڈ سلائڈنگ کم ہی رونماء ہوتے ہیں لیکن جب بھی ہوتے ہیں تب نقصان کا احتمال ہوتا ہے۔

آگ

آگ اگر بے قابو ہوجائے تو پھر کچھ نہیں بچتا سب جل کر خاکستر ہوجاتا ہے۔

آگ کی مثلث

آگ سے بچنے کے لئے آگ کو روکنے کے لئے بنیادی حکمت عملی ایندھن اور گرمی کے ذرائع کو کنٹرول یا الگ کرنا ہے

- ا۔ حرارت
- ۲۔آکسیجن
- ۳۔ایندھن

آگ کی شدت کی درجہ بندی اس کی جلنے والی فیول سے کی جاتی ہے:

کلاس اے (A)

لکڑی، کاغذ، کپڑا، ردی کی ٹوکری، پلاسٹک ،ٹھوس مواد جو آگ پکڑ سکتے ہیں اور دھات نہیں ہیں

کلاس بی (B)

آتش گیر مائع: پٹرول،گیس، تیل، گریس اور کوئی ایسی دھات جو آتش گیر ہو۔

کلاس سی اور ای (C &E)

برقی: توانائی سے چلنے والے برقی آلات۔جب تک ان آلات کا پلگ لگا ہوا ہے یہ کلاس سی سمجھے جائیں گے۔

کلاس ڈی (D)

دھات جیسے پوٹاشیم، سوڈیم، ایلومینیم، میگنیشیم: لیبارٹری میں یا کسی ایسی صنعت میں جب یہ مادے استعمال ہونگے، تو ان کے نتیجے میں لگنے والی آتش کلاس ڈی کہلائے

موسمیاتی تبدیلی

یہ موسم میں اعداد و شمار کی تقسیم کے حساب سے دہائیوں سے لاکھوں سالوں کے دوران ایک طویل مدتی تبدیلی ہے۔ یہ اوسط موسمی حالات میں تبدیلی یا اوسط کے ارد گرد واقعات کی تقسیم (مثال کے طور پر، زیادہ یا موسمی واقعات) ہوسکتی ہے۔ موسمیاتی تبدیلی کسی خاص علاقے تک محدود ہوسکتی ہے یا پوری زمین میں واقع ہوسکتی ہے۔

1

پہلا دن : تعارف اور تخفیف

سیشن 1.1 : افتتاح، استقبال اور تعارف
سیشن 1.2: پی ایس ایس ایف کا تعارف
سیشن1.3: اسکول میں حفاظت کا تعارف
سیشن1.4:اسکول کی محفوظ عمارت
سیشن1.5:عکاسی اور ہوم ورک

مقاصد

» پہلے دن کے اختتام پر شرکاء قابل ہو ہوجائینگے:

1۔چھ دن پر محیط تربیتی اسٹرکچر کو سمجھنا اور بطور شرکا ء اور ٹرینر کی ذمہ داریوں کا احاطہ کرنا

2۔ قدرتی آفات (جیسے زلزلے، سیلاب، زمینی آلودگی اور گرمی کی لہروں) اور انسان کے پیدا کردہ خطرات (جیسے آگ، بم دھماکہ، یرغمالی حالات، دہشت گردی کے حملوں، عمارت کے خاتمے اور زہریلا خطرات) میں فرق ۔

3۔ پاکستان کے اسکول حفاظتی نظام کو لاحق خطرہ، زدپزیری اور نمٹنے کی صلاحیت ۔

4۔ فریم ورک ہدایات کو کہاں لاگو کرنا ہے اس معاملے میں شناس بینی(تمام قسم کے اسکولوں میں ۔ رسمی اور غیر رسمی) اور اس کو یقینی بنانا کہ فریم ورک کی طرف سے مقرر کردہ معیار کو نافذ کرنے کی ذمہ داری اٹھائی گئ ہے۔

پروگرام کا رن ڈاؤن

نشست	مواد اوقات کار	اوقات
۱	آغاز افتتاحیہ تقریب چھ دن ٹریننگ پروگرام کا تعارف ٹرینر اور شرکاء کا تعارف توقعات کا تعین پی ایس ایس ایف کا تعارف	9:30am- 10:45
۲	۱۔پی ایس ایس ایف کے مقاصد اور قابل اطلاق ۲۔قدرتی اور انسان کی پیدا کردہ آفات سے نمٹنے کا عمل	10:45 am – 12:00 pm
۳	اسکول میں حفاظتکا عمل ۱۔جامع اسکول سیفٹی فریم ورک کا تصور اور سی ایس ایس جی ایف کے تین ستون	12:00 pm – 1:30 pm
	دوپہر کھانے کا وقفہ1:30pm- 2:30pm	
۴	عمارت کی حفاظت ۱۔ کن بنیادوں پر عمارت کو محفوظ بنایا جاتا ہے ۲۔تعمیراتی ضابطہ اخلاق اور اُن سے مراد کیا ہے ۳۔عمارت کو محفوظ بنانے کے کیا اقدامات کئے جائیں ۴۔شمولیت (معذور افراد)	2:30 pm – 4:00 pm
۵	عکاسی اور ہوم ورک	4:00 pm – 5:00 pm

سیشن 1.1 : افتتاح، استقبال اور تعارف

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر اور این ڈی ایم اے کے تکنیکی ماہرین

طریقہ کار

دورانیہ 60 منٹ

۱۔ افتتاحی اجلاس(10 منٹ)

۲۔ آپ کا تعارف (5 منٹ)

۳۔ شرکاء کا تعارف (10 منٹ)

۴۔ کورس آؤٹ لائن اوراسٹوری شیئرنگ (10 منٹ)

۵۔ توقعات کا شجرہ (25 منٹ)

عمل

1. این ڈی ایم اے کا نمائندہ افتتاحی سیشن کومکمل کروائے گا
2. بحیثیت ٹرینر آپ دیگر شرکاء کا استقبال کریں گے اور اپنے آپ کو متعارف کروائیں گے۔
3. شرکاء کا تعارف جلد ہونا چاہیے جیسے کہ اسپیڈ ڈیٹنگ۔ شرکاء کی جوڑیاں بنادیں جو ایک دوسرے سے واقف نہ ہوں پر کام کے علاوہ کوئی اور بات ایک دوسرے سے شیئر کر سکیں۔ 30سیکنڈ فی فرد اور ایک منٹ فی جوڑی دیں اس طرح 3-5منٹ میں ہر شریک دوسرے 4شرکاء سے مل لے گا۔اگر شرکاء ایک دوسرے کو پہلے سے جانتے ہیں تو کوشش کریں کہ ایک دوسرے کی وہ باتیں جاننے کی کوشش کریں جو پہلے پتا نہ ہوں۔
4. شرکاء کے سامنے چھ دن کی ٹریننگ پروگرام رکھیں اور مختصراً اغراض و مقاصد بیان کریں۔شرکاء کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اگر اُن کے پاس کوئی ایسا واقعہ ہو جو خطرات میں کردار بیان کرتا ہو تو وہ سب کو سُنائیں۔
5. توقعات کا درخت سرگرمی: شرکاء کو کہیں کہ چارٹ پیپر پر ایک درخت کی تصویر بنائیں۔پھر شرکاء کو کہیں کہ ٹریننگ کے حوالے سے اپنے طویل مدتی منصوبے ، توقعات اور خدشات چپکنے والے کاغذ پر درج کرلیں۔

پھر اُن سے کہیں کہ یہ نوٹ وہ درخت کی شاخوں پر چپکا دیں۔ توقعات پتوں کی جگہ پر لگائیں ، خدشات کو تنے پر اور طویل مدتی منصوبوں کو

جڑ میں لگائیں۔یہ یقینی بنائیں کہ دوہرائے جانے والے فیکٹرز کو ایسی جگہ لگائیں جہاں اُن پر بار بار نظر پڑتی رہے۔

6 ایکٹیوٹی کے بعد شرکاء کو اغراض و مقاصد سمجھائے جائیں۔ مقاصد کو ازسر نو دوہرایا جائے جن میں پہلے خدشات اور توقعات پر بات ہو۔ٹریننگ سے پہلے یہ بہت ضروری ہے کہ غیر ضروری توقعات کا بھی احاطہ کیا جاسکے۔طویل مدتی مقاصد اور خدشات زیر بحث لائیں کہ کیسے ان خدشات کو دور اور مقاصد کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔

تمام شرکاء اپنے کورس کے اختتام پر اس درخت کو رجوع کرسکتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کیسے اپنے خدشات دور کئے یا نہیں یا پھر توقعات پوری ہوئیں یا نہیں۔آپ ٹریننگ کے اختتام پر شرکاء سے کہیں کہ وہ اپنی پوری ہونے والی توقعات ، مقاصد اور ختم ہونے والے خدشات کی پرچیاں درخت پر سے ہٹالیں تاکہ جو مکمل ہونے سے رہ گئیں اُنہیں درخت پر ہی چھوڑ دیا جائے۔

ضروری مواد

درخت بنانے کے لئے براؤن اور گرین مارکر

ٹیپ

۳لم

فلپ چارٹ (دس اشخاص کے لئے ایک)

تین رنگوں میں چسپاں نوٹ (ہر شخص میں 4 چپکنے والے نوٹ، فی رنگ)

سیشن 1.2: پی ایس ایس ایف کا تعارف

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر اور این ڈی ایم اے کے ماہر

دورانیہ
75
منٹ

طریقہ کار

۱۔ پی ایس ایس ایف کے مقاصد و قابل عمل پر پریزنٹیشن (20 منٹس)

۲۔ قدرتی اور انسان کی پیدا کردہ آفات پر پریزنٹیشن(30منٹس)

۳۔ آفات پر ردعمل اور رسپانس پر پریزنٹیشن(60منٹس)

عمل

1. این ڈی ایم اے کے ماہر بذریعہ پاور پوائنٹ پریزنٹیشن لیکچر دیں گے
2. این ڈی ایم اے کے ایک اور ماہر شرکاء کو پاکستان کے تناظر میں قدرتی اور انسانی ساختہ آفات سے روشناس کروائیں گے
3. تیسرے لیکچر میں آفات سے نمٹنے کے اقدامات اور رسپانس پر بات ہوگی

ضروری مواد

مارکر

فلپ چارٹ (دس اشخاص کے لئے ایک)

ٹرینر کے لئے کلیدی ہدایات

1. پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک کا بنیادی مقصد پالیسی گائیڈنس فراہم کرنے کے ساتھ قومی صوبائی ڈسٹرکٹ اور اسکول کی سطح پر لاگو کرنے کے معیار متعین کرنا ہیں۔

2. یہ فریم ورک اسکولوں کی حفاظت کے منصوبوں، بنیادی ڈھانچے، سکول سیفٹی پلانز اور (SoPs) کی تشکیل اور سکول برادری کے بارے میں شعور کی روک تھام اور آفت کے خطرے کے خاتمے کے بارے میں بیداری کی تعمیر میں حصہ لینے میں بھی مدد کرتا ہے۔سیکھنے اور بیداری کی بلندیوں کو عملی مشقوں کی منصوبہ بندی کرنے کے لئے، نصاب میں آفت کے خطرے میں کمی اور اضافی نصاب کی سرگرمیاں شامل کرنے اور اسکولوں کو تیار کرنے اور مؤثر طریقے سے کام کرنے کے قابل بنانے کے لئے ضروری مہارت کی ترقی میں بھی معاون ہے۔

3. فریم ورک مندرجہ ذیل مقاصد کے ساتھ ڈیزائن کیا گیا ہے:

» طالب علموں کے لئے ایک محفوظ سیکھنے کا ماحول فروغ دینے کے لئے (مخصوص ضروریات کے ساتھ ان لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنا)، اساتذہ اور قدرتی اور انسان ساختہ آفتوں کے خلاف اسکول کا عملہ

» خطرے اور غیر ضروری حالات کے خلاف اسکول کمیونٹی کی تیاری کو یقینی بنانے کے لئے جو آفت کی وجہ سے ہوسکتی ہے
» خطرے یا تباہی کی صورت میں اسکولوں کو ایک جامع ردعمل میکانیزم تیار کرنے کے لئے
» سکول کے تحفظ کے لئے تمام ممبران کو اپنی متعلقہ ذمہ داریوں سے تیار کرنا
» پاکستان کے تناظر میں اسکول کی حفاظت کے تمام اجزاء کے عناصر کو واضح طور پر بیان کرنے اور معقول ڈی آر آر کے اقدامات کرنے کے لئے حقیقت پسندانہ معیار کا تعین کرنے کے لئے۔

سیشن 1.3: اسکول میں حفاظت کا تعارف

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر

دورانیہ 90 منٹ

طریقہ کار

ا۔ تین ستون (90منٹس)

عمل

1. کمرے کے تین کونوں پر تین فلپ چارٹ چسپاں کریں۔ہر چارٹ پر جامع اسکول سیفٹی گلوبل فریم ورک کے ایک ستون کا نام لکھ دیں۔ اب شرکاء کو تین گروہوں میں تقسیم کریں اور ہر ستون کو ہر تین گروہوں میں تفویض کریں۔شرکاء کو اپنی سمجھ کے مطابق اہم پوائنٹس لکھنے کو کہیں۔جب سب گروپ یہ کرلیں تو پھر تمام گروپوں کو دوسروں کے فلپ چارٹ پر بھیجیں اور کہیں کہ دوسروں کے چارٹ کو ایک سے لے کر پانچ تک اسٹار دیں اور اگر ضروری لگے تو مزید پوائنٹس بھی لکھ دیں۔
2. ہر گروپ ستون کے اغراض و مقاصد سے بھرپور واقف ہوجائیں
3. تمام شرکاء کو بریفنگ دی جائے کہ اس جامع اسکول سیفٹی آف گلوبل فریم ورک کے تین ستون کا مقصد کیا ہے ۔

ضروری مواد

درخت بنانے کے لئے براؤن اور گرین مارکر

فلپ چارٹ (دس اشخاص کے لئے ایک)

ٹرینر کے لئے کلیدی ہدایات

1. اقوام متحدہ کی انٹرنیشل اسٹریٹجی فور ڈیزاسٹر ری ڈکشن (UNISDR)او رگلوبل الائنس برائے ڈیزاسٹر رسک ری ڈکشن اینڈ ری زیزلینس ان دی ایجوکیشن سیکٹر(GADRRRES) نے انسداد خطرے کے خاتمے اور خطرے میں کمی کے لئے عالمی متعلقہ فریم ورک تیار کیا ہے جو اسکول کے تحفظ کے لئے ہدایت فراہم کرتا ہے۔اس کا نام جامع سکول سیفٹی فریم ورک (CSSF) ہے۔ جامع سکول سیفٹی (سی ایس ایس ایف) بنیادی طور پر تعلیمی شعبے کو درپیش خطرات سے متعلق جامع، کثیر فصلی نقطہ نظر فراہم کرتا ہے۔بچوں کے تحفظ کے پیش نظر ہر بچے کا محفوظ ماحول کے حق کا اعادہ کرتا

ہے۔ ، سی ایس ایس خطرات اور آفتوں کے اثرات کو کم کرنے کے لئے اسکولوں اور اعمال کی حفاظت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

بچوں کی تعلیم کی تسلسل کو یقینی بنانے کےCSS کے مقاصد ہیں:

» سیکھنے والے،بچوں، تدریس اور غیر تدریسی عملے کی حفاظت اور اسکول میں موت، چوٹ اور نقصان بچا جائے

» تمام متوقع خطرات اور آفتوں کے حوالے سے تعلیمی تسلسل کے لئے منصوبہ بندی کرنا؛

» تعلیمی سیکٹر میں سرمایہ کاری کی حفاظت ؛

» تدریس، سیکھنے اور بیداری بڑھانے کے ذریعے خطرے میں کمی لانا؛

2. تین ستون:

- حفاظت سے سیکھنے کی سہولیات: ستون نمبر ا، محفوظ سائٹ کا انتخاب، ڈیزائن، تعمیر اور بحالی (تعلیم کے لئے محفوظ اور مسلسل رسائی سمیت) پلانرز، آرکیٹیکٹ، انجینئرز، بلڈرز اور اسکول کمیونٹی کے ارکان شامل ہیں۔

- سکول ڈیزاسٹر مینجمنٹ:سکول ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا قیام قومی اور صوبائی تعلیمی سیکٹر کے حکام کے ساتھ ساتھ مقامی اسکول کی کمیونٹی (بچوں اور والدین سمیت) عمل میں لایا گیا جس میں آفات کی صورت میں حالات کاانتظام دیکھنے والوں کے ساتھ تعاون میں کام کرنا ، محفوظ تعلیمی ماحول کو برقرار رکھنا اور تعلیمی منصوبوں کا تسلسل۔

- خطرے کو کم کرنے کی تدابیر اورتیاری کی تعلیم: خطرے میں کمی اورخود کو تیار رکھنے کی تعلیم کو اسکول اور مقامی کمیونٹی دونوں میں متعارف کروانا ہے ۔

سیشن 1.4: اسکول کی محفوظ عمارت

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 90 منٹ

ا۔ لیکچر (30منٹس)

۲۔ خیالات کو ابھارنے کی مشق اور پریزنٹیشن(60منٹس)

عمل

1 ا۔ٹرینر 30منٹس پر محیط دورانیے میں اُن عوامل پر لیکچر دیں گے جن کی بنیاد پر کسی عمارت کو محفوظ قرار دیا جاتا ہے۔

2 ۲۔شرکاء کو 5-6کے گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں کہیں کہ لیکچر میں جاننے والے عوامل کی روشنی میں سوچ و بچار کرنے کے بعد عمارت کو محفوظ بنانے کے لئے نئے خیالات اور تجاویز دیں جیسے کہ اسکول کی عمارت کے لئے نئی سائٹ کا انتخاب، تعمیراتی ضابطہ اخلاق کی پابندی کو مزید بہتر بنایا جاسکے،بلڈرز اور مزدوروں کو تربیت اور غیر محفوظ انفراسٹرکچرکو تبدیل کرنا۔

3 ۳۔یہ یقینی بنائیں کہ شرکاء اپنے خیالات اور تجاویز کو پیش کرتے وقت تین ستونوں کو مدنظر رکھیں۔ تمام تجاویز فلپ چارٹ پر لگائیں جو دیوار پر ٹیپ یا گوند کے ذریعے لگائی جاسکتی ہیں۔ مختلف کیٹگریوں کے لئے مختلف رنگ کے قلم استعمال کریں اور سب خیالات و تجاویز کو باہم جوڑیں۔

4 تمام گروپوں کے شرکاء کی تجاویز پر اپنی رائے دیں اور پھرشرکاء کو کہیں کہ وہ اپنے تجاویز پیش کریں۔یہ یقینی بنائیں کہ تمام شرکاء دوسروں کی تجاویز پر اپنی رائے دیں۔یہ کوشش کریں ایک شفاف اور مثبت نتیجہ سامنے آئے جس میں تمام لوگوں کی شراکت ہو ۔آپ ہوشیاری سے کمزور تجاویز و خیالات کو دوسرے خیالات سے ملادیں تاکہ کسی رائے کو مسترد کرنے کی نوبت نہ آئے۔یہ بات ذہن میں رکھیے کہ برین اسٹورمنگ کا مقصد ٹیم کو بنانا ہوتا ہے اور لوگوں کو متحرک کرنا ہے، آپ یقیناًنہیں چاہیں گے کہ لوگوں پر کسی بھی قسم کے منفی اثرات نہ ہوں۔

ضروری مواد

مارکر | ٹیپ | پیپر شیٹ | فلپ چارٹ (دس اشخاص کے لئے ایک) | میں چسپاں نوٹ

ٹرینرز کے لئے اہم نکات

» تکنیکی ماہرین کو کسی نئے اسکول کی عمارت تعمیر سے پہلے ممکنہ قدرتی اور سیکورٹی خطرات کا جائزہ لینا چاہیے۔

» حفاظت کو لاحق ممکنہ سیکورٹی خطرات کی تشخیص اس بنیاد پر ہونی چاہیے کہ آیا اسکول کے لئے منتخب جگہ محفوظ ہے ۔

» تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کی وفاقی وزارت ، ہاوسنگ اور ورکس کی وزارت اور نجی ہاوسنگ اتھارٹیزکے حکام کو اسکول کی تعمیر کے دوران باقاعدہ نگرانی کرتے رہنا چاہیے تاکہ تعمیراتی ضابطہ پر عمل درآمد یقینی بنایا جاسکے۔

» ٹھیکیداروں کی جانب سے تعمیرات میں کوئی غفلت برتنے پر عدم برداشت کی پالیسی اختیار کرنی چاہیے۔

» تعمیراتی ضابطے وہ قوائد و ضوابط اور متعلقہ معیارات ہیں جن سے تعمیراتی ڈیزائن، تعمیر،استعمال ہونے والا میٹریل ، کوئی تبدیلی اور ڈھانچے کو کنٹرول کرنا ہے تاکہ انسانی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔

» عمارت کی اسٹرکچرل سیفٹی کو سیلاب ، زلزلے اور آگ کے خطرات کے حوالے سے جانچا جانا چاہیے۔

» عمارت میں بحالی کا کام مؤثر اور عمدگی سے کیا جانا چاہیے تاکہ:

- ۱۔اسکول کے ہدایتی معیار کو فروغ ملے
- ۲۔اسکول کی عمارتوں میں صفائی،نظم و ضبط اور حفاظت کو فروغ ملے
- ۳۔آپریشنل لاگت کو کم سے کم کیا جاسکے
- ۴۔عمارت کے استعمال کو زیادہ مؤثر بنایا جاسکے
- ۵۔ طالب علموں کی ضروریات پر توجہ مرکوز کی جاسکے`

» روک تھام اور خطرات میں کمی، تیاری، رسپانس اورریکوری جیسے اہم طلب امور پر کلیدی تخفیف کا احاطہ اسپیشل بچوں کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر کیا جائے۔اسپیشل بچے معذور تصور کئے جاتے ہیں کیونکہ یہ بہت سے امور انجام دینے میں مشکلات کا شکار ہوتے ہیں اور کسی ممکنہ خطرے کی صورت میں ان بچوں کے لئے عمارت کو خالی کرنا دیگر بچوں کے مقابلے مشکل ہوتا ہے اس لئے ان کی ضروریات کا خاص اہتمام کیا جانا چاہیے۔

»

» ایک مستندذرائع کے مطابق کوئی ایسا بچہ جو ذہنی اور جسمانی طور پر ایسے امور سرانجام نہ دے سکے جو دیگر بچے آسانی سے کرسکتے ہیں اور عمومی معاملات کی ادائیگی میں قاصر ہونے کا ریکارڈ موجود ہو، ایسا بچہ معذور تصور کیا جاتا ہے ۔

»

» آفت کی صورت میں تیاری،خطرات کو کم کرنے کے اقدامات سے متعلق ایسی تجاویز دی جائیں جو اسپیشل یا معذور بچوں کے تناظر میں وضع کی گئی ہوں۔

سیشن 1.5: عکاسی اور ہوم ورک

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 60 منٹ

۱۔ بحث (40 منٹس)

۲۔ ہوم ورک کے لئے سوالات (20 منٹس)

عمل

1. شرکاء کے ساتھ دن بھر میں سیکھی گئی معلومات کے متعلق ایک انٹریکٹو مباحثہ کریں۔
2. شرکاء کو سوالات پر مشتمل ہینڈ آؤٹ فراہم کریں تاکہ وہ اگلے سیشن کے لئے تیاری کر سکیں۔ جو سوالات شامل ہونا چاہیں:
   - ۱۔پی ایس ایس ایف کیا ہے؟
   - ۲۔پی ایس ایس ایف کے تحت کم از کم حفاظتی معیار کیا ہیں؟
   - ۳۔تعلیم میں تسلسل سے ہم کیا مراد لیتے ہیں؟
   - ۴۔ہر اسکول کے لئے ضروری SOPs کونسے ہیں؟
   - ۵۔کیسے بچوں سے متعلق حفاظتی اقدامات اور خطرات کو کم کرنے کی حکمت عملی کو لاگو کیا جاسکتاہے؟
   - ۶۔اسکول سیفٹی کمیٹی کیا ہے؟اس کا مقصد کیا ہے؟
   - ۷۔ایس ایس سی کے سات اجزاء بیان کریں؟
   - ۸۔اسکول سیفٹی کی ضرورت کیوں پیش آئی؟
   - ۹۔اسکول سیفٹی پلان کی تیاری میں لئے جانے والے اقدامات کونسے ہیں؟
   - ۱۰۔ اسکول سیفٹی پلان کو تیار کرنے اور اپ ڈیٹ کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟
3. شرکاء کو بتائیں کہ وہ ان سوالات کے جواب ہینڈ آؤٹس میں دیکھیں اور این ڈی ایم اے کی ویب سائٹ http://www.ndma.gov.pk بھی دیکھیں۔

ہینڈ آؤٹس

باب 1,2,3 پی ایس ایس فریم ورک

2

دوسرا دن:
پی ایس ایس ایف کا تعارف اور تجویز کردہ اقدامات

سیشن 2.1: پی ایس ایس ایف فریم ورک کا تعارف

سیشن 2.2: پی ایس ایس ایف کے وضع کردہ کم سے کم معیار پر تجویز کردہ اقدامات

سیشن 2.3: سماجی نفسیاتی تحفظ اور ماحول

سیشن 2.4: اسکول سیفٹی کمیٹی اور اسکول سیفٹی پلان

سیشن 2.5: عکاسی اور ہوم ورک

مقاصد

شرکاء سیکھیں گے:

- اسکول میں حفاظت کو یقینی بنانے والے کم از کم معیار
- ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں کیسے نفسیاتی عناصر اہم کردار ادا کرتے ہیں
- اسکول سیفٹی کمیٹی کیا ہے اور اسکول سیفٹی کمیٹی کس بنیاد پر بنائی جاتی ہے

پروگرام رن ڈاؤن

	مواد اوقات کار	اوقات
۱	پی ایس ایس ایف « پاکستان کے تناظر میں اسکول سیفٹی کی تعریف « پی ایس ایس فریم ورک کے تصوراتی خدوخال « پی ایس ایس ایف کے تحت حفاظت کے کم سے کم معیار « پاکستان میں اسکولوں کے لئے تجویز کردہ درجہ بندیاں اور زدپذیری انڈیکس	10:00am- 11:30am
۲	پی ایس ایس ایف کو لاگو کرنے کے لئے کم سے کم معیار کے مطابق تجویز کردہ اقدامات: « روک تھام اور تخفیف « اسکولوں میں تیاری اور خطرات کو کم کرنا « رسپانس اور ریکوری « اسپیشل بچوں کے لئے تجویز کردہ اقدامات	11:30 am – 1:00 pm
	دوپہر کھانے کا وقفہ 1:00pm- 2:00pm	
۳	سماجی حفاظت اورماحول	2:00pm- 3:00pm
۴	اسکول سیفٹی کمیٹی اوراسکول سیفٹی پلان	3:00pm- 4:30pm
۵	ہوم ورک اور عکاسی	4:30pm- 5:00pm

سیشن 2.1: پی ایس ایس ایف فریم ورک کا تعارف

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینرز

طریقہ کار

دورانیہ 90 منٹ

۱۔ ویڈیو اور بحث (25 منٹ)

۲۔ تین ستون (30 منٹ)

۳۔ سبق پر بحث (35 منٹ)

عمل

1 پہلے دن کے جائزے کے طور پر ویڈیو دکھائیں(https://www.youtube.com/watch?v=USLHmwvpjX8)

2 آفات سے نمٹنے کی تیاری اور دنیا کے باقی خطوں میں کیسے کیا جاتا ہے اور ساتھ ساتھ تین ستونوں کو بھی ذہن میں رکھنا ہے جو گزشتہ روز گزشتہ دن دی کی جانے والی تین ستونوں کی تربیت میں بنائے گئے چارٹس کا استعمال کریں

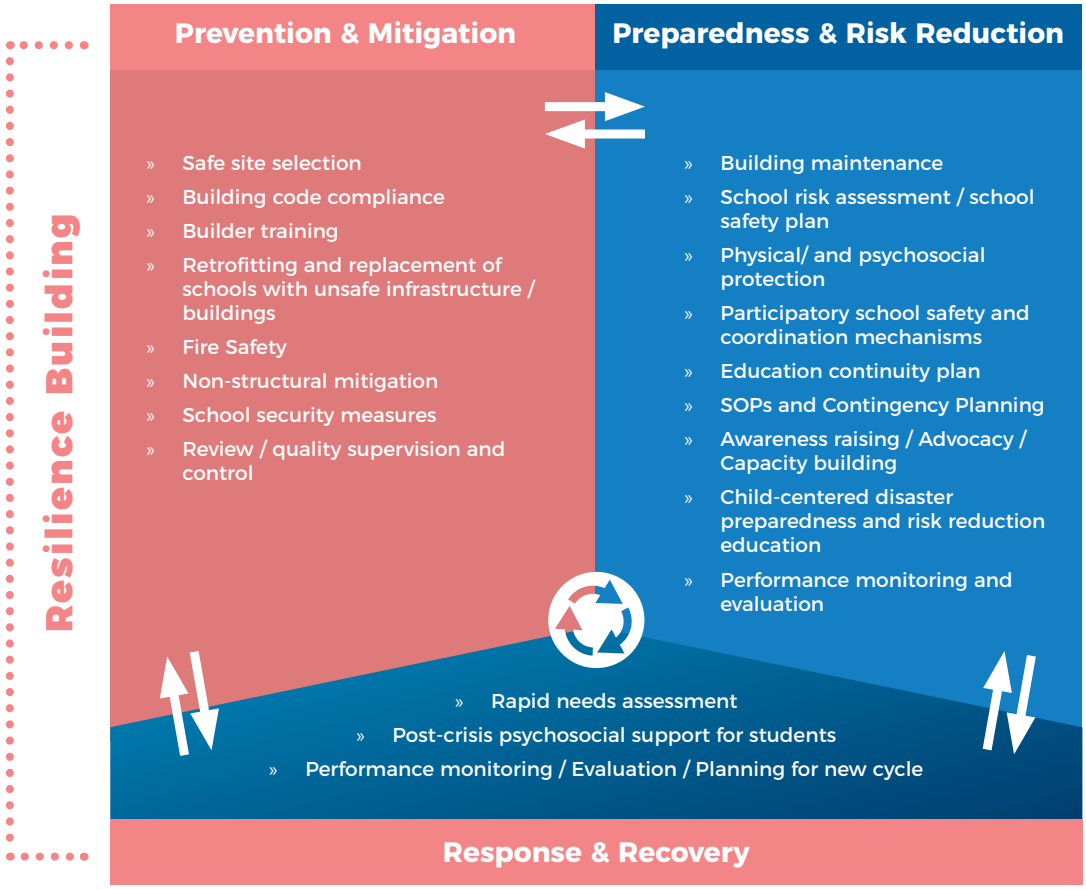

ضروری مواد

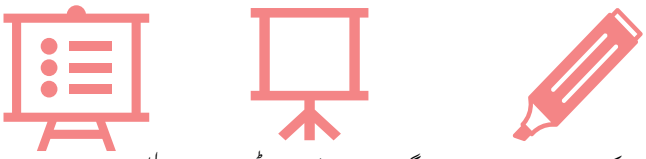

مارکرز　　گزشتہ دن کے چارٹس　　ملٹی میڈیا

ٹرینرز کے لئے اہم ہدایات

» اسکول سیفٹی سے مراد اسکول میں بچوں کو ایک محفوظ ماحول فراہم کرنا ہے جہاں قدرتی اور انسانی ساختہ آفات سے نمٹنے کی صلاحیت ہو اور نقصان پہنچانے والے خطرات کا تدارک اور اس ضمن میں کئے جانے والے اقدامات کی پہلے سے نشاندہی کی جاچکی ہو تاکہ بوقتِ ضرورت درست اقدامات کے زریعے نقصانات کو کم سے کم رکھا جائے ۔ان اقدامات میں اسکول انتظامیہ کی تیاری، مقامی محکموں میں آفات سے نمٹنے کی صلاحیت،اسکول کی عمارت کی مضبوطی، قدرتی آفات سے نمٹنے اور ہنگامی حالات میں اخراج کے راستے،ماحولیات،اداروں کے مابین روابط، بچوں کی زہنی اور جسمانی صحت کو قائم رکھنے کے اقدامات شامل ہیں۔

» پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک ایک ایسا حفاظتی میکانزم ہے جس میں قدرتی اور انسانی ساختہ آفات سے نبر د آزما ہونے کے اصول اور اقدامات بیان کئے گئے ہیں ۔ پی ایس ایس ایف میں شامل ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ سائیکل کی تینوں آپریشنل جہتوں کا احاطہ کیا گیا ہے جو درج ذیل ہیں:

- روک تھام اور تخفیف
- تیاری اور خطرات کو کم سے کم رکھنا
- رسپانس اور ریکوری

» اسکول میں لئے جانے والے اقدامات میں روک تھام اور تخفیف ، تیاری اور خطرات کو کم سے کم رکھنے کی جہتوں کو اختیار کرنا ہے۔

» ہر جہت کا اسکول سیفٹی کمیٹی بغور جائزہ لے ۔ اسکول سیفٹی کمیٹی اور آزاد اور خودمختار باڈی ہونی چاہیے جو ہر اسکول میں موجود ہو اور پیرنٹ اور ٹیچر کمیٹی بھی ان جہتوں کا جائزہ لے سکتی ہے ۔

» پی ایس ایس ایف میں متعارف کردہ اقدامات اور ہدایات کو اسکول کو لاحق خطرات کو کم کرنے کے لئے لاگو کی جاسکتا ہے تاکہ کوئی خطرہ آفت کی صورت اختیار نہ کرپائے اور پہلے ہی روک تھام ہوجائے۔تاہم اگر کسی اسکول میں ایسے خطرات موجود ہیں تو اس اسکول کو غیر محفوظ اسکول کی درجہ بندی میں شمار کیا جائے گا۔ اسکول کی حفاظت میں ہر اسکول کو اعلیٰ درجہ بندی حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ ایسا کرنے کے لئے پی ایس ایس ایف کی جانب سے حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔

» زدپزیری سے مراد وہ فزیکل،سماجی،اقتصادی اور ماحولیاتی عوامل ہیں جن کی بنیاد پر کسی کمیونٹی یا اسکول کو لاحق خطرات کی صورت میں زیادہ نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔مثال کے طور پر وہ عوامل جو کسی اسکول کی زدپذیری کو بڑھا سکتے ہیں وہ ہیں :اسکول کا رقبہ، اسکول کا نام اور شہرت،اُس کی لوکیشن،غیر معمولی حالات کا سامنا کرنے والے علاقے میں اسکول کا موجود ہونا اور کسی ایسے علاقے میں موجود ہونا جہاں قدرتی آفات کا خطرہ موجود ہو۔زدپذیری سطح کی درجہ بندیوں کی اہمیت تب زیادہ ہے جب اسکول اپنا حفاظتی منصوبہ بندی مرتب کریں گے۔ جو اسکول ان مسائل سے نبر دآزما نہیں ہوگا وہ درجہ بندیوں میں اعلیٰ سطح پر ہوگا۔این ڈی ایم اے کا ڈیزائن کردہ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ پلان کے تناظر میں خطرات کو بھانپنا اور اسکول کی قدرتی آفات میں زدپذیری کو پرکھنا ہے جیسے کہ زلزلہ،سیلاب،لینڈ سلائڈنگ،طوفان،خشک سالی وغیرہ۔یہ ڈیٹاہر ضلع میں اسکول سیفٹی پلان کو حتمی شکل دینے

میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔

سیشن 2.2:پی ایس ایس ایف کے وضع کردہ کم سے کم معیار پر تجویز کردہ اقدامات

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ
90
منٹ

۱۔ کوئز کی تیاری (30 منٹ)

۲۔ کوئز (20 منٹ)

۳۔ کوئز پر بریفنگ (10 منٹ)

۳۔ معذور کی مدد کرنے کی مشقیں اور اُن کااحساس (30 منٹ)

عمل

1. شرکاء کو پی ایس ایس ایف 2.7 'پی ایس ایس ایف کے تحت تجویز کردہ کم از کم اقدامات 'کے ہینڈ آؤٹ دیں۔
2. شرکاء کو دو ٹیموں میں تقسیم کریں اور انہیں ہدایت دیں کہ اُن کے پاس 2.7کو پڑھنے کے لئے 30منٹس ہیں جس پر وہ 20سوالات تیار کریں اور اپنی مخالف ٹیم سے پوچھیں۔
3. ٹیم ایک دوسرے سے مقابلہ کریں گی اور سوال پوچھیں گی جیتنے والے ٹیم کو انعام ملے گا۔
4. کوئز پر ایک 10 منٹ بحث کریں، ان اجزاء کو بحث کا حصہ بنائیں جن پر بات نہیں ہو پائی۔
5. کوئز کے بعد مختصر اً 2.8 (اسپیشل بچوں کے لئے تجویز کردہ اقدامات) پر بحث کرتے ہوئے ایک مشق کروائیں ۔ شرکاء کو تین گروپوں میں تقسیم کریں، اور ہر گروپ سے ایک فرد د رضاکارانہ طور پر کلاس ٹیچر کی ذمہ داری ادا کرے۔
6. ہر گروپ میں دو شرکاء رضاکارانہ طور پر اسپیشل طالب علموں کا کردار ادا کریں مثلا ذہنی معذوری یا جسمانی معذوری (اندھا پن وغیرہ)۔
7. بذریعہ الارم آفت کے رونما ہونے کا اعلان کریں جس میں ہر گروپ کے رضاکار اساتذہ اپنے حساب سے طالب علموں کے انخلاء کا آغاز کریں یہ بات ذہن میں رکھتے ہوئے کہ معذور بچوں کا بھی انخلاء کرنا ہے۔ایسے میں اساتذہ کو ہر قسم کی پلاننگ پر توجہ رکھنا ہوگی کہ کس طرح ہر قسم کی معذوری کے شکار بچوں کو باہر نکالنا ہے۔
8. اس ڈرل کے زریعے ہر گروپ کو ہنگامی صورت حال میں معذور طلباء کے انخلاء کے لئے ایس او پی بنانا ہونگے اس کے بعد ایس او پیز او ر پریزنٹیشن دی جائیں گی۔

ضروری مواد

ہاتھوں اور پیروں کو باندھنے کے لئے رسیاں | بلائنڈ فولڈز (پٹیاں) | چارٹ | مارکر | قلم | کاغذات

ٹرینر کے لئے اہم نوٹس

1۔ روک تھام اور خطرہ:

- الف) محفوظ سائٹ کا انتخاب: اسکول کی تعمیر سے پہلے قدرتی خطرات، انسان کے پیدا کردہ خطرات سے نمٹنے کے لئے تکنیکی ماہرین سے محفوظ جگہ کے لئے رائے لی جائے۔سیکورٹی او ر تشخیص کا تعین کرنے کی بنیاد یہ ہونی چاہیے کہ آیا اسکول کی سائٹ محفوظ ہے یا نہیں۔

- ب) تعمیراتی قواعد و ضوابط کا اطلاق: اسکول کے تعمیر کے دوران وفاقی وزارت برائے تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت، ہاؤسنگ اور ورکس وزارت اور نجی ہاؤسنگ حکام کواسکول کی تعمیر کی باقاعدگی سے نگرانی کرنا چاہئے تاکہ یہ یقینی بنائیں کہ تعمیراتی قواعد و ضوابط پر مناسب طریقے سے عملدرآمد کیا جارہا ہے۔ا سکولوں میں تعمیراتی قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے ٹھیکیداروں کے لئے عدم برداشت کی پالیسی ہونا چاہئے۔

- ج) بلڈر ٹریننگ: عمارت کی تعمیر اور بحالی میں حصہ لینے والے مزدور، بلڈر ڈیزائنرز کی باقاعدگی سے تربیت ہوتی رہنی چاہیے۔ یہ تربیت تعمیراتی ماہرین اور تکنیکی ماہرین کی جانب سے دی جانی چاہیے۔

- د) غیر محفوظ ڈھانچے والے اسکولوں کی ریٹروفٹنگ (بحالی) : عمارتوں اور اسکول میں بنیادی خرابی، موجودہ داخلی خطرات اور عمارت کو مقامی طور لاحق منفی قدرتی خطرات اور سیکورٹی کے خطرات کے حوالے سے جائزہ لیا جانا چاہئے۔ اسکول کے ڈیزائن، سازوسامان کا اندازہ کیا جانا چاہئے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں تاکہ سازوسامان اور آلات سے پیدا ہونے کسی خطرے کا کوئی امکان موجود ہے یا نہیں ۔

- ای) فائر سیفٹی: اسکول کی عمارت، آگ بجھانے والے آلات اور آگ سے حفاظت کے انتظامات کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جانا چاہئے۔ آگ سے حفاظت کے آلات جیسے آگ بجھانے والے ایکسٹینگوشر ، ریت اور پانی سے بھری بالٹیاں تمام اسکولوں میں دستیاب ہونی چاہیں۔ آگ سے باہر نکلنے کے راستے اور ہنگامی اخراج تمام اسکولوں کی تعمیر کے منصوبوں میں ضروری ہیں۔ طلباء اساتذہ اور اسکول کی انتظامیہ کو آگ کی حفاظت اور روک تھام کے اقدامات پر ٹریننگ اور صلاحیت کی تعمیر کے ذریعے آتش زدگی پر آگاہ ہونا چاہئے۔ آگ کی مشقوں کو اسکولوں میں باقاعدگی سے منعقد کیا جانا چاہئے جبکہ آگ سے حفاظتی ایس او پی کی تعمیل کے ساتھ باقاعدگی سے اسکول میں انتظامات اور آگ لگنے کی ممکنہ جگہوں کی نگرانی کرنا ضروری ہے۔ اسکول کے پا س ہنگامی حالات میں فائر برگیڈ تک رسائی ہونی چاہیے۔

- غیر اسٹرکچرل خطرات کی تدابیر :تمام کلاس روم کے دروازے اور بیرونی دروازے باہر کی جانب کھلنے چاہیں اور باہر نکلنے کے راستوں کو صاف اور ہنگامی فرار کے راستوں کے متعلق طلباء کو معلوم ہونا چاہیے ۔ ہنگامی اخراج پر واضح نشان لگا دیا جانا چاہئے۔ تمام طالب علموں اور عملے کو حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہئے اور خطرے کی ہر قسم کی صورت حال میں کہاں جائیں گے اور ہنگامی حالات سے کیسے نبرد آزما ہونگے یہ طرز عمل ہونا چاہئے۔ اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی یہ ضرور وضاحت کرے کہ آفت میں کمی کے بارے میں کیا سیکھنے کی ضرورت ہے۔ ہر گریڈ کی سطح پر طالب علموں کو لازمی تربیت دینی ہوگی۔ غیر اسٹرکچرل عمارت میں اُن عناصر کی خاص نگرانی ہو جو آگ پکڑ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ عمارتوں کو محفوظ بنانے کے عمل کے طریقے کو تیز کیا جانا چاہئے تاکہ زلزلے یا کسی بھی آفت کی وجہ سے نقصان کم سے کم ہو پہنچے۔ جامد اور آٹومیٹک مواد کو جتنی جلدی ممکن ہو آگ سے بچا جاسکتا ہے اور بجلی اور ہیٹنگ کے ذرائع الگ ہونا چاہئے۔ بجلی کے نظام کو اچھی طرح سے برقرار رکھا جانا چاہئے اورباقاعدگی سے معائنہ کیا جانا چاہیے۔ کلاس روموں میں ایک سے زیادہ باہر نکلنے کے راستے ہونے چاہئے جس میں سے ایک کھڑکی بھی ہوسکتی ہے۔

- جی) اسکول میں حفاظتی اقدامات: تمام اسکولوں میں نگران میکانیزم ہونا ضروری ہے، ابتدائی انتباہ اور رسپانس کی کارروائی کو

یقینی بنانے کے لئے اندرونی اور بیرونی اطراف دونوں کے ارد گرد انتظام کرنے کی صلاحیت ایک اہم عنصر ہے۔ اسکول میں فعال طور پر بچوں اور دیگر اسٹاف کے خراج کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت ہونی چاہیے جو ہر اسکول میں ہو۔ مختلف نظام کا استعمال کرتے ہوئے اسکول کے اندر تیز رفتار اور مؤثر طریقے سے بات چیت کرنے کی صلاحیت ایک تیسری ضروری صلاحیت ہے۔ اسکول کی خارجی سرحدوں پر محافظ تعینات ہوں اور بوقت ضرورت ہی کھولا جائے۔

- ح) جائزہ / کوالٹی نگرانی اور کنٹرول: تمام اسکولوں کو کم از کم ایک بار باقاعدگی سے اپنے حفاظتی انتظامات کو منظم کرنا لازمی ہے تاکہ اسٹرکچرل اور غیر اسٹرکچرل روک تھام اور تخفیف کے اقدامات کا جائزہ لیا جاسکے۔

2۔ سکول کی تیاری اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات:

- عمارت کی بحالی: غیر مستحکم اسکولوں کی بحالی اور متبادل کے لئے ایک منظم اندازہ اور ترجیحی منصوبہ تیار کیا جانا چاہئے اور اس عمل کی نگرانی کی جائے۔موجودہ غیر محفوظ اسکولوں کی اپ گریڈنگ کے لئے ایک ترجیحی منصوبہ کا استحکام اور لاگو کیا جانا چاہئے۔ تعلیم / اسکول کے اہلکاروں کو معمول کی دیکھ بھال کا سلسلہ جاری رکھنا چاہیے اور اس عمل کو فروغ دینا چاہئے تاکہ اسکولوں کی حفاظت اور تحفظ کو بہتر بنایا جاسکے۔

- اسکول میں خطرے کی تشخیص / اسکول سیفٹی پلان: اسکول میں خطرے کی تشخیص کی بنیاد پر تمام اسکولوں کو اپنا اسکول سیفٹی پلان تیار کرنا ضروری ہے۔ اسکولوں کو مختلف خطرات کے ساتھ ساتھ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کے خطرات کو روکنے کے خلاف جامع جوابی میکانیزم ہونا چاہئے۔ تمام خطرناک حالات سے نمٹنے کے لئے رسپانس سسٹم تیار کیا جانا چاہیے ۔

- جسمانی اور نفسیاتی تحفظ: اساتذہ، تعلیم کے اہلکاروں اور اسکول کہ انتظامیہ کو نفسیاتی معاونت فراہم کرنے کے لئے مہارت کو فروغ دینا چاہئے جو طالب علموں میں زہنی صحت کو یقینی بنائے۔ آفت کے بعد ہونے والی صورت حال کے پیش نظر، بچوں میں آفت کی صدمے کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے معقول انتظامات کیے جائیں ۔ اسکول میں اقلیتی لسانی، نسلی اورمتفرق مذہبی گروہوں سے تعلق رکھنے والے طالب علموں کی نفسیات سے متعلق مشورے کی نگرانی کے لئے اندرونی نظام تیار کیے جائیں۔ کمیونٹی کو بھی چاہیے کہ وہ ا سکول کی نگرانی اور اسکول کے احاطے میں اس بات کو یقینی بنا ئے کہ اسکول حفاظت اور سلامتی سے متعلق خطرات سے پاک ہے، یہ اسکول سیفٹی کمیٹی اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی (سی ڈی ایم سی) کے درمیان رابطے کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

- شراکت دار سکول سیفٹی اور کوآرڈینیشن میکانزم: اسکول کمیونٹی، والدین، طالب علموں اور حکومتی اہلکاروں میں شامل ہونے والے ایک شراکت دارانہ نقطہ نظر کو فروغ دینے کی ضرورت ہے تاکہ آفت کی تیاری ، ردعمل اور تعاون کو بہتر بنانے اور سکول کمیونٹی میں حفاظت اور لچکدار کی ثقافت کی تعمیر کی جائے۔ تمام سکول کے عملے، والدین / سرپرست، طالب علموں، اسکول کی حفاظت کی ذمہ دار ضلعی / صوبائی سرکاری اداروں کو اس بات سے آگاہ کیا جاسکتا ہے کہ اسکول کی حفاظت کے منصوبوں اور ان کے عملدرآمد میں شراکت دینے کا موقع دیا جائے گا۔

- تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی: تمام اسکولوں کو تعلیمی اداروں کے لئے ایجوکیشن ان ایمرجنسی (EiE) کے زریعے تعلیم کی تسلسل کا منصوبہ ہونا چاہئے جو کسی بھی قدرتی یا انسان ساختہ آفت کے تازہ ترین 72 گھنٹوں کے بعد از سر نو آغاز کیا جاسکتا ہے۔ سکول سیفٹی ہدایات منتخب کردہ سائٹ / سہولت پر لاگو کیا جائے گا۔

- ایس او پیز اور احتیاطی منصوبہ بندی: تمام اسکولوں میں ان امور پرSOP ہونا چاہیں: انخلاء، حفاظت اور سیکورٹی مشق (فائر مشق، زلزلے کے مشق، سیکورٹی مشق)، ابتدائی طبّی امداد، سرچ اور ریسکیو۔ تمام اسکولوں میں اساتذہ اور طلباء کے ساتھ ساتھ اسکول کی سہولیات، حفاظت اور سیکورٹی کی حفاظت کو نقصان پہنچا نے والے کسی بھی قسم کے خطرے کے خلاف ایک اچھی طرح سے سوچے سمجھے منظر کے تناضر میں حفاظتی منصوبہ ہونا لازمی ہے۔ مندرجہ ذیل SOPs ہر اسکول کے لئے لازمی

ہیں:

- آتش زدگی سے نکلنے کی ایس او پی
- زلزلے سے بچنے کی ایس او پی
- عمارت کے گرنے کی صورت میں ایس او پی
- دریا ئی سیلاب سے نکلنے کے لئے ایس او پی
- انفرادی حادثے یا گیس کے رساؤ کی صورت میں نکلنے کے لئے ایس او پی
- بم دھمکی کے لئے ایس او پی
- مسلح مداخلت کے جواب کے لئے ایس او پی
- سیکیورٹی لا ک ڈاؤن کے لئے ایس او پی
- اسکول کی عمارت اور ارد گرد کے احاطے میں تلاش اور بچاؤ کے لئے ایس او پی
- اسکولوں میں طبّی امداد کے لئے ایس او پی
- تعلیم کے تسلسل کے لئے ایس او پی
- اغوا کے لئے ایس او پی
- بعد از حادثہ نفسیاتی سماجی حمایت کے لئے ایس او پی
- دیگر (اسکول / علاقے مخصوص)

- آگاہی بڑھانے، ایڈووکیسی اور صلاحیت کی تعمیر: تمام اسکولوں میں آگاہی اور مہارت کی تعمیر کی سرگرمیوں کو جاری کرنا ہوگا اور خاص طور پر بچوں پر اثر انداز ہونے والے خطرے میں کمی میں مدد کرتا ہے۔ اس کے لئے اساتذہ کی صلاحیتوں کی تعمیر پر اعلی ترجیح دی جائے۔
- بچوں کو متاثرکرنے والی تباہی کی تیاری اور خطرے میں کمی کی تعلیم: نصاب کے علاوہ بھی لازمی ہے کہ طالب علموں کواسکول اور کمیونٹی میں قدرتی یا انسانی آفت سے نمٹنے کی تیاری اور خطرے میں کمی میں فعال حصہ ادا کرنے کے لئے ضروری مہارت کو فروغ دیا جائے۔
- کارکردگی کی نگرانی اور تشخیص: اسکول میں آفت کی تیاری اور خطرے کے خاتمے کے ہر اہم پہلو کی نگرانی اور جائزہ لیا جانا چاہئے۔

3۔ رسپانس اور ریکوری

- ضروریات کا برق رفتار تعین: آفت کے بعد تیزی سے تشخیص کی جانی چاہیے تاکہ متاثرہ اسکولوں کی ضروریات کی شناخت، کارروائی کے ممکنہ پہلو اور وسائل کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔
- آفت کے بعد طالب علموں کی نفسیاتی مدد: طالب علموں کو آفت کے بحران کے صدمے سے نکالنے کے لئے ہدایات اور مشاورت کرنی چاہیے۔
- کارکردگی کی نگرانی / تشخیص / منصوبہ بندی: جب بحران کسی حد تک ختم ہو جائے تو یہ ضروری ہے کہ اسکول میں روک تھام اور تیاری، خطرے میں کمی کے اقدامات کا اندازہ کیا جاسکتا ہے اور کسی کمی کی شناخت سیکھی جاسکتی ہے۔

4۔ اسپیشل بچوں کے لئے تجویز کردہ اقدامات:

- روک تھام اور خطرات میں کمی، نمٹنے کی صلاحیت اور استعداد کار، رسپانس اور ریکوری کے اقدامات میں کلیدی کردار ادا کرنا ضروری ہیں تاکہ اسپیشل بچوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جاسکے۔ خاص ضروریات کے حامل بچوں کو معذور تصور کیا جا تاہے اور خطرے کی صورت میں انہیں فوری طور پر نکالنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان کی محدود صلاحیتوں کی وجہ سے آفت کے واقعے میں اُن کی حفاظت کو تشویش ہوسکتی ہے۔
- مستند ذریعہ کے مطابق «کسی بھی طالب علم کو جو جسمانی یا ذہنی معذور ہے جس کی وجہ سے وہ زندگی کی سرگرمیوں کو ادا کرنے میں محدود ہے، اُسے معذور سمجھا جاتا ہے۔
- سے نمٹنے کی تیاری میں شمولیت، اسپیشل بچوں کے لئے آفت اور خطرے کے خاتمے کے اقدامات میں بچوں کی ضروریات کا احاطہ کیا جانے کی تجویز دی جاتی ہے۔

سیشن 2.3: سماجی نفسیاتی تحفظ اور ماحول

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 60 منٹ

۱۔ لیکچر (30 منٹ)

۲۔ لیکچر (30 منٹ)

طریقہ کار

1. ین ڈی ایم اے کے ماہر آفات اور غیر معمولی حالات کے بچوں پر نفسیاتی اثرات سے تحفظ پر 30 منٹ میں لیکچر / پریزنٹیشن فراہم کریں گے۔
2. دوسرا لیکچر ماحول کے موضوع پرہوگا

ٹرینر اہم نوٹس

» اساتذہ، تعلیم کے اہلکاروں اور اسکول کہ انتظامیہ کو نفسیاتی معاونت فراہم کرنے کے لئے مہارت کو فروغ دینا چاہئے جو طالب علموں میں زہنی صحت کو یقینی بنائے۔ آفت کے بعد ہونے والی صورت حال کے پیش نظر، بچوں میں آفت کی صدمے کے منفی اثرات کو کم کرنے کے لئے معقول انتظامات کیے جائیں ۔

» اسکول میں اقلیتی لسانی، نسلی اورمتفرق مذہبی گروہوں سے تعلق رکھنے والے طالب علموں کی نفسیات سے متعلق مشورے کی نگرانی کے لئے اندرونی نظام تیار کیے جائیں۔

» کمیونٹی کو بھی چاہیے کہ وہ اسکول کی نگرانی اور اسکول کے احاطے میں اس بات کو یقینی بنائے کہ اسکول حفاظت اور سلامتی سے متعلق خطرات سے پاک ہے، یہ اسکول سیفٹی کمیٹی اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی (سی ڈی ایم سی) کے درمیان رابطے کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

» اسکول میں بچوں کے لئے ایک ایسے ماحول کو فروغ دینا چاہیے جو انہیں تشدد، استحصال اور بدسلوکی سے تحفظ فراہم کرتا ہو۔

» اسکول بچوں میں دانشورانہ اور مناسب سیکھنے کی سرگرمیوں کے ذریعے ذہنی طور پر اور جذباتی طور پر مضبوط بنانے کے قابل ہونا چاہئے۔

» اسکول میں میکانیزم اور مہارت ہونا لازمی ہے تاکہ طالب علموں میں جذباتی یا جسمانی ضروریات کی شناخت کی جاسکے۔

» تمام اسکول کے اراکین کے لئے رویے کا ضابطہ اخلاق ہو جس کے زریعے اندازہ لگایا جاسکے کہ طالب علموں کے ساتھ کوئی مسئلہ تو نہیں اور باقاعدگی سے تبادلہ خیال کیا جانا چاہئے۔

» اسکول میں ایسی سرگرمیاں ہونی چاہیے جن کی بدولت طالب علموں اور اساتذہ کی نفسیاتی ضروریات کو پورا کیا جاسکے جو بعد از آفت پیدا ہوتے ہیں اور اُن اشخاص کی نشاندہی ہوسکے جنہیں زیادہ ضرورت ہے۔ اسکولوں کو یہ اندازہ ہونا چاہئے کہ طالب علموں میں خطرات / آفتوں کی یادیں ہوسکتی ہیں یا والدین اور کمیونٹی کے ارکان سے وہ ایسے واقعات سُن چکے ہیں اور اس وجہ سے ڈرتے ہیں۔ اس وجہ سے آپ کو باقاعدہ بنیاد پر نفسیاتی معاونت اور سرگرمیوں کی پیشکش کی جانی چاہیے ناکہ صرف آفت کے بعد ہی ایسے کسی عمل کا آغاز کیا جائے۔

سیشن 2.4: اسکول سیفٹی کمیٹی اور اسکول سیفٹی پلان

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 90 منٹ

۱۔ لیکچر (45 منٹ)

۲۔ بحث اور سوالات (45 منٹ)

طریقہ کار

1. ٹرینر سکول سیفٹی پلان کی ترقی، سکول سیفٹی کمیٹی کی ساخت اور ان کے فرائض پر ایک لیکچر فراہم کرے گا۔
2. ٹرینر شرکاء سے سوالات پوچھے گا جو شرکاء کو پہلے دن کے اختتام پر ہوم ورک کے طور پر دیئے گئے تھے۔ ان میں سے کچھ پہلے سے ہی دن 2 کے پہلے سیشن میں پوچھا گیا تھا۔

ضروری مواد

مارکر

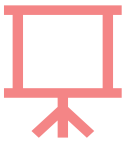

فلپ چارٹ

ٹرینر اہم نوٹس

» اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی اور لاگو کرنے میں ایک اسکول کو آٹھ اقدامات کرنے کی ضرورت ہوگی جو مندرجہ ذیل بیان کئے گئے ہیں۔ یہ آٹھ اقدامات لازمی طور پر کسی کے بعد ایک کی پیروی نہیں کرتے لیکن ایک ساتھ ساتھ کچھ اقدامات کئے جاسکتے ہیں لیکن اسکول میں خطرے کی تشخیص کو منظم کرنے کے لئے ان کو باقاعدہ دوہرانا ہوگا۔

1	اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔ (یعنی اسکول اسٹیک ہولڈرز کے مابین آگاہی پیدا کرنا)۔
2	اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔ (یہ کمیٹی اسکول کی مکمل حفاظتی انتظامیہ کے ساتھ کام کرتی ہے)۔
3	اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔ (یعنی اسکول کے خطرات اور ان سے نبرد آزما ہونے سے متعلق تربیت)
4	اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔
5	تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔ (یعنی وہ پلان جوکہ ایمرجنسی کی صورت میں موثر ہوتاہے)۔
6	ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔
7	ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک (یعنی مسلسل طور پر بات چیت کرنا، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی کارکردگی کی اصلاح کرنا)۔
8	DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔ (یعنی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کیلئے کمیونٹی میں

» ایس ایس سی کے کام کرنے کے لئے تجویز کردہ تنظیمی ڈھانچے مندرجہ ذیل شکل میں دی گئی ہے۔ والدین اور کمیونٹی (بشمول، کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی)، سروس تنظیموں اور ضلع تعلیم کے اہلکار کو تعلیم اور غیر تعلیم یافتہ عملے کے باہمی روابط کو بیان کرتا ہے۔

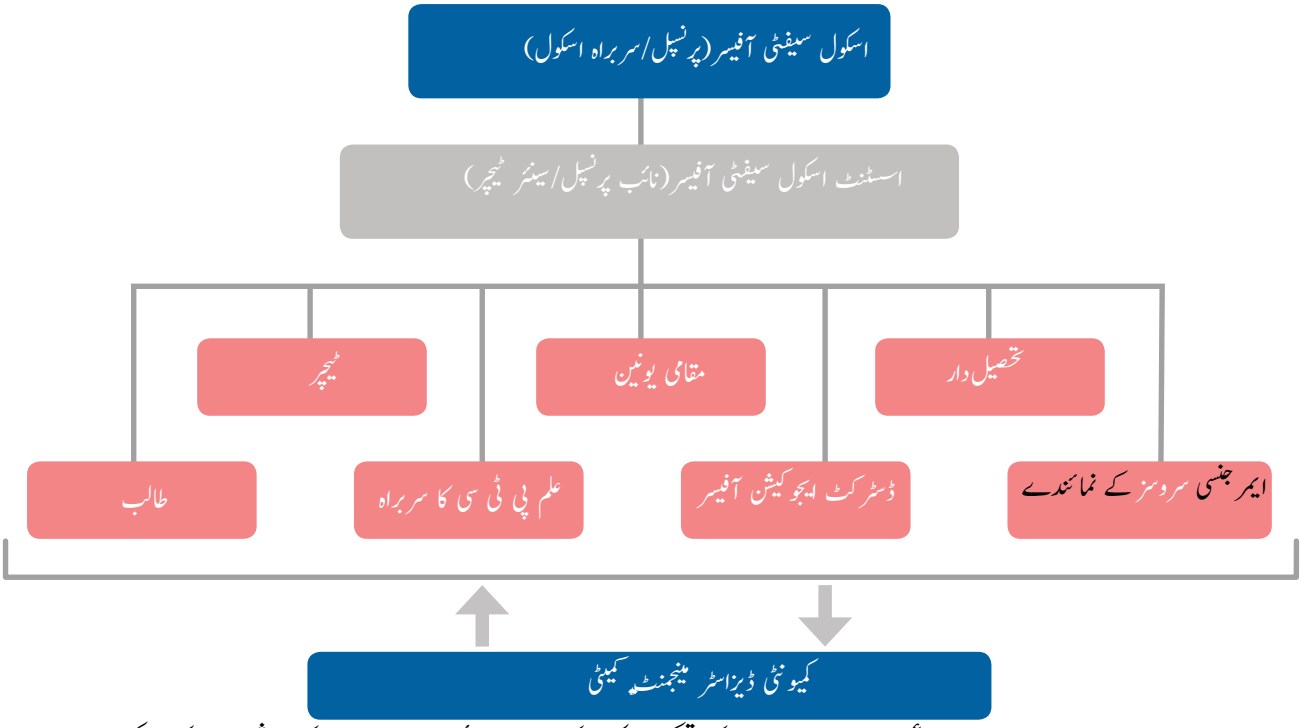

» یس ایس سی اور ہنگامی ردعمل ٹیموں (ERTs) کی تشکیل اسکول کی خاص پروفائل اور ضروریات کی روشنی میں کی جاسکتی ہے مثال کے طور پر طالب علموں اور اساتذہ کی تعداد، اسکول میں حفاظت کے معیارات وغیرہ۔ مندرجہ ذیل اعداد و شمار میں شناخت ٹیموں کے کسی بھی قسم کے ہنگامی حالت میں کردار ادا کرنا ہے۔کوئی ایک شخص بھی اسکول میں انسانی وسائل کی دستیابی کے مطابق ایک سے زیادہ کردار فرض کرسکتا ہے۔

» ایک تجویز کردہ تنظیمی ڈھانچہ مندرجہ ذیل ہے جس میں ایس ایس سی کی قیادت اسکول میں ہنگامی ردعمل ٹیموں (ERTs) سے منسلک ہے

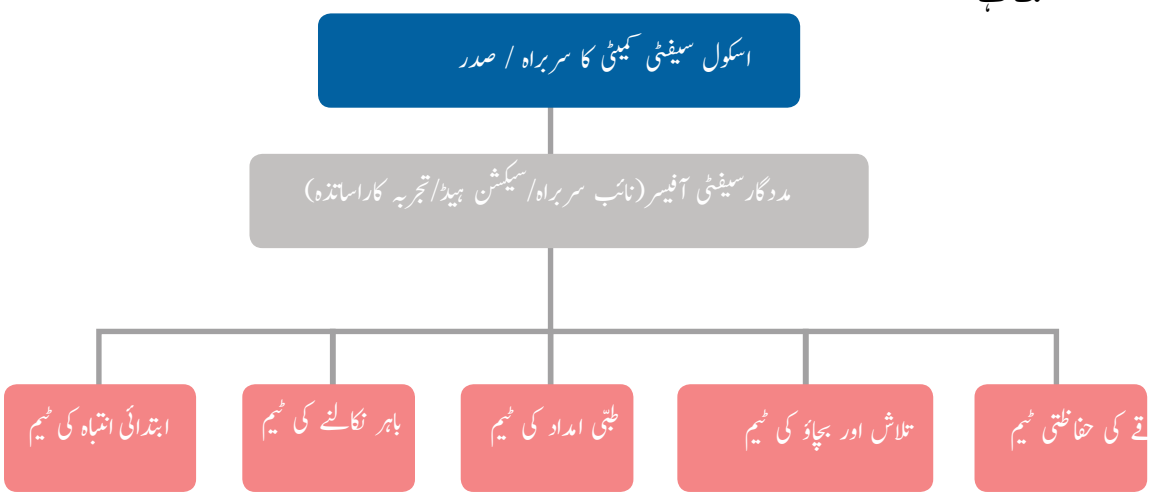

اسکول سیفٹی کمیٹی کے افعال اور فرائض:

» ا) پی ایس ایس فریم ورک کے مطابق اسکول کی حفاظت اور خطرے کی تشخیص اور اسکول سیفٹی کی صلاحیت، معیار اور طریقوں کی تشخیص اور نگرانی۔

» ب) خطرے اور خطرے کی سطحوں کے ساتھ ساتھ اسکول کے تحفظ کی منصوبہ بندی کی تیاری، انعقاد، اپ ڈیٹ کرنے اور تمام حصص کے گروپوں کے ساتھ مشاورت

» پ) خطرے اور خطرے کی سطح کے ساتھ اسکول برادری میں آگاہی پیدا کرنا اور تربیت

» ت) ایمرجنسی کی صورت میں تعلیم کی مسلسل تسلسل کی منصوبہ بندی پر کام کرنا
» ث) اسکول کمیونٹی اور مقامی برادری کے ساتھ تعاون میں معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) اور احتیاطی منصوبوں کی ترقی
» ج) اسکول کی برادری میں تباہی کی تیاری کی سطح کو بہتر بنانے کے لئے مشقوں اور پُر خطر عمارت سے نکلنے کے سگنلوں کی نگرانی اور تشخیص
» چ) ابتدائی انتباہ جاری کرنے کی وجہ سے آفتوں پر موثر کارروائی، بحالی کا بندوبست، ابتدائی تلاش اور بچاؤ کی کارروائیاں اور طبّی امداد اور ریسکیو
» ح) تباہی کے دوران اور بعد میں سیکورٹی بشمول اسکول کی فزیکل حفاظت کی نگرانی
» خ) اسکول سے متاثر ہونے والے ایک آفت کے واقعہ کے بعد بیرونی سرگرمیوں کے ساتھ ابتدائی وصولی کی منصوبہ بندی اور منظم کرنا
» د) اسکول کی حفاظت کے انتظام میں طالب علموں کی فعال شمولیت کو فروغ دینا
» ذ) اسکول میں آفت کے انتظام کے نگرانی اور تشخیص کی نگرانی
» ر) اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی کو اپ ڈیٹ کرنے کے لئے جائزے اور مشاورت

سیشن 2.5: عکاسی اور ہوم ورک

تربیت فراہم کرنے والے

ٹرینر

دورانیہ 30 منٹ

طریقہ کار

ا۔ دوہرانا اور ہوم ورک کے لئے سوالات

عمل

1۔ سیشن کا اختتام کریں اور شرکاء کو باب 4 اور 5 کے ہینڈ آؤٹ میں سے ہوم ورک کے لئے سوالات ۔ ہوم ورک کے سوالات میں شامل ہونا چاہئے:

» تشخیص کا کیا مقصد ہے؟
» تشخیص پرو فارمہ میں کیا شامل ہے؟
» کتنی بار تشخیص ہونی چاہئے؟
» پی ایس ایس ایف کے عمل درآمد میں حائل کچھ چیلنجز کا ذکر کریں
» پی ایس ایس ایف کے مطابق کون سا اسٹیک ہولڈرز تربیت حاصل کریں گے اور تربیت فراہم کرنے کی ذمہ داری کس کی ہے؟

2۔ مندرجہ بالا سبق کے سوالات کے علاوہ آپ شرکاء کو ٹیوٹوریل مشق (شہری اسکول) ورک بک، ایس ایس پی ٹیمپلیٹ اور ضرورت ہینڈ آؤٹ بھی

فراہم کریں۔ شرکاء کو سبق، مشق اور طرز عمل کے سلسلے میں بیان کریں۔ اس کے بعد:

» شرکاء کو تین گروپوں میں تقسیم کریں اور ایک لیڈر کو منتخب کریں ہر گروپ کو شہری اسکول (اینیکس 3) کی تصویر / نقشہ پروفائل ملے گا جس میں عمارت ، 3۔4 کلاس روم، کھیل کے میدان، سیڑھیاں، اور ایک مختصر پروفائل جس میں یہ بتایا جائے گا کہ یہ اسکول کس ضلع / صوبہ پاکستان واقع ہے شامل ہیں۔ فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر ہر گروپ ہوم ورک کے طور پر ٹیمپلیٹ پر کام کرے گا (ضمیمہ 1)۔ وہ اپنی رپورٹ مرتب کرنے کے لئے زیادہ سے زیادہ تین دن لے سکتے ہیں۔

» ب) اپنے اسکول سیفٹی پلان کی پریزنٹیشن بنانے کے لئے شرکاء کو پاورپوائنٹ ٹیمپلیٹ فراہم کریں۔ انہیں بتائیں کہ پریزنٹیشن 15 منٹ سے زیادہ طویل نہیں ہونی چاہئے۔

ہینڈ آؤٹ

» سبق کے سوالات کے لئے PSSF کے باب 4 اور 5

» ٹیوٹوریل مشق ورک بک (شہری اسکول)

» پاورپوائنٹ ٹیمپلیٹ

3

تیسرا دن: اسکول سیفٹی پلان کی تیاری اور تشخیص

سیشن 3.1: اسکول کا حفاظتی پلان (TE)

سیشن 3.2: اسکولوں کی فزیکل سیکورٹی

سیشن 3.3: اسکول کے حفاظتی معیارات کی نگرانی اور تشخیص

سیشن س3.4: دوہرانا اور ہوم ورک

مقاصد

تیسرے دن کی تربیت کے اختتام پر شرکاء یہ جان جائیں گے کہ :

» سکول سیفٹی پلان تیارکرنے کے لئے ضروری معلومات

» اس بات کو سمجھنا کہ کس طرح اسکول سیفٹی پلان کی تشخیص کی جاتی ہے اور کن عوامل کی روشنی میں اسکولوں کا جائزہ اور نگرانی کریں ۔شرکا ء مختصراً این ڈی ایم اے کے قائم کردہ سکورنگ سسٹم سے بھی متعارف ہونگے۔

پروگرام رن ڈاؤن

	مواد اوقات کار	اوقات
۱	سکول سیفٹی پلان » ۔ٹیوٹوریل مشق پریزنٹیشنز » بحث	10:00am- 12:00pm
۲	اسکولوں کی فزیکل سیکورٹی	12:00pm- 1:00pm
	دوپہر کھانے کا وقفہ 1:00pm- 2:00pm	
۲	اسکول سیفٹی کی نگرانی اور تشخیص	2:00pm- 3:45pm
۲	دوہرانا اور ہوم ورک	3:45pm-4:30pm

سیشن 3.1: اسکول کا حفاظتی پلان (TE)

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 120 منٹ

۱۔ مشقوں کا جائزہ (10 منٹ)

۲۔ پریزنٹیشن (40 منٹ)

۲۔ بحث (70 منٹ)

طریقہ کار

1. شرکاء سے رائے لیں اور پوچھیں کہ اگر انہیں کسی چیلنج کا سامنا کرنا پڑا ہو
2. شرکاء کے دو سنڈیکیٹ گروپ بنائیں اور انہیں کہیں کہ وہ اپنے ا سکول سیفٹی پلانز کو (15 منٹ) میں پیش کریں۔اسکول سیفٹی پلان کو ہر 2 گروپ کا لیڈر ہی پیش کرنے کا پابند نہیں بلکہ سب کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے اور کوشش کی جائے کہ پلان کے جس حصے کو کسی شریک نے بنایا ہے وہی اسے سب کے سامنے پیش کریں۔
3. ان دو پریزینٹیشنز کے بعد سوال و جواب کے سلسلے کا آغاز کریں اور ان پلانز کو تشخیصی باب سے منسلک کریں جو تیسرے دن کے سیشن میں سیکھا گیا تھا۔

ضروری مواد

ملٹیمیڈیا | مارکر | قلم | کاغذات

ٹرینر اہم نوٹس:

مندرجہ ذیل سوالات کی بدولت پلان کے معیار کو بہتر بنانے میں معاونت ہوگی:

» . کیا سکول نے اسکول سیفٹی کمیٹی قائم کرلیا ہے اور اس میں طالب علموں اور والدین کو بطور کونسل کے ارکان شامل کیا گیا ہے؟

» کیا ٹیم کے ارکان کے کردار اور ذمہ داریاں واضح طور پر بیان کی گئی ہیں؟

» کیا اسکول نے ہنگامی ٹیم کے ارکان اور دیگر آفتوں کے انتظامات کے حوالے سے ذمہ داروں کے ناموں کی فہرست تیار کی

ہے جس میں نام، پتے اور ٹیلی فون نمبر ہیں؟

» کیا اسکول نے ایس ایس سی اور ہنگامی ردعمل ٹیموں کے ارکان کے لئے تربیت کا انعقاد کیا ہے؟

» کیااسکول نے ضلع انتظامیہ اور اسکول کی حفاظتی ٹیم کے درمیان تعلقات کو قائم کیا ہے اور روابط کا سسٹم وضع کیا ہے؟

» کیا اسکول نے ایس ایس سی کی طرف سے حفاظتی جائزہ لینے کے عمل کے تناظر میں حفاظتی منصوبہ تیار کیا اور تقسیم کیا ہے؟

» کیا طالب علموں کے لئے اسکول نے آسان الفاظ پر مشتمل حفاظت کے منصوبے کا ورژن بنایا ہے؟

» کیا باقاعدہ طے شدہ اجلاسوں، مشقوں اور دیگر آگاہی کی تربیت اور سرگرمیوں کے لئے انتظامات کئے گئے ہیں جو اسکول کو DMLO کے طور پر تیار کرنے میں مدد کرتے ہیں؟

» کیا اسکولوں کی حفاظتی منصوبہ بندی اور تنظیم کی تشخیص کے عمل مؤثر طریقے سے کئے گئے ہیں؟

ضروری مواد

ملٹیمیڈیا　　مارکر　　قلم　　کاغذات

سیشن 3.2: اسکولوں کی فزیکل سیکورٹی

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

ا- پریزنٹیشن / لیکچر

عمل

1 این ڈی ایم اے سے ایک نمائندہ اسکولوں کی فزیکل سیکورٹی پر جامع پریزینٹیشن کے ذریعے لیکچر فراہم کرے گا۔

ضروری مواد

ملٹی میڈیا

سیشن 3.3: اسکول کے حفاظتی معیارات کی نگرانی اور تشخیص

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ
105
منٹ

۱۔ ٹیوٹوریل سوالات

۲۔ بحث

عمل

1. ۔اُن سوالات کی بناء پر جو آپ نے نگرانی اور تشخیص پر شرکاء کو بطور ہوم ورک دئیے تھے، طریقہ کار اور تشخیص کے مختلف عوامل پر شرکاء کے ساتھ ایک انٹرایکٹو بحث کیجئے۔
2. شرکاء کو جامع تشخیص کی جانچ پڑتال سے متعارف کروائیں (ضمیمہ 2) اور اغراض و مقاصد بیان کریں۔ اس چیک لسٹ کے اجزاء کو اسکول سیفٹی پلان کی ترقی کے ساتھ منسلک کریں اورپھر اس تجربے سے متعلق رجوع کریں۔
3. اسکول کے حفاظتی معیار کے لئے اسکورنگ کے نظام کی وضاحت کریں۔

ضروری مواد

تشخیصی چیک لسٹ

مارکر

فلپ چارٹ

ٹرینر اہم نوٹس

» تشخیص کو منظم انداز میں کئے جانے سے اسکول سیفٹی سسٹم اور اسکول میں آفت کے خطرے کے انتظامات تعین ہوتاہے۔ اس کا ایک مقصد ہونا چاہئے (یعنی اس کی نشاندہی کرنے کی ضرورت اور مزید تبدیلیوں کی سفارشات) اور 'کم از کم سیفٹی معیار' کے حوالے سے اسکول کی پوزیشن واضح ہونی چاہیے ۔

» تشخیص کے درجہ بندی کا نظام اسکول کے حفاظتی معیاروں کا درست طور پر جائزہ لینے کے لئے ضروری ہے۔ تمام معاملات میں تشخیص اسکول میں خود سے «خود تشخیص» یا پہلے درجے کی تشخیص کے طور پر شروع ہوجائے گی۔ تمام دیگر تشخیص درجہ بندیاں نجی اسکولوں، مدار س،وفاقی ادارے یا حکومت کے اعلی انتظامیہ کی طرف سے کئے جانے والے معیاروں کے تحت آزاد، تیسری اور چوتھی درجہ بندیوں کے اندازے کا جائزہ لیں گے۔

» جامع چیک لسٹ (ضمیمہ 2) اسکول کی حفاظت کے معیارات کا اندازہ کرنے میں مدد کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ متعلقہ حکام سروے کے لئے ضلع سطح پر سروے ٹیموں کو نامزد کر سکتے ہیں۔ ہر سروے کی ٹیم کو یہ یقینی بنانا چاہئے کہ مقامی حفاظتی، فائر برگیڈ ، تعمیراتی ماہرین کو تشخیص میں مدد کے لئے مدعو کیا جانا ہے۔ان مقامی محکموں کی علاقائی معلومات کی بنیاد پر مزید عوامل کو

چیک لسٹ میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

» چیک لسٹ اسکول سیفٹی پلان کی متبادل نہیں لیکن منصوبہ کی مناسبیت اور تاثیر کو جانچنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس چیک لسٹ کی طرف سے کی جانب سے کی جانے والی نشاندہی اسکول کے ماحول کو محفوظ بنانے کے لئے اہم ہے۔ چیک لسٹ میں مشاہدات، انٹرویو اور معلومات کو استعمال کرتے ہوئے مکمل کرنا ہوگا تاکہ اسکول کی خود تشخیص شدہ ریکارڈ (جو معلومات کے سب سے اہم ذریعہ ہیں) پر نظر ثانی کی جاتی رہے۔ مکمل چیک لسٹ بنیادی حفاظت، سیکورٹی اور آفت کے انتظامات کے حوالے سے اسکول کی پوزیشن کا احاطہ کرتی ہے۔ چیک لسٹ کووقتاً فوقتاً استعمال کرتے رہنا چاہیے کم سے کم ہر دو سال کے تشخیصی عمل کو چیک کرنے کے لئے۔ چیک لسٹ کا سالانہ طور پر جائزہ لیا جان چاہے اور ضروری کارروائی کے لئے متعلقہ حکام کو اطلاع دینی چاہیے۔

» تشخیص کی ٹیم کے لئے ضروری ہے کہ وہ جانچ پڑتال کے فارمیٹ کو بطور چیک لسٹ پرو فارما استعمال کرے اور بصری مشاہدے، معائنہ، انٹرویو، دستاویزات / ریکارڈز ،مشقوں اور ان کی بنیاد پر خطرات کی نشاندہی کرے ۔ تشخیص پرو فارما ایک بار مکمل ہونے پر اسکول میں حفاظتی معیار اور آفت کی تیاری کی سطح کلی طور پر بیان کردے گا۔ ضمیمہ 5 میں چیک لسٹ ہدایت کے لئے ہے۔ اسے وسیع پیمانے پر زیادہ اثر انداز بنانے اور مقامی سیاق و سباق کی عکاسی کرنے کے لئے بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

» اسکول کی از خود تشخیص:ا سکول کی حفاظتی کمیٹی کی ذمہ داری ہے کہ وہ خود تشخیص کو منظم کر ے۔ تاہم یہ سرکاری حکام، انجینئرز اوردیگر متعلقہ حکام، نجی شعبوں اور دیگر ماہرین سے تشخیص کے عمل کے دوران مدد طلب کرسکتی ہے۔

» دوسری، تیسری ا اور چوتھی پارٹی کی تشخیص: تشخیص میں شامل تمام متعلقہ حکام اور ادارے ایک ایسی جامع ٹیم تشکیل دیں گے جس میں تمام اسٹیک ہولڈرز کی نمائندگی ہوگی جیسا کہ نجی اسکولوں کی انتظامیہ ، وفاق المدارس اور دیگر نمائندگین جیسے انجینئرز، پولیس اور فائر بریگیڈ ۔

» تشخیص کرنے کا شیڈول:

- ازخود تشخیص سالانہ بنیادوں پر ہونی چاہیے۔
- ہر دو سال بعد دوسری پارٹی کی جانب سے تشخیصی عمل ہونا چاہیے۔
- تیسری اور چوتھی پارٹیوں کی جانب سے تشخیص کا عمل صرف اعلی ثانوی اسکولوں اور کسی بھی کیلنڈر سال میں زیادہ سے زیادہ خطرناک اضلاع میں قائم دس فیصد اسکولوں کے لئے کی جانی چاہئے۔

» اسکورنگ سسٹم:

- 0 کا مطلب «نہیں واضح»
- 1 کا مطلب 'تھوڑا سا واضح'
- 2 کا مطلب 'واضح'
- 3 کا مطلب ' بہت واضع '
- 4 کا مطلب «قابل اطلاق نہیں» کے لئے کوئی نشان نہیں دیا جائے گا۔

- موصول ہونے والے نشانوں کی تعدادکو مجموعی نشانوں سے تقسیم کی جائے گی اور سو سے ضرب کرکے فیصد نکالی جائے گی۔

حاصل کردہ کل مارکس

_____ = ____ %

(سوالات کے کل تعداد x 3)

سکول سیفٹی اسٹینڈرڈ	ضروری اسکور
مثالی	مثالی کسی بھی اجزاء میں 90 فی صد سے زائد اسکور کے ساتھ
ضروری	ضروری کسی بھی حصے میں 70 فیصد سے زائد کم از کم ا سکور کے ساتھ
کم سے کم	لازمی کسی بھی حصے میں کم سے کم 50 ا سکور

سیشن 3.5: دوہرانا اور ہوم ورک

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 60 منٹ

ا۔ دن بھر کی تربیت میں سیکھے گئے مواد پر شرکاء کے تاثرات اور عکاسی

ا۔ اگلے دن کے لئے گھر کا کام

عمل

1 شرکاء کے ساتھ ان سبھی چیزوں پر بات کریں جن کے بارے میں انہوں نے سیکھا، ان کی سیکھنے کے سفر (پہلے دن دیوار پرلگایا گیا چارٹ) کا حوالہ دیں انہیں بتائیں کہ وہ کس طرح چیلنجز کا سامنا کرسکتے ہیں اور مشکلات سے نمٹنے کے لئے کیاکر سکتے ہیں۔

اگلے دن کے لئے گھر کے کام کے لئے ہینڈ آؤٹ اور مندرجہ ذیل سوالات کو شامل ہونا چاہئے:

- اسکول کی حفاظت اور ڈی آر ایم کے منصوبوں کی ترقی میں وفاقی وزارت تعلیم کا کردار کیا ہے؟
- اس عمل میں این ڈی ایم اے کیا کر رہا ہے؟
- کیا صوبائی تعلیمی محکموں اور وفاقی حکومت کے تعلیمی ادارے اس معاملے میں کوئی ذمہ داری رکھتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو کیا؟
- پولیس ایجنسیوں کا کردار کیا ہے؟
- اسکولوں ، اساتذہ اور والدین کی اسکول کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے کیا ذمہ داری ہے؟
- کیا طالب علموں کو خود پی ایس ایس ایف کو انفرادی سطح پر اسکول میں لاگو کرنے میں ملوث ہونا چاہئے؟

مندرجہ بالا سبق کے سوالات کے علاوہ، شرکاء کو انفرادی مشق (دیہی اسکول) کے لئے ورک بک دی جائے جن میں اسکول سیفٹی پلان ٹیمپلیٹ بھی شامل ہے جس میں انفرادی کاموں کے ساتھ ساتھ تشخیص چیک لسٹ بھی شامل ہو۔شرکاء کو مختصر طور پر سمجھائیں کہ وہ کس طرح آزادانہ طور پر اس ورک بک کو مکمل کرسکتے ہیں اور اسکول سیفٹی پلان کے مطابق تشخیص پرو فارمہ کو بھرنے سے انفرادی طور پر ترقی ہو۔ انہیں بتائیں کہ یہ آئی ای کو پریزنٹیشنز کی ضرورت نہیں ہے بلکہ انہیں صرف اگلے دن یہ گریڈنگ کے لئے جمع کرانی ہے۔ تشخیص کے لئے گریڈنگ کے معیار کے ساتھ ان کی تصدیق (ضمیمہ 5) کے بارے میں بھی بتائیں۔

ہینڈ آؤٹس

ہینڈ آؤٹس: پی ایس ایس ایف باب 5 اور 6

4

چوتھا دن: تشخیص، اسٹیک ہولڈرز کا کردار اور ذمہ داریاں

سیشن 4.1:انفرادی مشقیں

سیشن 4.2: عمارت اور آتش زدگی سے حفاظت

سیشن 4.3: پی ایس ایس ایف کو نافذ العمل کرنا

سیشن 4.4: اسکول کی حفاظت کے لئے اسٹیک ہولڈرز

سیشن 4.5: فیڈ بیک، عکاسی اور ہوم ورک

مقاصد

دن کی تربیت کے اختتام پر شرکاء یہ جان جائیں گے کہ :

» اسکول سیفٹی پلان کی تشخیص کے لئے کونسا میکانزم اختیار کرنا ہوگا اور کونسا طریقہ کار استعمال کرنا ہے

» پی ایس ایس ایف کو نافذ کرنے میں اسٹیک ہولڈرز کا کردار

پروگرام رن ڈاؤن

	سیشن	اوقات
1	انفرادی مشق	10:00am-10:15am
2	عمارت اور آتش زدگی سے حفاظت	10:15am- 11:15am
3	3 پی ایس ایس ایف نافذ العمل	11:15pm- 1:00om
	دوپہر کے کھانے کے وقفے حفاظت	1:00pm- 2:00pm
4	اسکول کی حفاظت کے لیے اسٹیک ہولڈرز	2:00pm- 4:00pm
5	عمارت اور آتش زدگی سے حفاظت	4:00pm 5:00pm

سیشن 4.1:انفرادی مشقیں

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

۱۔ شرکاء آئی ای آوٹ پٹ جمع کرائیں

دورانیہ 15 منٹ

عمل

1. شرکاء کو اپنا ہوم ورک جمع کرنے کے لئے 15 منٹ دیں۔

سیشن 4.2: عمارت اور آتش زدگی سے حفاظت

تربیت فراہم کرنے والے:

این ڈی ایم اے تکنیکی ماہرر

طریقہ کار

۱۔ پریزنٹیشن / لیکچر

۲۔

۳۔

۴۔

دورانیہ 60 منٹ

عمل

1. این ڈی ایم اے کے تکنیکی ماہر عمارت اور آگ سے حفاظت پر پریزنٹیشن کے ذریعے لیکچر فراہم کریں گے۔

ضروری مواد

ملٹی میڈیا

مارکر

فلپ چارٹ

سیشن 4.3: پی ایس ایس ایف کو نافذ العمل کرنا

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 105 منٹ

۱۔ جائزہ اور سبق سوالات (15 منٹ)
۲۔ برین اسٹورمنگ (60 منٹ)
۳۔ پریزنٹیشنز (20 منٹ)
۴۔ بریفنگ (10 منٹ)

عمل

1. پی ایس ایس ایف کے باب 5 کا مختصر جائزہ فراہم کریں۔
2. شرکاء کو 5 گروپوں میں تقسیم کریں، اور ہر گروپ کو سوالات کا مندرجہ ذیل سیٹ دیں:
   - ۔ گروپ A: پی ایس ایس ایف کے نافذا لعمل ہونے میں کیا چیلنجز موجود ہوسکتے ہیں؟ (کم سے کم 5 چیلنجز)
   - ۔ گروپ B: پی ایس ایس ایف سے آگاہی اوروکالت کس کی ذمہ داری ہے اور اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟ (کم سے کم 3 جوابات)
   - ۔ گروپC: کس طرح پی ایس ایس ایف کو مرکزی بنایاجاسکتا ہے؟ (کم سے کم چار مختلف چینلز کا ذکر کیا جانا چاہئے)
   - ۔ گروپ D: پی ایس ایس ایف کے مناسب عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے کونسی ڈومینز کی تربیت دی جانی چاہیے؟ (کم سے کم چار)
   - ۔ گروپE: پی ایس ایس ایف کے عمل درآمد کی نگرانی میں این ڈی ایم اے کا کردار کیا ہے؟
3. گروپوں کو پابند کریں کہ وہ برین اسٹورمنگ کریں اور درست جوابات دیں۔
4. ہر گروپ کو کہیں کہ وہ جوابات پیش کریں ، جس کے بعد سوال و جوابات کا سلسلہ شروع کریں اور پھر بریفنگ دیں۔ یہ یقینی بنائیں کہ آپ نے اُن امر کو بھی کور کیا ہے جو پہلے رہ گئے تھے۔

ضروری مواد

مارکر

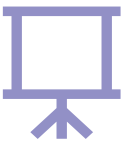
فلپ چارٹ

ٹرینر اہم نوٹس:

» لاگو کرنے میں حائل چیلنجز:

۱) جامع اسکول سیفٹی کے اقدامات اور لاگو کرنے کے حوالے سے تمام اسٹاک ہولڈرز کے ذہن میں تبدیلی۔

۲) فنڈز کا کم ہونا «اسکولوں» میں بنیادی ضروریات سے نمٹنے میں مشکلات پیدا کرتے ہیں

۳)مخصوص قانون سازی کی غیر حاضری کی وجہ سے اسکول کی حفاظتی پی ایس ایس فریم ورک کے نفاذ میں مشکلات

۴) اسکولوں میں تربیت یافتہ اساتذہ / پرنسپلز کی عدم موجودگی

۵) سرکاری تعلیمی شعبہ کی بڑی تعداد میں اسکولوں کی حفاظت کی نگرانی کے حوالے سے اہلیت نہ ہونا

۶) اسکولوں میں حفاظت اور خطرے میں کمی کے معیار کو برقرار رکھنے کا مسئلہ

۷)فریم ورک کے معقول عمل کے لئے انتظامیہ میں تبدیلی کریں

» آگاہی اور وکالت:

۱) پی ایس ایس فریم ورک دستاویز کے وسیع گردش میں تمام اسکول، اسکول ایسوسی ایشنز، وفاق المدارس اور تمام حصول دار، جن میں اکیڈمکس، والدین اور کمیونٹی ادارے شامل ہیں۔

۲) صوبائی اور ضلع کی سطح پر مشاورت، ورکشاپس اور سیمینار کا انعقاد

۳) اسکول کے تحفظ اور آفت کے انتظام میں سرمایہ کاری کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اتفاق رائے ۔

۴) واضح ذرائع ابلاغ مہم کے ساتھ عوامی سطح پر آگاہی کو فروغ دینا

» پی ایس ایس ایف کو عوام الناس سے متعارف کروانا:

۱) تمام نئے اسکولوں کی رجسٹریشن میں حفاظتی اقدامات اور خطرے میں کمی کے کم از کم معیاروں کے ساتھ تعمیل لازمی طورپر نافذ کرنا ضروری ہے۔ ضمیمہ 5 میں دیئے گئے تشخیص کی جانچ پڑتال کے بعد اسکول کے رجسٹریشن کے وقت تمام متعلقہ محکموں کی طرف سے جاری کردہ کوئی اعتراض نہیں کے سرٹیفکیٹ کو حاصل کرنا شامل کیا جائے۔

۲) تعلیم کے شعبے کی طرف سے اسکول کی حفاظت اور آفت کے خطرے میں کمی کے نصاب کو شامل کرنا۔

۳) عمارت کے کوڈ، فائر سیکورٹی کوڈ، ماحولیاتی پہلوؤں اور ریٹروفٹنگ کی ضروریات کے ساتھ تعمیل، میونسپل حکام اور نجی ہاؤسنگ کے حکام اور تمام اسکول کی عمارتوں کے لئے لازمی طور پر بنائے جانے کی ضرورت ہے۔ ڈیزائن اور مکمل کرنے کے سرٹیفکیشن کی منظوری دینے میں تشخیص کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

۴) تمام صوبائی تعلیمی محکموں کو اسکول کی حفاظت ضابطہ کی تعمیل کے لئے سکول سیفٹی ڈیپارٹمنٹ / مرکزی پوائنٹ قائم کرنا ضروری ہے۔

۵) صوبائی مینڈیٹ کی طرح سکول سیفٹی ڈیپارٹمنٹ ضلعی سطح پر بھی قائم کیا جانا چاہئے اسے ضلعی سطح پر لاگو ہونا چاہیے۔

» تربیت:

- اسکول کے اساتذہ اور پرنسپل
- سکول سیفٹی کمیٹی کے ارکان
- سکول ہنگامی ٹیم کے ارکان
- نگرانی کرنے والے
- جائزہ لینے والے

۱) حفاظتی اقدامات کی ذمہ داری صوبائی تعلیم کے شعبہ پر ہے جسے ٹریننگ ہدایات کو جاری رکھنے کے ساتھ وفاقی حکومت کے اسکولوں سے منسلک گورنمنٹ اسکول اساتذہ اور پرنسپل کے لئے تربیت کو منظم کر نا ہے۔ وفاقی حکومت کے اسکولوں کے معاملے میں ذمہ داری فیڈرل گورنمنٹ تعلیمی ادارے (FGEI) کے ڈائریکٹر اور نجی اسکولوں کی ذمہ داریاسکول کے مالکان پر ہے۔

۲) معیاری تربیت کے ماڈیولز کو این ڈی ایم اے کی طرف سے تیار کیا جائے گا اور ماسٹر ٹرینرز کی تربیت کے لئے اسے صوبائی تعلیم کے محکمے کو دیا جائے گا۔

۳) ہر اسکول ماسٹر ٹرینرز اور اساتذہ کو ابتدائی تربیت فراہم کی ریکارڈ برقرار رکھے گا۔ اس کے علاوہ اسکولوں میں منعقد تربیتی سیشن میں شامل شرکاء کا ریکارڈ پر رکھا جائے گا۔

۴) تفہیم شدہ آسان مواد کو اساتذہ او ر طالب علموں کے درمیان تقسیم کیا جائے گا تاکہ انہیں اسکول کی حفاظت اور آفت کے خطرے کے خاتمے میں تربیت ملے۔

۵) اسکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظامات کے حوالے سے تکنیکی ماہرین کو تربیت کے لئے رکھا جائے گا۔

۶) موسم گرما اور موسم سرما کی چھٹیوں کے ساتھ پورے سال بھر میں ٹریننگ کی جائے گی۔

۷) ماسٹر ٹرینرز تربیت دی جائے گی تاکہ ہر ثانوی اسکول میں کم سے کم تین ماسٹر ٹرینرز برقرار رکھے جائیں جبکہ درمیانی اسکولوں میں اور ایک ماسٹر ٹرینر کی موجودگی لازمی ہے۔ ماسٹر ٹرینرز سکول سیفٹی کمیٹی، اسکول کے استاد اور کلاس کی نگرانی / اسکول کے ماسٹر کی تربیت کے لئے ذمہ دار ہوں گے۔

۸) تربیت مستقل بنیادوں پر ماہر فرم کو آؤٹ سورس کی جا سکتی ہے جس کی کارکردگی کی نگرانی صوبائی سطح پر قائم کمیٹی کرے گی۔ سیکورٹی، ریسکیو، ریلیف، عمارتوں، ماحولیات، صحت، نفسیاتی، نصاب اور تدریس کے ماہرین کو تربیت میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

» پی ایس ایس ایف کے عمل کے لئے نگرانی کا طریقہ کار:

۱) نگرانی اور تشخیص اس بات کو یقینی بنانے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ ہر سکول ان چیلنجز سے واقف ہے جو اسکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظامات کے سلسلے میں سامنے آئے ہین۔ اس میں حکومت ہر اسکول کی تیاری کو پرکھے اور یقینی بنائے گی۔

۲) اسکول کی حفاظتی تشخیص پرو فارمہ جمع کرنااور سالانہ ریکارڈ رکھنا لازمی ہے۔ ہر اسکول کو اپنی سالانہ رپورٹ 31 دسمبر کو ڈسٹرکٹ تعلیمی آفیسر کو سیکریٹریٹ میں پیش کرے اور ایک کاپی APSACS، FGEI میں جمع کروائے۔

۳) چیک لسٹ (ضمیمہ 2) کی پیروی کرنی ہے اوراز خود تشخیص اسکولوں کی طرف سے مکمل کی جائے گی اور پرنسپل اس پر اپنے دستخط کریں گے جو اس کی درستگی اور نشانات سے متعلق اعانت کے ذمہ دار ہوں گے۔

۴) حکومت کے لئے سکول میں حفاظت اور آفت کی تیاری کے معیار کی مسلسل جانچ پڑتال کرنا بہت ضروری ہے۔ دوسری، تیسری اور چوتھی پارٹی کی جانب سے تشخیص کے زریعے اس کی نگرانی یقینی بنائی جانی چاہیے۔ قومی سطح پر این ڈی ایم اے اور صوبائی سطح پر PDMA کو اسکول کی حفاظت اور آفت کے انتظام کے معیارات کو مسلسل نگرانی کرنے کا کام دیا جا سکتا ہے۔ جس میں شامل ہونگے:

۵) صوبائی تعلیمی شعبہ سے چھ ماہانہ نگرانی کی رپورٹ حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظام کے معیارات کے بارے میں اسکولوں کی طرف سے رپورٹ کیا گیا ہو اور تشخیص کردہ تربیتی تعلیمات کو پورا کیا جاتا ہے۔

۶) کسی بھی اسکول میں جامع ٹیمیں زمین کی جانچ پڑتال کریں ۔ عام طور پر بڑے اسکولوں کے ساتھ متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ شریک ہونے کی رپورٹ کے ساتھ یہ تشخیص میکانیزم کو بہتر بنانے اور ردعمل میں قابلیت کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔

سیشن 4.4: اسکول کی حفاظت کے لئے اسٹیک ہولڈرز

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 120 منٹ

۱۔ ہوم ورک کے طور پر فراہم کئے گئے سوالات کو دوہرائیں اور ترتیب کردہ تشخیص (20 منٹ)

۲۔ اسٹیک ہولڈر کارڈز سرگرمی (100 منٹ)

عمل

1. شرکاء سے سوال پوچھیں کہ آپ نے تیسرے دن کے اختتام پر جو ہوم ورک دیا تھا اس کی تیاری کریں اور اُن سے سوالات کریں۔اُن کے جوابات پر اپنی رائے دیں اور جہاں لگے اُنہیں درست کریں لیکن تنقید کے بناہ۔

2. اسٹیک ہولڈر کارڈ کی سرگرمی:

۱۔شرکاء کو 8 ٹیموں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ میں ایک کارڈ مقرر کریں (کارڈز کی تفصیلات ذیل میں دی گئی ہیں)

۲۔ ٹریننگ روم میں دیوار پر 8 چارٹ چسپاں کریں۔ ہر چارٹ پر متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داریاں کی فہرست شامل ہو نگی۔

3. ہر گروپ سے متعلقہ ذمہ داریاں چارٹ کے ساتھ اپنے کارڈ سے ملانے کا کہیں اور ہر اسٹیک ہولڈر کی ذمہ داریوں پر بحث کریں۔

ضروری مواد

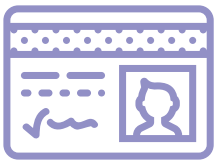

اسٹیک ہولڈرز

گوند / ٹیپ

اسٹاک ہولڈرز کی ذمہ داریوں کو بیان کرتے چارٹس پیپر

جو کارڈز آپ کو الگ سے اس سرگرمی کے لئے دیئے جائیں گے وہ یہ ہیں:

- NDMA
- Teachers
- DHQ Hospital
- Students
- District Education Department
- Provincial Building Department / Public Work Department / Building Authority
- School Administration
- Provincial / District Police Department
- Media
- Ministry of Federal Education and Professional Training
- Parents
- Provincial Education Department / Federal Government Educational Institutions Directorate Wafaq ul Madaris
- PEMRA
- PDMA

جو چارٹ آپ دیوار پر لگائیں گے اس سرگرمی کے لئے اُن پر ذمہ داریاں ایسے بیان ہونی چاہئیں۔

وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت وزارت:

۱) اسکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظام کے منصوبوں کی ترقی اور تمام سطحوں پر تکنیکی مدد کو بڑھانا۔

۲) ایک باہمی نقطہ نظر کے ذریعے اچھی طرح سے ریکوری کو یقینی بنائیں،بحالی کی ریکوری کی منصوبہ بندی اور مضبوط ادارتی تیاریوں کو بنائیں۔

۳) بحالی کے منصوبوں میں ترقی کی قیادت کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ عام طور پر معاون اور نشر شدہ، قابل عمل اور دستیاب فنڈ اور صلاحیتوں پر مبنی ہوں۔

۴) شراکت داروں اور حامیوں کے ساتھ مالی تعاون بڑھانے کے لئے تعاون کریں۔

۵) این ڈی ایم اے کے ساتھ مشاورت میں اسکول میں حفاظت اورآفات سے نمٹنے کے انتظام (NMFSSDM) پر قومی نگرانی کے فریم ورک خود کار طریقے سے ڈیٹا کا استحکام، خود کار طریقے سے ڈیٹا آرکائیوٹنگ کے لئے سرمایہ کاری مؤثر نقطہ نظر کو یقینی بنانے کے آرٹ انفارمیشن مینجمنٹ سسٹم۔ تمام صوبوں کے تعلیمی مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ای ایم ایس) کے اندر آسان انضمام

۶) تمام قومی مراکز کے درمیان قومی نگرانی کے فریم ورک پر اتفاق رائے بنائیں۔ سماجی مطالعہ اور جغرافیہ سے شروع ہوں اور بتدریج آگے بڑھیں۔تمام صوبوں کے لئے اسکولوں کی حفاظت اور ڈی آر آر کے پہلوؤں کو طالب علموں کے رسمی سیکھنے کے تجربے میں ضم کرنے کے لئے اور بچوں کو لاحق خطرات کی روشنی میں (سی سی ڈی آر آر) کے ساتھ ساتھ کمیونٹی، اسکول اور ضلع، اور ممکنہ تیاری کے اقدامات کا سامنا مختلف خطرات کے بارے میں معلومات شامل ہیں۔ صوبوں کے ساتھ کام کرنے کے لئے نئی تعمیر کے لئے اسکولوں کے محفوظ نئی سائٹ کی شناخت کے بارے میں پالیسیوں میں ترمیم، متبادل اور متبادل پی ایس ایس ایف کی منظوری اور تعلیمی شعبے میں آفت کے خطرے کے خاتمے کے لئے ایک قومی کثیراسٹیک ہولڈرز کے حامل پلیٹ فارم کو قائم کریں۔ اسکول کی حفاظت اور آفت کے خطرے کے خاتمے کے مختلف پہلوؤں پر اسٹاک ہولڈرز میں حساسیت کو پیدا کرنے کے لئے اسکول کے تحفظ اور آفت کے انتظام پر ملک بھر میں مہم کا آغاز کریں۔

نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے):

۱) تعلیمی اداروں کے لئے دستیاب عام معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOPs) کو پیش کریں ۔

۲) generic ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے منصوبوں کو تیار کریں جس میں بحالی کے دوران تعلیم کی ترسیل کے میکانیزم شامل ہوں۔ قومی سطح پر سکول کی حفاظت اور آفت کے انتظام پر علم اور معلومات کی شراکت کو فروغ دیں۔ پی ڈی ایم اے کے ساتھ تعاون میں اسکول میں حفاظت اور آفت کے انتظام کے بارے میں تربیتی مواد تیار کریں اور ملک بھر میں اور صوبائی صلاحیتوں کی تعمیر کے لئے منصوبہ بندی کریں۔

۳) صوبوں، قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں اور اسکول میں حفاظت اور تباہی کے ردعمل کو یقینی بنانے کے لئے ضروری ہنگامی خدمات کے درمیان تعاون کا کردار ادا کریں۔

۴) آفات سے متاثرہ صوبوں میں پی ڈی ایم کے ساتھ تعاون کریں اور پہلے سے تعلیمی شعبے میں ہنگامی رد عمل کے میکانیزم کو عملدرآمد کرنے کے لئے اقدامات لیں۔اصلاحاتی پیشرفت کے اقدامات کو فروغ دینے، ان پر عملدرآمد اور انعقاد کرنے اور تمام اسٹیک ہولڈرز اور متعلقہ حکام کے درمیان ایڈجسٹمنٹ اور اصلاحات سے متعلق بات چیت بھی کی جائے۔

صوبائی / ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA / DDMA):

۱) صوبائی / ضلعی سطح پر اسکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظام پر معلومات اور معلومات کی اشتراکی سہولت دینا۔

۲) اسکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے کے خاتمے کے حوالے سے آگاہی کی سرگرمیوں کا آغاز کرنا۔

۳) اسکولوں میں باقاعدگی سے حفاظتی عمل درآمد میں کم سے کم رکاوٹوں کو یقینی بنانے کے لئے ہنگامی صورت حال کے دوران تعلیم کے محکموں کو معاونت فراہم کرنا۔

۴) تباہی کے بعد اسکولوں میں تعلیمی تسلسل کو یقینی بنانے میں مدد فراہم کرنا.

۵) سکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظامات جیسے خطرے کی تشخیص، مشقیں، اساتذہ کی تربیت اور اسکول کی خطرات سے نمٹنے کی تیاری اور ردعمل پر مختلف تربیتی دستوں کی تیاری میں تعلیم کے محکمے کی حمایت کرنا۔

۶) ریکوری کے عمل میں حصہ لینے والے تمام اداروں اور محکموں کے لئے سی سی ڈی آر آر حساس ہدایات تیار کرنا۔

صوبائی تعلیمی محکمہ / وفاقی حکومت تعلیمی ڈائریکٹریٹ/وفاق المدارس:

۱) اسکول کی حفاظت کے فریم ورک کے عمل کو فروغ دینے اور تکنیکی مدد فراہم کرنے کی منصوبہ بندی کریں۔

۲) نصاب میں اسکول کی حفاظت کی تعلیم اواساتذہ کو ایکٹیو کرنے کے لئے تعلیم اور تربیتی نصاب برائے اساتذہ تیار کریں۔

۳) تعلیم سے متعلق تمام ہنگامی متعلقہ مواد، ہدایات، کم از کم معیارات اور تحقیق کے ذخیرہ کو برقرار رکھنا جو ٹیچر ٹریننگ اداروں اور اسکولوں میں رکھنا ہے۔

۴) اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول کے نصاب میں آفت کے خطرے میں کمی، زدپذیری اورریکوری کے تصورات اور طریقوں کو شامل کیا گیا ہے۔

۵) بچوں کو آفات یا ہنگامی صورت حال میں درپیش خطرات کو کم کرنے کے لئے اسکول میں حفاظتی اقدامات اور ہنگامی انتظام پالیسیوں پر عمل درآمد کی نگرانی کریں۔

۶) اسکولوں میں حفاظت کے انتظام کی سرگرمیوں کے لئے فنڈز کو یقینی بنائیں۔

۷) جامع اسکول سیفٹی پر صلاحیت کی تعمیر کا پروگرام تیار کریں جس میں سکول کی انتظامیہ، اساتذہ، طلباء، والدین ، ٹیچر کونسل اور کمیونٹی کے ارکان شامل ہوں۔

۸) NMFSSDM کے صوبائی اور ضلعی حصوں کے لئے ایک آپریشنل منصوبہ تیار اور لاگو کریں

۹) تعلیمی نظام کے موجودہ نگرانی کے فریم ورک میں NMFSSDM کی ہدایات کو شامل کریں۔

ضلعی تعلیم کا شعبہ:

۱) ضلعی سطح پر اسکول کی حفاظت کے منصوبوں پر عمل درآمد کی ذمہ داری نبھائیں۔

۲) اسکول کی حفاظت کے لئے وسائل مختص کریں

۳) اسکولوں میں باقاعدگی سے نگرانی اور تشخیصی سیشن منظم کریں

میڈیا:

۱) معاشرے میں ذہنی تبدیلی کے لئے اور اسکول کی حفاظت پر رد عمل کے بجائے اسے زیادہ فعال بنانے کے لئے کردار ادا کریں۔

۲) ابتدائی انتباہ،انخلاء کی منصوبہ بندی دینے اور آفتوں کے بعد سرگرمیوں میں مدد کرنے کے لئے مختلف اعلی درجے کے مواصلاتی وسائل کا استعمال کریں۔

۳) اسکول میں حفاظت کے بارے میں آگاہی فراہم کریں۔ اسکول کی حفاظت کے موضوعات کو اپنی ٹرانسمیشن کا حصہ بنائیں (اگر کم از کم ہفتہ وار نہیں تو ماہانہ)ائر ٹائم مختص کریں۔

۴) غیر ایمرجنسی کے وقت آگاہی اورمتعلقہ موضوعات کے ساتھ اسکول کی حفاظت کے ارد گرد تیاری اور ہنگامی وقت کے دوران. ہنگامی صورتحال کے دوران، صورتحال کے بارے میں رپورٹنگ کے علاوہ، حفظان صحت سے متعلق معلومات (اسکولوں میں حفظان صحت کے اقدامات پر خصوصی توجہ کے ساتھ)، ویڈیوز، ہنگامی صورتحال میں رہنمائی کی ویڈیوز وغیرہ دکھائیں۔

پیمرا

۱) این ڈی ایم اے کی جانب سے تیار ہونے والے ڈیزاسٹر رپورٹنگ ضابطہ اخلاق کی سخت تعمیل کو یقینی بنائیں۔ یہ گائیڈ بک مندرجہ ذیل لنک پر دستیاب ہے؛

۲) http://www.ndma.gov.pk/site/publications/Disaster%20Reporting%20-%20Guidebook%20(Urdu).pdf

۳) ہنگامی صورتحال کے بارے میں ذرائع ابلاغ کی خبروں کو مانیٹر کریں کہ کوئی غیر معمولی طور پر بڑھا چڑھا کر بیان تو نہیں کیا جارہا ہے۔

۴) اسکول میں حفاظت اور آفت کے انتظامات پر سی ایس آر کے تحت ائر ٹائم مختص کرنے کے لئے میڈیا ہاوسز کی حوصلہ افزائی کریں ۔

DHQ ہسپتال:

۱) متاثرہ طالب علموں اور عملے کو نفسیاتی سماجی مدد فراہم کریں۔

۲) ضلع کے اسکولوں میں متعلقہ فوکل افراد کو ابتدائی طبّی امداد کی تربیت فراہم کریں۔

۳) ہنگامی صورت حال میں عوامی معلومات کے لئے ترجمان کو اپنائیں

۴) باقاعدگی سے ضلع کے تمام اسکولوں کے ساتھ تازہ ترین رابطہ کی فہرست شیئر کریں

صوبائی بلڈنگ ڈپارٹمنٹ / پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ / بلڈنگ اتھارٹی:

۱) جانچ پڑتال کریں کہ آیا اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے دوران تعمیراتی ضابطے کی پیروی کی گئی ہے جبکہ منظوری کے لئے تعلیمی منصوبوں کی سفارش کریں۔

۲) اسکول کی عمارتوں کے لئے سختی سے تعمیراتی ضابطہ پر عمل کروائیں

۳) کسی بھی خطرے کے خلاف سائٹ کی ساختی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے اسکول کے عمارتوں کے صوبائی معائنہ کو منظم کریں

۴) بنیادی طور پر ضروریات کے تحت اسکول کے تحفظ کے تشخیص کے سلسلے میں اسکول اور ضلعی / صوبائی تشخیص کی ٹیم کی مدد کریں۔

۵) ایس ایس سی کو تربیت دینے اور اسکول برادری کے درمیان آگاہی کو فروغ دینے میں تعاون

۶) اسکول کے حکام اور ضلع کے صوبائی تعلیمی اداروں کی طرف سے اسکولوں کی تشخیص کو بڑھانے میں مدد۔

۷) خطرناک علاقوں میں اسکولوں کی سیکیورٹی آڈٹ کی کوشش کریں

صوبائی / ضلع پولیس محکمہ:

۱) انفرادی اسکولوں اور ان کی آفت کے ردعمل کی صلاحیت سے متعلق خطرات پر دستیاب معلومات کو اپ ڈیٹ کریں

۲) صوبے کے متاثرہ علاقوں میں اسکولوں کو سیکورٹی فراہم کریں

۳) سیکورٹی خطرے کی صورت میں جواب کی قیادت کریں

۴) اگر ضروری ہو توشہری محکموں کی جانب سے بحالی کے عمل میں حصہ لیں

اسکول انتظامیہ:

۱) اسکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظامات کے کم سے کم معیارات کو پورا کرنے کویقینی بنائیں

۲) منظم کریں رکنیت کی فہرست میں شامل کریں اور اسکول سیفٹی کمیٹی (ایس ایس سی) کی سربراہی کریں

۳) اسکول کی حفاظت اور خطرے میں کمی کی منصوبہ بندی تیار کریں اور ضلع تعلیمی حکام کے ساتھ تعاون کریں

۴) خطرے سے آگاہ اسکول کی بہتری کے منصوبوں کو تیار کریں

۵) حفاظت اور سلامتی کو لاحق خطرات سے متعلق اسکول میں مشقوں اور ورکشاپ کا انعقاد کریں اور خطرات کا احاطہ کریں

۶) اسکول میں حفاظت اور آفت کے خطرے میں کمی کے بارے میں اساتذہ کو تربیت دیں

۷) اسکولوں میں متوقع خطرے کی تشخیص کی کوشش کریں

۸) اسکول میں آفات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بڑھانے کے لئے اسکول میں حفاظت اور آفت کے انتظام کے منصوبوں کو تیار کریں

۹) اسکولوں میں تعلیمی تسلسل اور ہنگامی سہولیات کی فراہمی سے متعلق بحالی اور بحالی کے لئے سپورٹ کی ضروریات کی شناخت کریں

۱۰) NMFSSDM رپورٹنگ پر اسکول کے انتظام کی صلاحیت کی تعمیر کریں

۱۱)از خود تشخیص پر عمل کریں

۱۲) سیکیورٹی چیکز اور سیکیورٹی آڈٹ کو فروغ دیں

اساتذہ:

۱) خطرات اور آفات سے نمٹنے کے لئے عمل درآمد کے بارے میں اپ ڈیٹ رہیں اور ڈی آر ایم/ڈی آر آر کو لاگو کریں

۲) ڈی آرایم / ڈی آر آر پر مختلف سیشنز کا انعقاد کریں، ہر سیشن میں گریڈ کی سطح کے ذریعے مخصوص موضوعات پر بات کریں۔ اسکولوں میں ممکنہ خطرے سے متاثرہ علاقوں کی شناخت کرنے کے لئے سیشن میں بچوں سے پوچھ گچھ کریں۔

۳) تباہی کے خطرے میں کمی کی تعلیم کے لئے بچوں پر مبنی نقطہ نظر کو یقینی بنائیں جو طالب علموں کو موقع دیتا ہے کہ وہ اسکول اور معاشرتی آفت کے خطرات میں کمی کی کوششوں میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں۔

والدین:

۱) سکول بورڈ کے اجلاسوں اور والدین کے استاد کونسل (پی ٹی سی) اجلاسوں میں اسکول کی حفاظت اور آفت کے خطرے کے خاتمے کے بارے میں خیالات اور رائے کے ساتھ آگے بڑھیں

۲) اسکول کی حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظام کے لئے لازمی وسائل کے بارے میں سرکاری حکام اپنا کردار ادا کریں

۳) اسکول اور مقامی علاقوں میں ڈی آر ایم / ڈی آر آر کی مشق اور سیکھنے اور اسکول کے خطرے کی تشخیص اور معاشرتی فورموں کے ذریعہ کمیونٹی کو فروغ دینے میں مدد کرنے میں اپنے اور دیگر بچوں کی مدد کرنے کے لئے کمیونٹی کے دیگر ارکان میں شمولیت اختیار کریں۔

۴) والدین کے لئے جنہوں نے اسکولوں میں آفتوں کے دوران بچوں کو کھو دیا ہے انجمن یا غیر حکومتی تنظیم میں شمولیت اختیار کرنے کے لئے دوسروں کو اسی طرح کے نقصانات سے بچانے کے لئے ذمہ داری ادا کریں

۵) اسکولوں کو محفوظ اور زیادہ تباہی سے حفاظت کے لئے اساتذہ کے ساتھ DRM / DRR مواد پر بات چیت کریں

۶) اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے بچوں میں آفت اور آفت کے خطرے کے خاتمے کے بارے میں معلومات بطور علم پہنچ رہی ہے

۷) سکول میں ڈی آر ایم / ڈی آر آر کی تربیتی سیشن کے ڈیزائن / شمولیت کے لئے سکول کے ساتھ تعاون کریں

۸) اس بات کو یقینی بنائیں کہ ماحولیاتی تحفظ اور فزیکل حفاظت پر اسکول کی سیفٹی کمیٹی کی طرف سے توجہ دی گئی ہے

۹) اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچوں کے جذباتی اور نفسیاتی تحفظ کے بارے میں کوئی خدشہ اسکول سے منسلک ہے تو اُس کو اہمیت دی گئی ہے

۱۰) یقینی بنائیں کہ حفاظت اور آفت کے خطرے کے مسائل پر ان کی رائے اور خدشات اسکول کے اعلی حکام تک پہنچتی ہے اور حکام ان خدشات پر جواب ضرور دیتے ہیں

طالب علم :

۱) اسکول کی حفاظت کے اقدامات اور عمل میں فعال طور پر حصہ لینے اور اپنے خیالات اور رائے دینے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی کریں

۲) نصاب اور اضافی نصاب میں آفت کے خطرے میں کمی کے مواقعوں میں فعال طور پر حصہ لیں

۳) اسکول کی حفاظت اور آفت کے خطرے کے انتظام کے تشخیص کے نتائج اور تجزیہ سے مکمل طور پر آگاہ رہیں، تشخیص کی رپورٹوں اور نئی منصوبہ بندی پر بات چیت میں شمولیت اختیار کریں اور ان منصوبوں کو اثر انداز کرنے میں ایک فعال کردار ادا کریں

۴) رائے دیں اور اسکول کے انتظام اور تشخیص کرنے والوں کو آفت کے خطرے کے خدشات کے متعلق بتائیں

۵) عمر کی مناسبت سے شراکت کے ذریعے اسکول اور کمیونٹی کے بارے میں آگاہی بڑھانے میں اضافہ کا ایک اہم حصہ ادا کریں، مثال کے طور پر نمائش سوشل میڈیا، اسکول اور کمیونٹی کی وکالت کے اقدامات میں مصروفیت رکھیں

سیشن 4.5: فیڈ بیک، عکاسی اور ہوم ورک

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ
60
منٹ

۱۔ بحث اور آراء

۲۔ اگلے دن کے لئے گھر کا کام

عمل

1. دن کے اختتام پر شرکاء کی آراء پر تبادلہ خیال کریں
2. اگلے دن کے لئے متعلقہ ہینڈ آؤٹ کے ساتھ مندرجہ ذیل سوالات دیں

۱) مشق کیا ہیں؟

۲)ا سکولوں میں مشقوں کو کتنی کثرت سے کیا جانا چاہئے؟

۳) ہنگامی انخلاء کیا ہے؟

۴) ہنگامی انخلا ء کب ضروری ہوجاتا ہے اور اُس کا صحیح طریقہ کب ہے؟ (کچھ مثالیں جیسے زلزلے، دہشت گردی وغیرہ وغیرہ)

ہینڈ آؤٹس

PSSF باب 3

5

پانچواں دن: آفات سے نمٹنے کی عملی تربیت

سیشن 5.1: قدرتی آفات کے لئے مشقیں

5.2 سرگرمی: انسان ساختہ آفات سے بچنے کی مشقیں

سیشن 5.3: عکاسی اور ہوم ورک

مقاصد

دن کے اختتام تک، شرکاء ضرور جان جائیں گے:

3۔ انسانی ساختہ اور قدرتی آفات دونوں کے عملی پہلوؤں کو سمجھنا؛ تیاری، آزمائشی اور ان کی مشق کیسے کریں۔

پروگرام رن ڈاؤن

#	سیشن	مواد
1	قدرتی آفتوں کے لئے مشق: نظریہ	10:00am-1:00pm
	دوپہر کے کھانے کے وقفے 1:00pm-2:00pm	
2	انسان ساختہ آفتوں کے لئے مذاق مشق: نظریہ	2:00pm-4:00pm
3	عکاسی	4:00pm-5:00pm

سیشن 5.1: قدرتی آفات کے لئے مشقیں

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ
180
منٹ

۱۔ قدرتی آفتوں کے لئے مشق پریزنٹیشن اور انٹرایکٹو بحث (60 منٹ)

۲۔ زلزلے اور سیلاب کی مشق اور بعد میں تشخیص، رائے اور بحث (90 منٹ)

عمل

1 گروپ کے ساتھ بات چیت کریں کہ مصیبت خطرات کی مینجمنٹ میں مشق کیوں ضروری ہے اور وہ کون سی کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ شرکاء سے پوچھیں کہ ان کے بارے میں کیا خیال ہے کہ آپ کو دن کے ہوم ورک کے طور پر کیا سوالات کے مطابق قدرتی خطرات کے لئے ڈرل کا تعین ہے۔ (60 منٹ) ان کو مندرجہ ذیل ویڈیوز بھی دکھائیں اور اس پر بحث کریں:

۱) زلزلہ https://www.youtube.com/watch?v=ffbI0T_TNtU=https://www.youtube.com/watch?v4M45popnjs8

۲)سیلاب https://www.youtube.com/watch?v=oqh0zveFYJ0

i. https://www.youtube.com/watch?v=zwyUL2hnwf4https://www.youtube.com/watch?v=iD2SbeU4MxYhttp://www.ndma.gov.pk/webtv/?videos=monsoon-season-public-service-message

2۔غیر اعلانیہ مشقوں کا انعقاد کریں

2 ۱)اعلان کریں کہ ایک زلزلہ آیاہے اور سائن بورڈ کو ہلائیں۔شرکاء کو بتائیں کہ وہ «ڈراپ، کور اور ہولڈ» کے تحت نیچے چھپ جائیں (تقریبا 30 سیکنڈ) اس دوران بجلی ٹریننگ روم میں بند ہونی چاہئے۔

۲) شرکاء کو بتائیں کہ اس ڈرل میں کس چیز کی کمی رہی مثال کے طور پر کیا شرکاء ونڈوز، شیشے اور غیر متوقع اشیاء سے دور نکل گئے؟ اگر کوئی ڈیسک نہیں تو کیا انہوں نے اپنے سر کو محفوظ بنانے کے لئے بیگ وغیرہ استعمال کئے؟انہیں یہ بھی بتائیں کہ باہر نکلنے پر انہیں کس کس عوامل اور چیز سے بچنا ہے جیسے عمارتوں، بجلی کی لائنز، درختوں، روشنی کے قطبوں اور دیگر خطرات سے نمٹنے، گوٹھوں کو گرنے اور سر اور گردن کو ڈھانپنے کی ہدایات۔ اس میں شامل ہونے والی روک تھام کے بعد کیسے نکلنے اور جمع کرنے کے بارے میں ہدایات شامل ہیں (اس سیکشن کے ٹرینر کلیدی نوٹس میں اشارہ)

پکڑ کر رکھیں

زمین پر آئے

زمین پر آئے

۳)سیلاب ڈرل: گروپ کو ایک فرضی علاقہ بیان کریں جہاں پانچ دنوں کی بارش کی وجہ سے سیلاب آیا ہو۔ جس کی وجہ سے پانی دریا کی سطح سے اونچا ہوگیا ہے۔ اسکول کی عمارت میں صرف ایک فلور ہے جہاں جاسکتا ہے پر اخراج کا وقت نہیں۔

3 سیشن میں شرکاء کو بتائیں کہ کونسے سوالات شامل کرنا چاہئے جیسے:

آپ اس مشق کے متعلق کیا سوچتے ہیں؟

آپ نے کیا سیکھا؟

اس ڈرل میں کونسی کمزوریاں اور کونسی خوبیاں ہیں جو آپ نے نوٹ کیں ؟

وہ کونسے امر تھے جنہوں نے آپ کو پریشان کردیا کہ اب طالب علم یا آپ اس جگہ سے کیسے نکلیں گے، کیا ٹرانسپورٹ کا مسئلہ سامنے آیا ، کیا آپ کی ذاتی اشیاء محفوظ مقام پر رکھ دی گئیں تھی؟

4 ہنگامی اخراج کے بارے میں ایک لیکچر دیں اوربتائیں کہ کن حالات میں ہنگامی اخراج ضروری ہے(15 منٹ)۔

ضروری مواد

ساؤنڈ افیکٹ

کمرے میں ایک سے زیادہ اسکرین

مائیکروفون

ہلتا ہوا بورڈ

ٹرینر اہم نوٹس

» مشقوں یا ڈرل لوگوں کی تیاری اور ایس او پی /تیاری کے منصوبوں کو بہتر بنانے کے لئے مؤثر ذریعہ ہے۔مشق کے دوران عملی مظاہرے کے ذریعہ بھی بیداری پیدا کی جاتی ہے۔ اسکول کی آفت کے انتظاماتی منصوبہ میں تفصیلات کو ہنگامی حالت میں بہتر بنایا جانا چاہئے ورنہ یہ اس کی قیمت کھو دیتا ہے۔اس وجہ سے مشقوں کو ابتدائی انتباہ، نکالنے، تلاش اور بچاؤ کے آپریشنز، پہلی مدد اور سائٹ کی سلامتی کی مشق کرنے کے لئے کیا جانا چاہئے۔

» کی مشق کم از کم ہر تین مہینے میں ہونی چاہیے، خاص طور پر بارش کے موسم سے قبل ایک بار کیا جانا چاہئے۔ مہینے میں ان کی تعدد بڑھائی

جاسکتی ہے۔ مشق اسکول میں شعور کی ثقافت متعارف کرا تی ہیں جن سے لوگوں کو آگاہی حاصل ہوتی ہے۔

» مشقیں دونوں اعلانیہ اور غیر اعلانیہ ہونی چاہیں۔

» مقامی کمیونٹی اور متعلقہ حکومتی شعبہ حقیقت پسندانہ مقاصد کے لئے مشق میں بھی شامل ہونے چاہیں۔ فائر بریگیڈ / 1122 ریسکیو کی شرکت اور پیرامیٹرز بھی زیر انتظام ہوسکتے ہیں۔اس سے اسکول کی کمیونٹی کے اعتماد کی سطح کو بڑھانے کے علاوہ اضافی تعلیمی / معلوماتی قدر کی جاتی ہے۔

» مشقوں کو ترجیحی طور پر اسکول کو درپیش خطرات کے لئے مخصوص ہونا ضروری ہے

» مندرجہ ذیل ضروری اقدامات جن پر مشقوں کے دوران عمل کرنا چاہئے:

» جیسے کہ ہنگامی حالت میں طالب علموں اورعملے کو ابتدائی انتباہ کی ٹیم کی طرف سے فوراً اطلاع موصول ہو ۔

» ابتدائی مرحلے میں ہنگامی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے وضع کردہ اقدامات کو یقینی بنایا گیا ہو، مثال کے طور پر آتش زدگی کی صورت میں آگ بجھانے والے آلات موجود ہوں۔اُسی وقت انخلاء کے عمل کا آغاز کردیا جائے اور راستوں پر واضح نشان موجود ہوں۔

» طالب علموں کو پہلے سے نامزد اسمبلی پوائنٹس پر جمع کرنا چاہئے۔

» تلاش اور ریسکیو ٹیم کو سروں کی گنتی کرنا اور غائب افراد کو تلاش کرنا چاہئے

» پہلے امداد ی ٹیم متاثرین کو اسی جگہ پر علاج کرے گی۔

» اگر ضروری ہو تو پہلے امداد کے عمل کے بعد، 'متاثرین‹ جلد از جلد قریب ترین ہسپتال پہنچائے جائیں۔ فائر بریگیڈ اور پولیس کو فوری طور پر مطلع کیا جانا چاہئے۔

» صورت حال کو تمام ٹیموں کے ساتھ پرسکون طریقے سے سنبھالنا چاہئے۔ طالب علموں کو ان کے اساتذہ نے پرسکون طریقے سے کنٹرول کرنا چاہئے۔

» سائٹ سیکورٹی ٹیم کو کسی بھی شخص کو آفت کی جگہ میں جانے سے روکنا چاہئے۔ اس پروسیسنگ کا اندازہ کیا جاسکتا ہے اور مستقبل کے اقدامات کے بارے میں تبادلہ خیال سیشن میں اسکول برادری کی شمولیت پر بحث کی جانی چاہیئے۔

» زلزلہ / سیلاب / آگ کے بعدضروری اقدامات جن پر ہر صورت میں عمل کرنا ہے:

» خطرے کو بھانپنے پر طالب علموں کو یہ ہدایت دی جانی چاہئے کہ عمارت کو ایک قطار میں اور پرسکون، منظم طریقے سے چھوڑ دیں۔ (دو قطاریں اگر سیڑھیاں چوڑی ہیں)

» ہر کلاس کے انچارج شخص کو پہلے سے طے کردہ راستے کا استعمال کرنا ہوگا جس کا استعمال کیا جاسکتا ہے اور ہر ایک کو پہلے ہی نشاندہی کرنے والے ایریا میں ہدایت کی جائے گی۔

» طالب علموں کو جسمانی یا ذہنی معذوری کے ساتھ مخصوص انتظامات کے لئے لازمی طور پر بنایا جاسکتا ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکتا ہے کہ ان کی انخلاء کے دوران مدد کریں۔

» بھاگنے کی اجازت نہیں دینی ہوگی ورنہ بھگدڑ مچ جائے گی۔

» سیڑھیوں پر سب کو لازمی طور پر نظم و نسقانہ قطار میں ہونا چاہئے۔

» ممکنہ طور پر گرنے والے اشیاء پر نظر رکھیں۔

» آفت کے وقت اگر کوئی کلاس میں موجود نا ہو تو فوراً اپنے اطراف کا ادراک کرے اور ہنگامی اخراج کی جانب بڑھے۔

» آسان گنتی کے لئے طالب علموں کو اپنے رول نمبر کے مطابق کھڑا ہونا چاہئے۔

» اسمبلی میں ہر بچے کا سروں سے گنتی کی جائے تاکہ یہ اطمینان کرلیا جائے کہ عمارت میں کوئی بھی باقی نہیں۔

ہر استاد کو یہ رپورٹ کرنا ضروری ہے کہ آیا کوئی طالب علم غائب ہے یا نہیں۔

» تیاری اور خطرات کو کم کرنے کے اقدامات (پہلے کیا کرنا ہے):

۱) مناسب حکام کی جانب سے اسکول کی عمارت اور اہم بنیادی ڈھانچے کی ساختی تشخیص

۲) حکام سے درخواست کریں کہ اس بات کا تعین کریں کہ آیا اسکول کی جگہ زدپذیر علاقوں میں واقع ہوسکتی ہے جو اسکول کی عمارت کو گرنے میں مدد دے سکتی ہے

۳) اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکول کے عمارت ڈیزائن قومی بلڈنگ کوڈ معیار کے مطابق ہے ایک دروازے کے ساتھ موجودہ سکول کی عمارتوں پر ہر طبقے کے لئے دو انخلاء کے راستے ہیں۔

۴) خطرے کے دیگر ممکنہ ذرائع کی موجودگی کی وجہ سے زلزلے کی وجہ سے اسٹوریج ٹینکوں، گردہ ملبے، اور آگ کے ثانوی اثرات کی وجہ سے چیک کریں۔

۵) سلائڈنگ یا اوپر پلنے کی روک تھام کے لئے دیوار پر بھاری فرنیچر / کابینہ کو پٹا دیں

۶) کم سے کم شیلف میں کلاس روم کے اندر برتن قابل اطمینان، نقصان دہ کیمیکلز اور مواد ذخیرہ کریں اور محفوظ رہیں

۷) دراز اور کیبنٹ میں ٹوٹنے والی اشیاء ڈال دیں

۸) زلزلے کے دوران کلاس رومز کی جانچ پڑتال کریں یا زلزلہ کے دوران غیر مستحکم اشیاء جو طلبا پر گر سکتی ہیں

۹) طالب علموں کے ساتھ اسکول کے اہلکاروں کو نکلنے کے راستے معلوم ہونے چاہیے تاکہ اسکول میں زلزلے کی تباہی کی منصوبہ بندی کو تیار کریں اور ہر عمارت میں سے آرام سے نکلا جاسکے۔

۱۰) اسکول کے بچے کو سکھائیں کہ کس طرح آگ بجھانے والے، پہلی امداد کٹس، الارم اور ہنگامی راستے سے استعمال کریں،یہ بھی قابل رسائی، آسانی سے واقع ہونا چاہئے، اور ابتدائی طور پر طالب علموں کو اسمبلی اور ممکنہ راستے میں واقف مقامات میں نشان زد کیا جانا چاہئے

۱۱) طالب علموں کو مشورہ دیتے ہیں کہ زلزلہ کے دوران اور بعد میں لفٹ استعمال نہ کریں،ساخت یا طاقت کی ناکامی آپ کو لفٹ میں بھوک لانے کا باعث بن سکتی ہے

۱۲) عمارت کے مضبوط حصوں کی طرح، دروازے جام، قریب لفٹ شافٹ، مضبوط میزیں جہاں شاہی / طالب علموں کو زلزلہ کے دوران پناہ لے سکتا ہے کی شناخت کریں

۱۳) زلزلے کے بقا کا کٹ تیار اور برقرار رکھنے کے لئے بیٹری طاقتور ریڈیو، ٹارچ، پہلی مدد کٹ، پینے کے پانی، کینڈی، کھانے اور دھول ماسک تیار رکھیں

۱۴) زلزلے پر ایک ہنگامی منصوبہ بندی کا انتظام

۱۵) ایک واقفیت اور زلزلے کے ڈرل کو منظم کریں

۱۶) اسکول کا اندازہ کریں. مندرجہ ذیل اعداد و شمار دستیاب ہیں:

۱۷) ہر منزل پر طالب علموں کی کل تعداد؛

۱۸)ہر عمارت پرلوگوں کی کل تعداد؛

۱۹) اسپیشل بچوں یا اساتذہ کی شناخت کریں (بیمار، پرانی، معذور)

۲۰) سب سے زیادہ حالیہ اسکول کے میدانوں کی ترتیب یا منصوبہ بندی کو کھلی جگہوں کی شناخت کرنے کی منصوبہ بندی کریں اور دستیاب جگہ کے کل علاقے کا تعین کریں جو «عارضی پناہ کے علاقے» کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے، جو ہر اسکول کی عمارت پر تعمیر کی جائے گی د کیا جائے گا، یہ معلوم کریں کہ کتنے افراد اس کھلی جگہ پر موجود ہوسکتے ہیں

۲۱) ہر عمارات کے لئے تعمیراتی ترتیب / فلور پلان حاصل کریں جو کمرے، کوریڈورز، سیڑھائیوں اور باہر نکلنے والے پوائنٹس کو ظاہر کرتی ہے

» ردعمل (دوران کیا کرناہے):

۱) طالب علموں کو عمارت کے اندر رہنا

۲) شاگردوں / طالب علموں کو اپنے دروازہ میں خود کومضبوط میز یا میز کے نیچے جاکر اپنے جسم پر ملبے سے گرنے کو بچانا ہے

۳) گاڑی کے اندر ہوں تو سڑک پر روکیں۔پل کو کراس کرنے کی کوشش نا کریں۔

۴) جب وہ عمارت یا کسی بھی ساخت کے باہر ہیں براہ راست طالب علم / طالب علم کھلے علاقے میں منتقل کرنے کے لئے

۵) بجلی کی لائنز، خطوط، دیواریں، اور دوسرے ڈھانچے سے دور رہیں جو گر سکتی ہیں بڑے شیشے کی پینوں سے عمارتوں سے دور رہیں

۶) کھڑی گوداموں سے دور چلے جائیں جسے زمینی برادریوں سے متاثر ہوسکتا ہے خاص طور پر اگر وہ پہاڑ یا کھڑی پہاڑیوں کے قریب ہیں

۳) بحالی (بعد میں کیا کرنا):

۱) طالب علموں پرانے یا کمزور کلاس روم کی تعمیر میں پھنس جائیں تو سب سے تیز اور محفوظ طریقے سے لے جانا انہیں مشورہ دیا جانا چاہئے کہ:

۲) پرسکون طریقے سے اور منظم طریقے سے نکل جائیں کسی دوسرے کو جلدی یا دھکا نہ دیں

۳) لفٹ استعمال نہیں کرنی، لیکن اس کی بجائے سیڑھیوں کا استعمال کرنا ہے؛

۴) زخموں کے لئے خود کو چیک کریں اور مدد کے لئے قریبی استاد سے رابطہ کریں

۵) اسکولوں کے ارد گرد کی جانچ پڑتال کریں

۶) غیر کیمیکل لوگوں کو خطرناک ہے کیونکہ کیمیاوی جاسوسوں، زہریلا اور جوییبل مواد کو صاف کرنے کا اختیار فراہم کرتا ہے

۷) آگ کی جانچ پڑتال کریں اور اگر کوئی ہے تو اسے کنٹرول کیا گیا ہے

۸) خرابیوں کے لئے پانی اور بجلی کی لائنز چیک کریں اگر کسی بھی نقصان پر شبہ ہے تو، سسٹم کو والوز یا سوئچ تبدیل کردیں

۹) زلزلہ سے ہلاکتوں کی تعداد کو کم کرنے میں مدد کریں:

۱۰) جزوی نقصان دہ سکول کی عمارتوں میں داخل نہ ہوں، کیونکہ ان کو ختم کرنے کا سبب بن سکتا ہے

۱۱) بیٹری سے چلنے والے ریڈیوز سے متعلق معلومات اور آفتوں کی روک تھام کے ہدایات جمع کریں

۱۲) اسکول کے سربراہ / پرنسپل کو حفاظتی احتیاط فراہم کریں وہ کسی بھی طالب علم کو اسکول سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دیں جب تک وہ اپنے والدین / رشتہ داروں کے ساتھ نہیں ہو۔ شناخت طالب علموں کو والدین / رشتہ داروں کے ذریعہ اور ان کے پیچھے چھوڑ دیا

۱۳) رشتہ داروں اور دوستوں کو فون کرنے کے لئے ٹیلی فون استعمال نہ کریں ہتھیاروں کی روک تھام کے اہلکاروں کو ہنگامی کالوں اور مواصلات کے لئے لائنوں کی ضرورت ہوسکتی ہے

۱۴) ریسکیو اور ریلیف آپریشنوں کو سڑکوں کی نقل و حرکت کی ضرورت ہے

۱۵) اگر باہر جانیکی ضرورت ہے تودوست کی درخواست کریں اور پرنسپل / اسکول کے سربراہ کے احکامات پر عمل کریں، آپ کے والدین کے لئے راستہ کے علاقے سے آپ کو نکالنے اور پرنسپل / سکول ہیڈ کو مطلع کرنے کے لئے انتظار کریں

۱۶) آپ کے زلزلے کی بقا کٹ کے ساتھ رکھیں جس میں آپ کی حفاظت اور آرام کے لئے ضروری اشیاء شامل ہیں

5.2 سرگرمی: انسان ساختہ آفات سے بچنے کی مشقیں

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 180 منٹ

۱۔ انسان ساختہ آفتوں کے لئے مشق پر پریزینٹیشن اور انٹرایکٹو بحث (60 منٹ)

۲۔ دہشت گردی کے حملے، بم دھمکی،فائرنگ، اغوا اور کیمیائی لیک پھیلنے کے لئے مشق (90 منٹ)

عمل

1 شرکاء کے ساتھ بات چیت کریں جن میں انہیں انسانی ساختہ آفتوں پر ڈرل کے اغراض و مقاصد سمجھائیں جن میں انعقاد اور جامع اقدامات شامل ہیں ۔ (اس سیکشن میں ایک ;3939;کلیدی نوٹ;3939; ہیڈر موجود ہے، جہاں آپ کلیدی نکات کو تلاش کرسکتے ہیں جن میں آپ کو اپنی پریزینٹیشن اور بحث میں شامل کرناہے ۔ اس بحث کے دوران، مندرجہ بالا ویڈیوز پر بحث کے ساتھ ان کا حوالہ دیجئے :

اسکول میں آگ: https://www.youtube.com/watch?v=aX1a_hfwhCo

آگ بجھانے والے کی اقسام: https://www.youtube.com/watch?v=uASkD7Dalu8

دہشت گردی کا حملہ: https://www.youtube.com/watch?v=-yeOL9Vr5a0

2 تالا بند ڈرل: گروپ میں سے ایک کو استاد کا کردار کرنے کا کہیں باقی سب کلاس کے طالب علم ہیں پھر اعلان کریں کہ کوئی عمارت میں گھس آیا اور بلڈنگ تالا بند ہوگئی ہے ۔ اس تالابندی کے دوران مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں :

- سب وہی رہیں جہاں بیٹھے ہیں
- استاد باہر کا جائزہ لے اور باہر موجود کسی طالب علم کو کلاس میں بلالے ۔
- دروازہ بند کردیں

- کھڑکیاں پر پردہ ڈال دیں
- تمام طالب علموں کو دیوار کے ساتھ کھڑا کردیں
- تمام قمق میں بند کردیں
- طالب علموں کو خاموش رکھیں
- بتائیں کہ اگر بم کی اطلاع ہو تو کیا حفاظتی تدابیر اختیار کرنی ہیں جیسے مقامی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلع کریں ، عمارت چھوڑنے کی کوشش کریں ۔ ایسے وقت میں بلڈنگ چھوڑنے کی تدابیر وہی ہونگی جو زلزلہ یا سیلاب کی صورت میں اختیار کی جاتی ہیں ۔

آگ ڈرل (کمرے میں دھویں کے ذریعے اورآگ کے الارم کو بجا کر):

شرکاء کو یہ تصویر اسکرین پر دکھائیں :

1. Distinctive alarm bell

2. Activationof all teams in SSC

3. Evacuation under supervision

4. Assembly in the designated evacuation space

5. Report by committee members to SSC

6. Headcount and debriefing

Steps for Fire & Evacuation Drill

- شرکاء کو 6 گروپوں میں تقسیم کریں، ہر گروہ اوپر ایک تصویر کی نمائندگی کرتا ہے.
- ہر گروپ اس منصوبے کے ساتھ آئیں کہ اسکول کی عمارت میں فائر کی صورت میں ریسپانس دیں گے۔منصوبے کے اقدامات میں حفاظتی تدابیر ہونا چاہئے۔مثال کے طور پر، گروپ اے الارم آپریشن عملدرآمد کی فہرست کے لئے ذمہ دار ہوں گے، جبکہ گروپ بی کا چارٹ کاغذ میں اس طرح کے اقدامات شامل ہیں کہ کس طرح مختلف ٹیموں کو فعال کیا جائے گا، جیسے آگ بریگیڈ، انفیکشن ٹیم، تلاش اور بچاؤ کی ٹیم، پہلی امداد ٹیم، سائٹ کی حفاظت کی ٹیم اور ٹرانسپورٹ مینجمنٹ ٹیم۔
- ہر گروپ باقی حصوں کو ہدایت کرے کہ آگ کے دوران انخلاء میں شامل ہونے والے اقدامات پر توجہ مرکوز کرے۔ ایک بار تقسیم کے بعد15 منٹ کو آگ اور انعقاد ڈرل کو منظم کرنے میں وقف کریں جہاں شرکاء اپنے متعلقہ فرائض انجام دیتے ہیں (گروپ بی اس ٹیم کے لئے آگ کے بریگیڈ، پہلی مدد ٹیم وغیرہ کے طور پر کام کرنے کے لئے وقف اہلکار کی ضرورت ہوگی۔ ہر 6 گروپوں میں سے ایک شخص ان میں شامل ہو گا)۔

» آتش زدگی کے دوران کچھ اضافی اقدامات شامل ہوتے ہیں جن میں شرکاء سے متعلق سوالات شامل ہیں:

- ۱۔فائر ڈپارٹمنٹ کو مطلع کریں
- ۲۔دستیاب سامان کے ساتھ آگ کو بجھانے کی کوشش کریں
- ۳۔ اگر آگ بجھانے کے آلات آگ پر بے اثر ثابت ہوں تو فوراً انہیں پھینک کر جگہ چھوڑ دیں
- ۴۔قریبی راستہ تلاش کریں جو آگ سے بلاک نہیں ہوا
- ۵۔دروازے کھولنے سے پہلے اپنے ہاتھ کے پچھلے حصے سے گرمی کو محسوس کریں آپ کے ہاتھ کے پیچھے کا حصہ گرمی سے زیادہ حساس ہے۔
- آگ کے پھیلاؤ میں تاخیر کرنے کے لئے آس پاس کی کھڑکیاں اور دروازے بند کردیں
- ۶۔اگر آپ اپنے پہلے فرار ہونے والے راستے میں دھواں یا آگ دیکھتے ہیں تو آپ کا دوسرا راستہ استعمال کریں۔ کم وقت جب آپ زہریلا گیسوں یا آگوں سے گھٹیں گے تو آپ محفوظ ہوں گے۔
- ۷۔جیسے ہی آپ زہریلا دھواں اور گیسوں سے دور ہوں محفوظ طریقے سے اور جلدی سے باہر نکلیں۔
- دھویں کے نیچے سے نکلیں اگر تم دھواں کے ذریعے نکلنا چاہتے ہیں۔زمین سے اوپر ایک سے دو فٹ تک اپنے سر جھکا کر عارضی طور پرمعاون ہوا دستیاب ہوگی۔
- ۸۔ایک بار جب آپ باہر ہیں تو اپنے محفوظ جگہ پر جائیں اور دوسرے شخص کو بھیجیں فائر بریگیڈ کوبلائیں ، اگر پہلے ہی اطلاع نہیں دی گئی ہے۔
- ۹۔مت گھبرائیں
- ۱۰۔مت دوڑیں
- ۱۱۔لفٹ کا استعمال نہ کریں
- ۱۲۔اوپری منزل سے باہر نکلیں
- ۱۳۔اسکول کے اہلکار اور طالب علموں کی تعداد کا اندازہ کریں۔
- ۱۴۔زخموں کے لئے طبّی امداد تلاش کریں۔
- ۱۵۔ایک بار باہر اسکول پہنچ جائیں تو واپس نا جائیں۔

4 ڈرل کے بعد شرکاء کو ڈرل کے دوران کی گئیں غلطیوں سے متعلق مطلع کریں اور بتائیں کونسے اقدامات نہیں لئے گئے

5 کیمیائی سپل / لیک (گیس / کیمیائی گند کی رہائی):

» کمرے کو چھوڑ دیں۔
» پانی پھینکنے یا ننگے ہاتھوں سے کیمیکل چھونے سے بچیں۔
» متعلقہ حکام کو مطلع کریں۔
» گیس کیمیائی اخراج پر ناک پر گیلے کپڑا رکھ لیں، پھر محفوظ جگہ پر منتقل ہوجائیں
» گیس کے شکار انسان کے ارد گرد ہوا کا مناسب انتظام کریں
» تمام خطرات کو فوری طور پر حکام کے علم میں لائیں
» پرسکون رہیں

6 بم دھمکی:

» جتنی ہوسکے ممکنہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش کریں: کالر کی شناخت؛ کالر کی خصوصیات؛

» بم کا عین مقام پوچھیں؛

» تاخیر کی حکمت عملی کو لاگو کریں؛

» تمام تفصیلات کو ایک ذمہ دار شخص کو فوری طور پر رپورٹ کریں۔

7 فائرنگ / انٹرویو / اغوا کرنا

» تالابندی کے طریقہ کار کو لاگو کریں (پہلی سرگرمی میں شامل ہے)

» حادثے کا شکار ہونے والے شخص کے گھر والوں کو مطلع کریں

» واقعہ اور دیگر معلومات پولیس حکام کو رپورٹ کریں۔

» اغوا کے بارے میں رپورٹنگ کرتے وقت پولیس اور دیگر حکام کے مشوروں پر توجہ دیں۔

ضروری مواد

الارم گھنٹی

۴۔ہر شرکاء کے لئے ٹوپیاں، مختلف گروپوں (6 رنگوں) کو الگ کرنے کے لئے

چپکنے والے نوٹس

مارکر

فلپ چارٹ

آگ کے الارم

سائن جن میں ایک انخلاء کی جگہ اور دوسرا محفوظ اخراج

آگ سیمولیٹر

مصنوعی دھواں جنریٹر

کلپ بورڈ اور کاغذات سرگننے کے لئے

ڈمی گن

بدبو پھیلانے والے بے

ٹرینر کے لئے کلیدی نوٹس

» آگ کی حفاظت کے لئے اسکول کی عمارت، سامان اور نظام کا باقاعدگی سے معائنہ کیا جانا چاہئے۔

» آگ سے حفاظت کے آلات، جیسے آگ بجھانے والے ایکسٹینگوشر ، ریت اور پانی سے بھری بالٹیاں تمام اسکولوں میں دستیاب ہونی چاہیں۔

» تمام اسکولوں کی تعمیر کی منصوبہ بندی میں آگ سے باہر نکلنے کا ہنگامی راستہ لازماً ہونا چاہیے۔

» طلباء، اساتذہ اور اسکول انتظامیہ کو آتش زدگی کی صورت میں روک تھام کے اقدامات اور دیگر عوامل سے ٹریننگ اور صلاحیت کی تعمیر کے ذریعے آگاہ ہونا چاہئے۔

» آگ کی مشقوں کو اسکولوں میں باقاعدگی سے منعقد کیا جانا چاہئے جبکہ آگ کی حفاظتیSOP کی تعمیل کے ساتھ باقاعدگی سے اسکول کے حفاظتی انتظام کا حصہ ہونا چاہیے۔

» ایمرجنسی کی صورت میں فائر برگیڈ کے پاس اسکول میں پانی کی رسد ہونی چاہیے۔

» آگ کی روک تھام اور آگ سے حفاظت کے اقدامات کی باقاعدگی سے دیکھ بھال اور جانچ ہونی چاہیے۔

» آگ کو روکنے کے لئے رسائی کے راستوں اور سہولیات پر واضح طور پر نشان لگا دیا جانا چاہئے۔

» آگ کے معاملے میں محفوظ راستے کی منصوبہ بندی کی جانی چاہئے اور واضح طور پر نشان لگا دینا چاہیے۔

» آگ کو کنٹرول کرنے اور روکنے کے لئے فعال حفاظتی اقدامات لازمی ہیں۔

» چھوٹی آگ کے پھیلاؤ کو روکنے اور عمارت کو گرنے سے روکنے کے لئے بھی آگ سے حفاظتی اقدامات لازمی ہیں۔

» امدادی ٹیموں رضاکاروں اور دیگر کے لئے 'اہم'، 'ہنگامی'، 'پرسکون رکھنے'، 'آگ'، 'آگ سے باہر نکلنے'، 'فرار راستہ' جیسے ہنگامی الفاظ / ہدایات کے سائنوں کی تربیت دی جائے۔

» اس بات کو یقینی بنائیں کہ معذور طلباء کے لئے ہنگامی رسپانس کے طریقہ کار میں اُن کی ضروریات کو مد نظر رکھا گیا ہے۔

» ایک ایسی سائٹ کی شناخت پہلے کریں جو معذور طلباء کے لئے قابل رسائی ہو؛

» روزانہ کی بنیاد پر سرگرمیوں اور کلاسوں کا شیڈول بنائیں جس میں معذور طلباء اسکول کے ہر کونے سے محفوظ سائٹ پہنچ سکیں؛

» تمام معذور طلباء کی کلاسیں ہنگامی اخراج کے قریب قریب بنائیں؛

» معذور طالب علموں کے لئے ٹرانسپورٹیشن کا انتظام کریں؛

» فیملی نوٹیفیکیشن کے سسٹم کا ٹیسٹ کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ معذور طالب علموں کے والدین کے رابطے کے نمبر اپ ڈیٹ ہیں۔

» تمام معذور طالب علموں کو ہنگامی مشقوں اور اخراج میں شامل کریں تاکہ وہ اس بات کو جان سکیں کہ ان کے لئے کیا منصوبہ ہے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ یہ معلومات تربیت دینے والوں تک منتقل کریں جو اساتذہ اپنے شاگردوں کو آگ سے نکالنے کی مشقوں کو منظم کرنے کی تربیت دیں گے:

» حفاظت اقدامات

ہر طالب علم کو یہ بتایا جانا چاہئے کہ آگ اور دیگر ہنگامی حالتوں کے دوران اُس کی اولین ذمہ داری اپنی حفاظت کرنا ہے ۔اس کے بعد وہ کوئی اور کردار یا ذمہ داری ادا کرنے کی پوزیشن میں ہونگے۔ ہر کسی کو اپنے رسپانس پلان کو سیکھنا چاہیے اوردوسروں کی مدد کرنے کے لئے بنیادی معلومات اور مہارت بھی رکنی چاہئے۔

» جذباتی اقدامات

طالب علموں کے ساتھ باقاعدگی سے بات چیت طالب علموں میں اعتماد پیدا کر سکتا ہے، جس کی بدولت وہ ہنگامی صورت حال کے دوران وہ سوچ بچار کرنے کی صلاحیت حاصل کرتے ہیں اور گھبراتے نہیں ہیں ۔کسی اندوہناک واقعے کے رونماء ہونے پر یہ واضح ہے کہ والدین اور خیر خواہ بھی پہلے کسی محفوظ جگہ پہنچیں گے پھر کوئی لاحہ عمل اختیار کریں گے اس لئے سب کو صبر سے انتظار کرنا چاہیے۔طالب علموں کو مشورہ دیں کہ وہ اپنے آپ کو مصروف رکھیں اور ایسے معاملات کی زیادہ فکر نہ کریں۔

» آگ اور ہنگامی اخراج ڈرل طریقہ کار

افراتفری اورغیر معمولی حالات سے بچنے کے لئے تمام ممبران کو ڈرل کے بارے میں پہلے مطلع کیا جانا چاہئے۔ یہ ہمیشہ بہتر ہے کہ آگ بجھانے والے مقامی ادارے اور دیگر متعلقہ خدمات دینے والے اداروں کو ڈرل کا جائزہ لینے کے لئے بلایا جائے۔

» الارم مرحلہ

آگ الارم ٹیم بلند گھنٹوں / الارم / سائرس (باقاعدہ مشق انتباہ دھن کا الارم استعمال کرتے ہیں، عام اسکول کی گھنٹی سے مختلف) کے ذریعہ بلند آواز سے انتباہ سگنل دے گا اور پوری اسکول کو انتباہ کرے گا۔

» سکول اسٹاف / اساتذہ اور طلباء کی طرف سے فوری جواب

اگر کوئی حادثاتی طور پر آگ کی لپیٹ میں آجائے تو فوری طور پر سٹاپ، ڈراپ اور رول۔نامزد ٹیم کے ممبران کو مؤثر طریقے سے اپنے کاموں کو پورا کرنے کی ضرورت ہے۔ اراکین کو اپنی کرداروں کے مطابق عمل کرنا چاہئے۔

نامزد ٹیموں کی طرف سے رسپانس کا مرحلہ

نامزد انخلاء کی ٹیم پہلے سے ترتیب شدہ بیرونی اخراج کے راستوں کے زریعے عمارت کو خالی کروالے گی۔ اُس کے بعد فائر فائٹنگ ٹیم اپنی پوزیشن لے گی اور آگ پر پانی ڈالے گی۔ سرچ اور ریسکیو ٹیم مکمل طور پر پورے عمارت کو چیک کرے گی اور زخمیوں کو باہر لے جائے گی جہاں ابتدائی طبّی امداد کی ٹیم اُن کا معائنہ کرنے کے بعد قریبی طبّی مرکز میں لے جائے گی۔ ٹرانسپورٹ مینجمنٹ ٹیم اس بات کو یقینی بنائیگی کہ زخمی کو طبّی مرکز پر جلد از جلد پہنچا دیا گیا ہے سائٹ سیفٹی ٹیم عمارت کو ہر قسم کی آمدورفت کے لئے بند کردے گی تاکہ تمام لوگوں کی حفاظت یقینی بنائی جاسکے۔

» سر شماری کا مرحلہ

نامزد ٹیم کے ارکان کو اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ تمام عملہ / اساتذہ محفوظ مقام پر پہنچ گئے ہیں اور اگر کوئی غائب ہو جائے تو معاملہ نامزد کردہ سرچ اور ریسکیو ٹیم کو اطلاع دی جاتی ہے اور ٹیم مزید تلاش اور بچاؤ کی سرگرمیاں انجام دیتی ہے۔

» تشخیص کا مرحلہ

ہر ڈرل کے بعد بریفنگ کا سیشن بے حد ضروری ہے تاکہ پوری مشق کا تشخیصی جائزہ لیا جاسکے۔ ہر ڈرل کے بعد ایک مکمل ڈرل کے طریقہ کار کا اندازہ کرنے اور آگ کی حفاظت کی منصوبہ بندی میں ضروری اصلاحات کو بھی شامل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ تمام قوتوں اور کمزوریوں کی نشاندہی اور نوٹ کریں، مشکلات میں اضافہ اور دیگر تمام مسائل کو حل کرنے کے لئے مستقبل میں مشقوں میں اصلاحات کی جا سکتی ہے۔ شناختی مسائل پر قابو پانے کیلئے اقدامات شروع کی جانی چاہئے اور مستقبل کے حوالے سے اور عمل درآمد کے لئے منصوبہ بندی میں تعمیراتی طور پر شامل ہونا

لازمی ہے۔تشخیصی سیشن کے دوران آگ کی ڈرل کی اگلی تاریخ کا تعین کرنا ہوگا۔

» انسان ساختہ آفتوں کے لئے انسان کی پیدا کردہ آفات سے نمٹنے کی بہترین حکمت عملی تالا بندہے ۔مزید معلومات کے لئے دن 1 کی گائیڈ لائن ملاحظہ کریں۔

» انسانی ساختہ خطرات سے کچھ مزید طریقوں سے بھی نبرد آزما ہوا جاسکتا ہے جن میں سے چند درج ذیل ہیں:

» آگ سے بچاو

(پہلے کیا کرناچاہیے)

- اسکول کی تیاری کا منصوبہ تیار کریں۔
- ہر عمارت کے لئے جلد از جلد خالی کرنے کی منصوبہ بندی تیار کریں۔
- اسٹریٹجک مقامات میں نکلنے کی حکمت عملی وضع کریں
- آگ بجھانے والے آلات اور الارم نصب کریں۔
- آگ بجھانے والے آلات کا پریکٹیکل استعمال کا مظاہرہ اساتذہ اور طالب علموں کے سامنے کریں تاکہ وہ استعمال سیکھ سکیں۔
- آگ سے باہر نکلنے کے مناسب اشارے برقرار رکھیں
- ایمرجنسی اخراج کے راستے کو صاف رکھیں
- عمارت کا بیمہ کروائیں
- سیکیورٹی گارڈز اور چوکیداروں کی باقاعدگی سے چیکنگ کریں۔
- یہ یقینی بنائیں کہ عوامی ہدایت کا نظام فعال اور مناسب ہو۔
- آتش زدگی سے نمٹنے والے پروفیشنلز کی فائر پریوینشن اور سپریشن ڈرل میں معاونت کریں
- بجلی کے آؤٹ لیٹس کا باقاعدگی سے معائنہ اور حفاظتی چیک اپ کرتے رہیں۔
- اہلکاروں کو مقرر کریں جو باقاعدگی سے ممنوعہ علاقوں کی جانچ پڑتال کریں گے جیسے اسٹاک کمرہ، لیبارٹریز اور کچن وغیرہ۔
- طلباء کی حفاظت کے لئے اسکول میں آگ سے حفاظت کی منصوبہ بندی اور آگاہی پروگرام کو برقرار رکھیں
- کثیر اسٹوری اسکول کے عمارتوں کے لئے فرار سیڑھیوں پر غور کریں۔

» بحالی کا مرحلہ :

(بعد میں کیا کرنا)

- عمارت کی تشخیص اور آگ سے بچاؤ کے لئے میونسپل یا شہری انجینئرنگ آفس کے ساتھ تعلق رکھیں۔

- اسکول اہلکاروں اور طلباء، سامان، فکسچر اور سہولیات کی فہرست تیار کریں.
- متعلقہ حکام کو نقصان کی اطلاع دیں۔
- زخمی ہونے والے کو طبّی امدادفراہم کریں۔
- آتش زدگی کا شکار عمارت سے دور رہیں جب تک متعلقہ حکام اجازت نہ دیں

» ۲۔آگ بجھانے کا استعمال کیسے کریں؟

- لفظ یاد رکھیں 'پی اے ایس ایس‹‹
- پن کھینچ دیں
- اس طرح ایکسٹینگوشر کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔

- آگ کی سمت میں نوزل کو کریں
- (ایندھن کوپانی ماریں شعلے کو نہیں)

- ہنڈل کو دبائیں
- جب تک آگ مکمل طور پر باہر نہ ہو اس طرف سے چھڑکیں

- آگ سے کم سے کم 5۔8 فٹ کھڑے رہیں
- آگ بجھانے والے مواد کو مکمل طور پر خارج کردیں۔

» آتش زدگی کے حوالے سے:

- آگ کا الارم لگائیں یازور سے آگ آگ کی آواز لگائیں

- ٹیلی فون فائر سروس نمبر 16
- مناسب آگ بجھانے والا استعمال کریں، اگر ایسا کرنا تو محفوظ ہے
- فوری طور پر گھروں / عمارت سے باہر نکل جائیں، سیڑھیوں کا استعمال کرتے ہوئے اور دروازے بند کرکے ۔لفٹ استعمال نہ کریں
- بجلی اور گیس کے والو بند کریں

» اگرکوئی کمرے میں پھنس گیا ہے:

- اگر آپ کے پاس اخراج کا راستہ نہیں ہے توآپ جتنے دروازے کھڑکیاں ہیں سب بند کردیں تاکہ آگ نا پھیلے
- کمرے میں داخل ہونے سے دھواں کو روکنے کے لئے دروازے پر تولیہ کے ساتھ تمام دروازوں اور کھڑکیوں کو سربمہر کردیں
- سب سے اوپر اور نیچے سے تازہ ہواکے لئے کھڑکی کھولیں۔دھواں آنے کی صورت میں کھڑکی کو بند کرنے کے لئے تیار رہیں۔
- مدد کے لئے باہر کسی کو اشارہ کرنے کے لئے تیار رہیں۔
- جتنی ممکن ہو آپ سانس کو روکیں
- ناک کے ذریعے نرمی سے سانس لیں اور شرٹ یا تولیہ جیسے فلٹر کا استعمال کریں۔
- اپنا سر اور بال ڈھک لیں
- اپنا سرجھکا کر اور آنکھوں کو بند رکھیں
- ہتیلیوں اور گھٹنوں پر چلتے چلتے راستہ تلاش کریں۔
- جلدی منتقل ہونے کی کوشش کریں

» ریسکیو۔ آگ:

- اگر آپ کے کپڑوں میں آگ لگ گئی ہے یا اگر آپ کسی ایسے شخص کی مدد کر رہے ہیں جس کے لباس میں آگ لگ گئی ہے تو ان تین اہم الفاظ کو یاد رکھیں:

» اسٹاپ، ڈراپ اور رول:

- اسٹاپ : بالکل مت بھاگئیے۔بھاگنے سے شعلے جان پکڑتے ہیں ۔
- ڈراپ:اپنے چہرے کو ہاتھوں سے ڈھانپ لیجئے پھر زمین پر لیٹ کر اپنے سر کو شعلوں سے دور رکھیں ۔ ایسا کرنے سے آپ

کا نظام تنفس ، چہرہ اور آنکھیں محفوظ رہتی ہیں۔

- رول: جو بھی ملے جیسے چادر کمبل اسے پکڑ کر گھوم جائیں اور مسلسل گھومتے رہیں۔ اگر کچھ نا ملے تو بھی زمین پر لیٹ کر مسلسل گھومتے رہیں۔

» آگ کے حادثہ پر ردعمل !

- آگ کے قریب پہنچنے کے بعد مندرجہ ذیل ہدایات کا استعمال کریں:
- بڑی آگ کو بجھانے کی کوشش مت کریں وہ واضح طور پر آپ کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ آلات کو محفوظ رکھیں
- حفاظت کا سامان استعمال کریں (ہیلمٹ، چشمیں، دھواں ماسک، چمڑے کے دستانے اور جوتے)۔
- بڈی سسٹم میں کام کریں
- ممکن ہوتو بیک اپ ٹیم بنائیں۔
- آگ کے علاقے سے نکلنے کے لئے ہمیشہ دو راستے رکھیں۔

» دھواں سے بھرے ہوئے علاقوں کا صحیح طریقے سے اندازہ کریں:

- ہاتھ کے پچھلے حصے سے دروازے کو محسوس کریں۔اگر دروازہ گرم ہے، تو خطرہ! اس کے پیچھے آگ ہے دروازے کو نہ کھولیں ایسا کرنے سے دھماکے کا بھی اندیشہ ہے۔
- دروازوں کو بند کرکے آگ پر قابو پائیں۔
- زمین پر لیٹے رہیں۔
- ہمیشہ دوسرے ہنگامی اخراج کو زہن میں رکھیں۔
- دھواں کو صاف کرنے کے لئے قدرتی وینٹیلیشن کی تکنیکوں کا استعمال کریں (جب آگ کے بھڑکنے کا کوئی خطرہ نہیں) اگر ممکن ہو تو کھلی کھڑکی کے ذریعے قدرتی ہوا کے بہاؤ کو چلانے کے ذریعے کراس وینٹیلیشن بنائیں۔
- محفوظ فاصلے کو برقرار رکھیے مؤثر بجھانے والے رینج کو بھی زہن میں رکھیئے۔
- بجھانے والے ایجنٹ کی کوریج کو زیادہ سے زیادہ کرنے کے لئے آگ کے شعلوں کے ارد گرد ماریں۔
- آگ کی دوبارہ بازیابی کو روکنے کی کوشش کرتے رہیں۔
- جلانے کے مواد کو تلاش کریں۔
- بجھانے اور محفوظ طریقے سے اسے ہٹا دیں

- کولنگ سے گرمی کو ہٹا دیں۔

» آگ سے خطرات کا کنٹرول:

- ہمیشہ اپنے گھر میں موجود لکڑی کو آگ کی جگہ سے دور رکھیں۔
- آتش گیر مائع جیسے پیٹرول کو گھر سے باہر رکھیں۔
- گھر میں باہر نکلنے کے دو راستے رکھیں؛ بنیادی اور متبادل فرار راستے۔
- آگ عموماً تب لگتی ہے جب لوگ سو رہے ہوں۔اسموک ڈیٹیکٹر ایسے میں الارم بجا کر گھر والوں کو خبردار کرسکتا ہے اس لئے اسے لگانا بہت اہمیت کا حامل ہے۔
- پینٹ، تھنر اور دیگر مائع بھی آتش گیر ہوتے ہیں انہیں بھی آگ سے دور رکھا جائے۔
- تمام بجلی کے آؤٹ لیٹس کے علاوہ ساتھ آلات بھی چیک کریں۔ننگی تاروں، ڈھیلا کنکشن، اور دیواروں پر لگے پُرانے کنکشن کی جانچ پڑتال کریں۔اگر کوئی نقصان دریافت ہو تو سامان کو مرمت یا تبدیل کردیں۔
- کبھی قالین کے نیچے سے بجلی کی تاروں کو نا گذاریں۔
- چھوٹے بچوں سے ماچس اور لائٹر دور رکھیں۔
- کمرے چھوڑنے یا سونے جاتے وقت تمام موم بتیوں اور گیس ہیٹروں کو بجھادیں۔
- کھانا پکانے سے اکثر گھروں میں آگ لگ جاتی ہے اس لئے محفوظ طریقے سے کھانا پکانے کی عادت ڈالیں۔
- گھر میں ایک پورٹیبل آگ بجھانے والاآلہ خاص طور پر باورچی خانے میں رکھیں۔
- گھر سے باہر ایک میٹنگ کی جگہ تشکیل دیں جہاں خاندان کے ممبران سر کی گنتی کے لئے جمع ہوں۔

» کیمیائی سپل / لیک

(پہلے کیا کرنا)

- کیمیکلز کو ہینڈل کرنے کے دوران مناسب احتیاطی تدابیر لیں۔
- کیمیکلز کے مناسب ہینڈلنگ پر طلباء کو تعلیم دیں۔
- کیمیکلز کی محفوظ اسٹوریج رکھیں۔
- کیمیکلز کو مناسب طریقے سے نکالنا۔
- کیمیکلز کو نکالتے وقت دستانے اور ماسک استعمال کریں۔
-

- لیبارٹری کی حفاظت کو بہتر بنائیں۔
- آگ اور کیمیائی بجھانے والے آلات فراہم کریں۔
- (اس کے بعد کیا کرنا ہے):
- مدد کے لئے مقامی میڈیکل والوں سے رابطہ کریں۔
- متاثرہ شخص کو قریبی ہسپتال پہنچادیں۔

» بم دھمکی:

(پہلے کیا کرنا ہے)

- بم دھمکیوں اور بم دھماکوں کے واقعات کے خلاف ہر اسکول کے اہلکار اور طالب علموں کو مسلسل تیار رہنے کی حوصلہ افزائی کریں۔
- غیر اجازت داخلہ کے خلاف اہلکاروں، سہولیات، اور مواد کی حفاظت کے لئے سیکورٹی فراہم کریں۔
- بم دھمکی کمانڈ مراکز ایسے علاقوں میں جہاں ٹیلی فون یا ریڈیو مواصلاتی نظام تک رسائی حاصل ہوتی ہے قائم کریں۔
- بم کے بارے میں مذاق نہ کریں۔اب یہ مذاق ایک سنگین جرم ہے
- (اس کے بعد کیا کرنا ہے):
- عمارتوں کو اچھی طرح سے تلاشی کے لئے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رابطہ کریں۔
- احاطے میں حفاظتی اقدامات کو لاگو کریں۔
- اگر ضرورت ہو تو بعد از واقعے پر بریفنگ دیں۔

» بلااجازت گھسنے والا / فائرنگ/ اغوا کا خطرہ:

(پہلے کیا کرنا ہے)

- سیکورٹی اقدامات سخت کریں۔
- احتیاطی حکمت عملی اپنائیں جیسے پاس ورڈ لگائیں۔
- طالب علموں کی حفاظت کے بارے میں ہوشیار رہیں۔
- طالب علموں کو مشورہ کریں جو اجنبیوں سے بات نہ کریں۔
- (اس کے بعد کیا کرنا ہے):
- ہسپتال میں طبّی چیک اپ / نفسیاتی سماجی مشاورت کے لئے بھیج دیں۔

- متاثرہ شخص کی فیملی کو انصاف میں مدد فراہم کریں۔

» مشقوں یا ڈرل لوگوں کی تیاری اور ایس او پی /تیاری کے منصوبوں کو بہتر بنانے کے لئے مؤثر ذریعہ ہے۔مشق کے دوران عملی مظاہرے کے ذریعہ بھی بیداری پیدا کی جاتی ہے۔ اسکول کی آفت کے انتظاماتی منصوبہ میں تفصیلات کو ہنگامی حالت میں بہتر بنایا جانا چاہئے ورنہ یہ اس کی قیمت کھو دیتا ہے۔اس وجہ سے مشقوں کو ابتدائی انتباہ، نکالنے، تلاش اور بچاؤ کے آپریشنز، پہلی مدد اور سائٹ کی سلامتی کی مشق کرنے کے لئے کیا جانا چاہئے۔

» کی مشق کم از کم ہر تین مہینے میں ہونی چاہیے، خاص طور پر بارش کے موسم سے قبل ایک بار کیا جانا چاہئے۔ مہینے میں ان کی تعدد بڑھائی جا سکتی ہے۔ مشق اسکول میں شعور کی ثقافت متعارف کراتی ہیں جن سے لوگوں کو آگاہی حاصل ہوتی ہے۔

» مشقیں دونوں اعلانیہ اور غیر اعلانیہ ہونی چاہیں۔

» مقامی کمیونٹی اور متعلقہ حکومتی شعبہ حقیقت پسندانہ مقاصد کے لئے مشق میں بھی شامل ہونے چاہیں۔ فائر بریگیڈ / 1122 ریسکیو کی شرکت اور پیرامیٹرز بھی زیر انتظام ہوسکتے ہیں۔اس سے اسکول کی کمیونٹی کے اعتماد کی سطح کو بڑھانے کے علاوہ اضافی تعلیمی / معلوماتی قدر کی جاتی ہے۔

» مشقوں کو ترجیحی طور پر اسکول کو درپیش خطرات کے لئے مخصوص ہونا ضروری ہے

۱) ابتدائی انتباہ کے نظام کا استعمال کرتے ہوئے جیسے ہی 'ہنگامی‹ اس وقت ہوتی ہے جب طالب علموں اور عملے کو ابتدائی انتباہ کی ٹیم کی طرف سے آگاہ کیا جاسکتا ہے

۲) ہنگامی صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے مقرر کردہ ابتدائی مرحلے کو لے جانا چاہئے، مثال کے طور پر دستیاب وسائل کا استعمال کرتے ہوئے آگ بجھانا

۳) اسی وقت انتباہ کے بعد انخلاء کی ٹیم کی قیادت میں انخلاء کوا فوری طور پر عمل کیا جاسکتا ہے (اچھی طرح سے دستخط شدہ راستوں کے پیچھے)

۴) طلباء کو پہلے سے نامزد ہونے والی اجتماعی پوائنٹس پر جمع کرنا چاہئے

۵) تلاش اور ریسکیو ٹیم کو ہر شخص کی گنتی شروع کرنی چاہئے اور لاپتہ افراد کو تلاش کرنا چاہئے

۶) پہلے سے نامزد کردہ پہلی امداد کی پوزیشن میں پہلی امداد ٹیم جگہ پر زخموں کے علاج کا مشق کرے گی

۷) ابتدائی طبّی امداد کے بعد ممکنہ طور پر قریب ترین ہسپتال میں (زخمی) کو لے جانا چاہئے

۸) فائر بریگیڈ اور پولیس کو فوری طور پر مطلع کیا جانا چاہئے

۹) صورتحال کو تمام ٹیموں نے سکون سے سنبھالنا چاہئے۔طالب علموں کو ان کے اساتذہ نے پرسکون اور کنٹرول رکھا جانا چاہئے

۱۰) سائٹ کی سیکیورٹی ٹیم کو کسی بھی شخص کو آفت کی جگہ میں چلنے سے روکنا چاہئے

۱۱) عمل کا اندازہ کیا جانا چاہئے اور سوالاتی اجلاس میں اسکول برادری کی شمولیت کے ساتھ مستقبل کے اقدامات پر غور کیا جانا چاہئے

» بیداری کا سبب کسی بھی بحران پر فعال ردعمل سیکھنے اور سکول اور اس کے علاوہ ماحول کے اندر ذہنی طور پر دیکھنے کا خطرہ بنانا ہے

» اخراجی راستے کی منصوبہ بندی اسکول کے تفصیلی نقشے پر ہوتی ہے۔ مختلف راستوں، سیڑھیوں، دروازوں اور ونڈوزوں کے ساتھ واضح طور پر نشان ہونے چاہیں

» مشقیں مقصد کے ساتھ منعقد کی جائیں گی؛

» طالب علموں اور اساتذہ کو تربیت دیں اور اس کا اندازہ اور نظر ثانی کرنے کے لئے آپ کے جواب کے منصوبے کے مختلف عناصر کی جانچ پڑتال کریں

» ہر ایک کو پہلے سے ہی پتہ ہونا چاہئے کہ آفت کے دوران صحیح طریقے سے رد عمل کیسے کریں،

» مذاق کی مشق تیاری کے منصوبے کا ایک اہم حصہ ہے کیونکہ وہ طالب علم ، عملے اور والدین سکھاتے ہیں کہ کس طرح ایک حقیقی آفت کی پیچیدگیوں کا جواب دینا ہے

» باقاعدہ مشقوں کو ہنگامی حالتوں میں مؤثر طریقے سے ہنگامی راستے اور جواب سے آگاہ کیا جاتا ہے

سیشن 5.3: عکاسی اور ہوم ورک

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ
180
منٹ

ا۔ خلاصہ اور بحث

عمل 1 شرکہ کے خیالات کے ساتھ سیشن کا اختتام کیجیے

6

چھٹا دن: تربیتی صلاحیتوں کو نکھارنا

سیشن 6.1: پریکٹس سیشنز

سیشن 6.2: پریکٹس سیشن

سیشن 6.3: جائزہ لینا

سیشن 6.4: رول آؤٹ سیشن پر بریفنگ

سیشن 6.5: سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کی تقریب

مقصد

چونکہ یہ تربیت کے آخری دن ہو گا،اس کے اختتام تک، شرکاء کے پاس ہوگا:

ا) ورکشاپ ٹرینرز سے مشق کے مواقع اور رائے کے ذریعہ اپنی تربیتی مہارت کو تیز اور بہتر بنا دیا

2) ٹائر 2تربیتوں پر مکمل معلومات حاصل کریں گے

3) اس تشخیص کو سمجھنا جو ٹائر 2 ٹریننگز سے ان کی اہلیت ثابت یا مسترد کرے گی

پروگرام

سیشن	مواد	وقت
1	` پریکٹس سیشن	9:00am- 1:00pm
2	پریکٹس سیشن	2:00pm-3:00pm
3	تشخیص (سوالنامہ)	3:00pm-4:00pm
4	رول آؤٹ سیشنز پر بریفنگ ۔ برطانوی کونسل	4:00pm-4:45pm
5	سرٹیفکیٹ تقسیم کی تقریب	4:45pm-5:15pm

سیشن 6.1: پریکٹس سیشنز

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

دورانیہ
240
منٹ

طریقہ کار

۱۔ ۱۔انٹرایکٹو بحث (10 منٹ)

۲۔ ۲۔ ورکشاپس (230 منٹ)

عمل

1. ٹرینر اس مباحثے میں اُن خوبیوں پر بات کریں گے جو ٹرینرز ہونا چاہیے، اساتذہ اور پرنسپل کو تربیت دینے کے لئے کچھ معاملات کے بارے میں حساس ہونا چاہئے۔
2. ہر شرکاء کو تقریبا 15 منٹ دیئے جانے کے لئے ہر ساتھی کو ٹرینرز کے رہنماؤں کی مدد سے باقی 6 روزہ ورکشاپ (مائنس کی مشق) کے ذریعہ باقی شرکاء کو لے جانا چاہئے
3. ان کے مشق سیشن کے بعد شرکاء کو فیڈ بیک دیں گے ۔

ضروری مواد

تمام شرکاء کے لئے

ٹرینرز گائیڈ

ٹرینر کلیدی نوٹس

» تیار رہو!

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ کے پاس ہر روز دستیاب اور تیار کردہ تمام مواد ہیں ۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ وقت سے پہلے مواد کے ذریعے چلے جاتے ہیں اور اس کے ذریعے کام کرتے ہیں کہ آپ کیا کریں گے کا فیصلہ کیا ہے۔

» شرکت کریں!

یہ پروگرام اس طرح ڈیزائن کیا گیا ہے کہ سرگرمیاں آدانوں سے پہلے ہیں۔ یہاں فلسفہ یہ ہے کہ شرکاء کو سب سے پہلے اپنی اپنی تجربات اور نظریات کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور ان کا اشتراک کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے۔ یہ ان کی تصدیق کرے گا لیکن ان کے علم اور تفہیم میں فرق بھی ظاہر کرے گا۔

ان پٹ کو لچکدار طور پر تعمیر کرنے کے لئے کیا جانا چاہئے اور اس کا حوالہ دیتے ہوئے کہ شرکاء نے اشتراک کیا ہے۔ یہ آپ کو اس مواد کو پیش کرنے کے قابل بنائے گا جس میں مناسب طریقے سے شرکاء کی زندگیوں سے متعلق ہے۔ جب گروپ سرگرمیوں پر کام کررہے ہیں تو اس کے ارد گرد جائیں اور ان کے مباحثے میں گروپوں کو شامل کریں تاکہ آپ اچھی شراکت دارانہ طرز عمل کریں۔اپنے آپ کو اس گروہ سے الگ کر کے سامنے بیٹھ جائیں چاہے آپ سرگرمیوں کو متعارف کررہے ہیں یا کسی گروپ میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں، 'صحیح جواب‹ یا لوگوں کے تلے سے نیچے تسلی بخش نتائج کی توقع نہیں کرتے۔سوچنے اور فیصلہ کرنے کے لئے شرکاء کی جگہ دیں، لیکن آپ ان پٹ کے دوران نظر آتے ہوئے ہدایات میں ان کو ایکٹیوکرنے کے لئے تیار رہیں۔

» احتیاط سے اور سنجیدگی سے غور کریں!

آپ کو مل جائے گا کہ آپ جلد ہی سرگرمیوں کے لئے تیار کرنے اور سہولت کرنے میں مشغول ہو جائیں گے۔یہ سیکھنے کے تجربات کو کم کرنے میں یقین دہانی کرانے کے لئے بہت زیادہ وقت لگ سکتا ہے، چاہے سرگرمیوں یا ان پٹ کو آپ نے دیا ہے۔ کچھ تجاویز: (1) وسیع عام سوالات سے متعلق سوالات کی طرف سے ایک debriefing شروع کریں جیسے 'آپ نے اس سرگرمی کو کس طرح تلاش کیا؟‹ یا 'سرگرمی سے آپ کی کیا سب سے بڑی تعلیم ہے؟‹ یا 'آپ کے پاس کیا سوالات ہیں ابھی کہا ہے ؛ اور، (2) بجائے اپنے آپ کو کیا شرکاء4 کا جواب دینے کا جواب دینے کے بجائے، ان کے نقطہ نظر کا خلاصہ اور گروہ کو باہر نکالنے کا آلہ استعمال کریں اور(3) جب خاموش رہیں اور شرکاء کو سوچنے کے وقت وقفے کے ساتھ رہیں، اور اگر خاموش رہیں تو، ان کے پڑوسیوں کو تبدیل کرنے سے پوچھتے ہیں، سوال پر بحث کریں اور ایک منٹ کے بعد شراکت دینے کے لئے تیار رہیں۔ بحث کرنے کے بعد آپ کو اپنے خیالات اور خیالات کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے تیار ہوسکتا ہے

» ماڈل اچھی مشق!

یاد رکھیں کہ آپ اسکول اور کمیونٹی کی شرکت کی وکالت کرتے ہیں، اپنے آپ کو حصہ لینے کا ایک نمونہ بنیں تجزیہ کریں کہ آپ پڑھ رہے ہیں اور شرکت کرنے والے فیڈ بیک شیٹس کو بتاتے ہیں کہ آپ کس طرح پروگرام کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں۔ اگر آپ ٹریننگ ٹرینرز ہیں تو وقت سے آپ کی اپنی تربیت کے معیار پر بلند آواز کی عکاس کرتے ہیں، اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ نے ایک مخصوص راستے میں چیزیں کیوں کی ہیں اور اگر چیزیں آپ کے نزدیک نہیں چلتی تھیں، تو اشارہ کرتے ہوئے کہ آپ ان کو کیسے بہتر کر سکتے ہیں اگلی بار دوسرے الفاظ میں 'عکاس پریکٹیشنر‹ کو کھلا اور شفاف ماڈل بنانا!

» اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹریننگ روم خود کو ایک انٹرایکٹو اور کھلا سیکھنے کے ماحول فراہم کرتا ہے. مندرجہ ذیل کریں

» ٹریننگ روم کی دیواروں پر مقامی طور پر متعلقہ خطرہ اور تباہی کی تصاویر اور ڈی آر آر سے متعلقہ پوسٹر دکھائیں

» تربیتی کمرے کے اندر اندر وقف شدہ جگہ میں سفارش کردہ ریڈنگ اور متعلقہ وسائل ظاہر کریں تاکہ شرکاء وقفے وقفے کے دوران ان پر نظر ڈال سکیں.

» کافی جگہ کے ساتھ ایک تربیتی کمرہ کا انتخاب کریں تاکہ شرکاء کو مشغول سرگرمیوں کے لئیگروپوں میں منتقل کر سکیں اور کام کر سکیں۔

سیشن 6.2: پریکٹس سیشن

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ 60 منٹ

۱۔ ا۔انٹرایکٹو بحث (10 منٹ)

۲۔ ورکشاپس (50 منٹ)

عمل

1. ٹرینر کی ان خصوصیات پر اس مباحثے میں بات کریں گے جو ٹرینرز میں ہونی چاہیں۔ اساتذہ اور پرنسپل کو تربیت دینے کے لئے کچھ معاملات کے بارے میں حساس ہونا چاہئے۔
2. ہر شرکاء کو آرام دہ اور پرسکون لے جانے کے لئے تقریبا 15 منٹ دیئے جانے کے لئے ہر ساتھی کو ٹرینرز کے رہنماؤں کی مدد سے باقی 6 روزہ ورکشاپ (مشق) کے ذریعہ باقی شرکاء کو لے جانا چاہئے۔
3. ان کے مشق سیشن کے بعد شرکاء کو فیڈ بیک دیں۔

ضروری مواد

تمام شرکاء کے لئے

ٹرینرز گائیڈ

سیشن 6.3: جائزہ لینا

تربیت فراہم کرنے والے:

ٹرینر

طریقہ کار

دورانیہ
60
منٹ

ا۔ سوالنامہ

عمل

1. پی ایس ایس ایف کے ان کی تفہیم پر ان کی تشخیص کے لئے ہاتھ شرکاء کا سوالنامہ تیار کیا گیا

ضروری مواد

تشخیص کے فارم / سوالات

سیشن 6.4: رول آؤٹ سیشن پر بریفنگ

تربیت فراہم کرنے والے:

برٹش کاونسل

طریقہ کار

دورانیہ
45
منٹ

ا۔ بریفنگ

عمل

1. برطانوی کونسل کے اہلکار شرکاء کو مختصر طور پر بتائیں گے کہ کس طرح کام کریں گے، کس تربیتی کارکنوں کو (SOL، توجہ انسانی حقوق اور برطانوی کونسل) اور علاقہ کے متعلقہ مختص کیے جائیں گے۔

سیشن 6.5: سرٹیفکیٹ تقسیم کرنے کی تقریب

تربیت فراہم کرنے والے:

چیف گیسٹ

طریقہ کار

دورانیہ 30 منٹ

ا- سوالنامہ

ریفرنسز (حوالہ جات)

.Pakistan School Safety Framework, National Disaster Management Authority

.School Safety Manual (Trainer›s Guide), Focus Humanitarian

Department of Education (DepED) ,(2008) Disaster Risk Reduction Resource Manual 20%Philippines. Retrieved from http://www.deped.gov.ph/sites/default/files/Disaster 20Manual.pdf%20Resource%20Reduction%Risk

Khyber Pakhtunkhwa School Disaster Management Training Manual (Provincial & District .87'Hundreds of Original Projects for Employment Hope ,(2016) ,(Training Handouts

Disaster Risk Management (Training Manual), Falak Nawaz, Irfan Maqbool, Mohammad Saeed, One UN Disaster Risk Management Joint Programme (UNDP), Pakistan, retrieved from

NIDM).pdf)20%20Manual%-20%http://www.ndma.gov.pk/publications/DRM

EM-DAT The International Disaster Database http://www.emdat.be/database

UNESCO, retrieved ,(2013) Science and technology: Education for Disaster Preparedness from https://www.youtube.com/watch?v=USLHmwvpjX8

Community Based Disaster Risk Management (Trainers' Manual), Ms. Mariser Palencia et UNDP-Pakistan, retrieved from ,(2007),.al

20English.pdf%-20%http://www.ndma.gov.pk/publications/Manual

School Fire Safety Management Plan, Rajiv et al., DGCD (Fire Project Cell), retrieved from

20Safety/School_Fire_Safety_Management.%20Files/School%http://dietkinnaur.org/DIET pdf

A

منسلکہ

منسلکہ 1: اسکول میں حفاظتی پلان ٹیمپلیٹ

مقصد:

اس تفصیلات کا مقصد اسکول سیفٹی پلان کو تحریر کرنے کیلئے فریم ورک فراہم کرنا ہے اور اس پلان کی تیاری میں درج ذیل پلان پر عملدرآمد کرنا چاہئے۔

اجزاء:

1. اسکول پروفائل
2. اسکول کی جغرافیائی سیٹنگ
3. اسکول سیفٹی پلان کے مقاصد
4. رسک اسسمنٹ
5. ڈیزاسٹر مینجمنٹ انوینٹری
6. اسکول سیفٹی کمیٹی
7. پلاننگ کے آٹھ اقدامات اور عملدرآمد کا شیڈول
8. اسکول کا نقشہ بمعہ انخلاء کے راستے اور محفوظ جگہیں
9. اسکول سیفٹی پلان کا جائزہ
10. دستخط اور تصدیقات

1- اسکول پروفائل:

» اس سیکشن میں آپ کے اسکول سے متعلق مطلوب تمام بنیادی حقائق کو شامل کیا گیا ہے ان میں سے بعض اسکول کے انتظامی پوائنٹ کی جانب سے آسانی سے دستیاب ہیں۔

» وہیل چیئر جوکہ اس مقصد کیلئے نہیں دی جاتی ہے بلکہ ٹیسٹ کرنے کے بعد اس پر عمل کیا جاتا ہے، اگر اس سلسلے میں مناسب ہو تو اس کی تفصیلات فراہم کریں اور ان ایریاز کی نشاندہی کریں جہاں پر اسکول کی تشخیص نہیں کی گئی۔

» اگر یہ ضروری ہو تو بہرے اور گونگے بچوں کیلئے دستیاب ایڈز کی تفصیلات فراہم کریں۔

» فنکشنل والدین ٹیچر کونسل جوکہ اسکول کیمونٹی کے طور پر جانا جاتا ہے جن کی غیر موثر ممبر شپ کو بطور فنکشن تصور نہیں کیاجاتا ہے۔

EMIS کوڈ:---------- پروفائل اپ ڈیٹ کی تاریخ:----------

اسکول کا نام:----------

پرنسپل کا نام:---------- ٹیلیفون نمبر:----------

گاؤں /ٹاؤن:---------- یونین کونس: ----------

تحصیل---------- ضلع:----------

صوبہ:----------

گاؤں /ٹاؤن کی آبادی---------- گھروں کی تعداد: ----------

زمین کس کے نام پر رجسٹرڈ ہے:

☐ ڈسٹرکٹ ریونیو اینڈ اسٹیٹ ☐ ایجوکیشن ☐ دیگران

قریبی پولیس اسٹیشن کا نام اور رابطہ کا نمبر:----------

قریبی ملٹری چیک پوسٹ سے فاصلہ اور لوکیشن:----------

رجسٹرڈ شدہ دستاویز کی کاپی دستیاب ہے:

☐ ڈسٹرکٹ ریونیو اینڈ اسٹیٹ ☐ ایجوکیشن ☐ دیگران

اسکول بلڈنگ کی تعمیرات---------- سال ---------- میں کی گئی۔

اسکول کی سیفٹی کی ہدایت---------- سال ---------- میں حاصل کی گئی۔

کلاس روم کی تعداد----------

اسٹاف کی کل تعداد ---------- مرد ---------- عورت ----------

ٹیچنگ اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

نان ٹیچنگ اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

اسپیشل ضروریات اور معذور اسٹاف کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

طالب علموں کی کل تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

خصوصی ضروریات اور معذور طلباء کی تعداد---------- مرد ---------- عورت ----------

اسکول میں موجود معذور (ہر معذور طالب علم کی تعداد)

جسمانی طور پر معذور /چلنے پھرنے سے قاصر: ہاں ☐ (تعداد------)

نابینا / دیکھنے سے قاصر: ہاں ☐ (تعداد------)

بہرہ پن/سننے سے معذور: ہاں ☐ (تعداد------)

پڑھنے میں مشکل/ذہنی معذوری: ہاں ☐ (تعداد------)

آگ بجھانے کا آلہ: ہاں ☐ (تعداد------) معائنہ کرنے کی آخری تاریخ: -------: ☐ نہیں

چلنے پھرنے سے معذور طالب علموں کیلئے وہیل چیئر: ☐ ہاں ☐ نہیں

اگر ہاں تو تفصیلات فراہم کریں۔

سائنس لیبارٹریز: ☐ ہاں (تعداد------) ☐ نہیں

لائبریری: ☐ ہاں ☐ نہیں کھیل کا میدان: ☐ ہاں ☐ نہیں

چار دیواری: ☐ ہاں ☐ نہیں

مقررہ پلاٹ: ☐ ہاں ☐ نہیں

فنکشنل والدین ٹیچرز کونسل: ☐ ہاں ☐ نہیں

2- اسکول کی جغرافیائی سیٹنگ:

2.1 ارد گرد کے علاقے:

اس سیکشن میں اسکول کے ارد گرد کے علاقے کی تفصیل دی گئی ہے یعنی یہ دریا اور دیگر پانی کے ذخیرہ سے قریب ہے چاہے یہ ویلی ہو یا پہاڑی علاقوں میں ہو، چاہے یہ پہاڑوں کے ارد گرد ہو یا مین روڈ سے قریب ہو، دیگر عمارتوں سے کتنا قریب ہے، اس کے علاوہ تعمیرات، استعمال، زرعی و دیگر امور جوکہ اس کے ارد گرد واقع ہیں، اس سلسلے میں دریا کا لیول میٹرز میں اسکول کی تفصیلات کے ساتھ فراہم کرنا، متعلقہ لوکل گورنمنٹ آفس کو کہا جائے کہ معلومات فراہم کریں اگر ضروری ہو۔

2.2 نقشہ یا ایریل فوٹو:

اس سیکشن میں اسکول کے ارد گرد اور قریبی ایریاز کا نقشہ اور ایریل فوٹو گراف موجود ہیں جو کہ اسکول کی جگہ کی نشاندہی کرتا ہے۔

3- اسکول سیفٹی پلان کے مقاصد:

اس سیکشن میں آٹھ اقدامات کے باکس کو استعمال کرتے ہوئے ان مقاصد کو استعمال کیا گیا ہے:

» خطرات کی نشاندہی کرنا اور اسے منظم کرنا جوکہ اسکول کیلئے ظاہر ہے۔

» اسکول کمیونٹی میں ڈیزاسٹر رسک اور ڈیزاسٹر سٹر رسک میں کمی کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا۔

» تمام خطرات کی نشاندہی کیلئے تیاری اور پروگرام پر عملدرآمد کرنا۔

» اس بات کی وضاحت کرنا کہ اسکول کس طرح اسکول سیفٹی کے حوالے سے ان آٹھ اقدامات پر عملدرآمد کرے گا۔

اسکول سیفٹی کے حوالے سے آٹھ اقدامات:

1. اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔
2. اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔
3. اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔
4. اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔
5. تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔
6. ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔
7. ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک
8. DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔

4- رسک اسسمنٹ:

والدین ٹیچرز کاؤنسل بشمول پرنسپل کی موثر شمولیت کے حوالے سے اس سیکشن کو مکمل کیاجاتا ہے۔ برائے کرم نوٹ فرمائیں کہ اسکول رسک اسسمنٹ کی تکمیل جوکہ ایک مشاورتی عمل ہے جس میں مختلف اسٹیک ہولڈرز بشمول طالب علم شامل ہیں۔

4.1 کمرے سے کمرے تک کی ساخت اور غیر ساختہ تشخیص:

یہ کتابچہ ہر کلاس روم کی تشخیص کیلئے استعمال کیا جائے گا اس کے علاوہ اسکول میں موجود دیگر کمرے جیسا کہ اسٹور، واش روم اور کینٹین شامل ہیں وہ افراد جوکہ اس تشخیص میں حصہ لے رہے ہوں ان کے لئے ضروری ہے کہ ان خطرات کی لسٹ مرتب کی جائے جوکہ انہوں نے دیکھی ہو اور ان خطرات کو کم کرنے کے سلسلے میں بات چیت کی جاسکتی ہے اور ہر کیس میں کاروائی کی سطح کا فیصلہ کیاجاسکتا ہے کیونکہ تشخیصی ٹیم ہر کمرے کا معائنہ کرتی ہے اور ان خطرات کے اسباب کا جائزہ لیتی ہے۔

کمرے کا نام /نمبر:_____

روم پر آنے والے خطرات:_____

	متعلقہ خطرات (یعنی زخمی ہونا، ہلاک کردینا)	کیا کیا جاسکتا ہے	کاروائی کا لیول (u = ارجنٹ، m = میڈیم اعلیٰ فوقیت؛ L = کم فوقیت)
فرنیچر			
فنی سامان			
ڈیسک			
کرسیاں			
اسٹور کرنے والے کیبنیٹ			
کھڑکیاں			
چھت			
چھت کی لائٹیں			
چھت کے پنکھے			
دروازے			
منزل			
پاور سورس			
واٹر ٹینکس			
دیواروں پر لائٹنگ بورڈ			

4.2 منسلکہ ایریا تک کی ساخت اور غیر ساختہ تشخیص:

یہ کتابچہ اسکول کے مشترکہ ایریاز میں خطرات کے سلسلے میں تشخیص کو ریکارڈ کرتا ہے جیسا کہ بلڈنگ کی دیواریں اور چھتیں اندرونی اور باہر کی سیڑھیاں، اسکول کی زمین، اسکول کی عام حالت جس کی تفصیلات میں نمی اور دیگر عوامل شامل ہیں۔

1. اسکول کے قریبی ایریا میں خطرات۔

2. اسکول کی زمین میں خطرات (بشمول کھیل کے میدان)

3. اسکول کی زمین کی عام حالت اور نوعیت

4. اسکول بلڈنگ کی اونچائی اور عام حالت کے بارے میں خطرات۔

5. اسکول کی چھت کی عام حالت کے بارے میں پیش کردہ خطرات۔

6. اندرونی اور بیرونی سیڑھیوں کی عام حالت کے بارے میں خطرات، جس میں اسکول کی زمین کے ساتھ دیواریں بھی شامل ہیں۔

7. دیگر خطرات جس میں پانی کی لیکیج، کناروں سے پانی کا رسنا اور اسکول کی غیر محفوظ تشخیص شامل ہے۔

4.3 بیرونی خطرات/اسکول متاثر کرنا:

یہ سیکشن رسک اسسمنٹ ٹیم کو طلب کرتا ہے تاکہ وہ اسکول میں کسی بھی خطرات کی فہرست تیار کرے، اس کے لئے گزشتہ خطرات کی تاریخ کو بھی ذہن میں رکھنا ہوگا۔ (یہ دونوں عمل 4.4 میں ریکارڈ کئے گئے ہیں)۔ اس کے علاوہ دیگر خطرات جوکہ آس پاس کے علاقوں میں ہوسکتے ہیں۔

خطرہ	انتباہ کے نشان اور اشارے (ہاں / نہیں)، اگر ہاں تو کس قسم کے	اچانک ہونے والے واقعے کی رفتار (کم /زیادہ)	متواتر واقعات (موسمی، سالانہ، صرف ایک بار)	مقررہ مدت (وقت کی حد جس میں خطرہ پیش آیا ہو)	سال کی تفصیلات جس میں واقعہ پیش آیا ہو (بالخصوص موسم/ماہانہ، کسی وقت بھی)	خطرات کے عناصر/ اسکول پر متعلقہ اثرات

4.4 گزشتہ تباہی جس کی وجہ سے اسکول اور ارد گرد کا ایریا متاثر ہوا:

گزشتہ تباہی کی تاریخی پروفائل:				
مہینہ اور سال	تباہی کی نوعیت	ایریا پر اثر	اسکول پر اثر	ثانوی خطرات (یعنی اچانک)

سالانہ خطرات سے متعلق کلینڈر:												
خطرہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

4.5 خصوصی طور پر اسکول، اس کی جگہ اور ارد گرد کے ایریا کی غیر محفوظ ساخت:

یہ سیکشن اسکول کی غیر محفوظ ساخت، اس کے گراؤنڈ اور سامنے کی زمینوں کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتا ہے اس کے علاوہ 4.1 اور 4.2 میں تمام معلومات کی تفصیلات فراہم کرتا ہے۔

اسکول بلڈنگ کے اندر:

اسکول گراؤنڈ کے اندر:

اسکول کے سامنے موجود زمین میں:

4.6 رسک اسسمنٹ کی تفصیل اور خطرہ کم کرنے کیلئے کاروائیاں:

یہ سیکشن خطرات اور اس کے خلاف اقدامات کے بارے میں تفصیلات پر مبنی ہے جس میں ان خطرات کو کم کرنے یا دور کرنے سے متعلق معلومات ہے اس کے علاوہ اس میں اسکول کی ساخت اور اس کی پیمائش شامل ہے، غیر ساخت کی پیمائش، واٹرپروف اسٹوریج، بارش/پانی کے گرنے سے متعلق تفصیلات اور ماحولیاتی اقدامات شامل ہیں۔

کاروائی سے متعلق اسکول اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کرنا اور اس سلسلے میں فیصلہ کرنا، اسکول کی موجودہ گنجائش سے متعلق سپورٹ فراہم کرنا، اس بات کا تعین کرنا کہ اس کاروائی میں کسے فوقیت دینی چاہئے اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ اسکول میں ماہرین پر مشتمل افراد کا تعین کیاجائے اور مختلف اوقات کے دوران مضبوط اقدامات کئے جائیں جیسا کہ مختصر مدت (12 ماہ تک) متوسط مدت (12 سے 38 ماہ تک) طویل مدت (36 ماہ سے زائد)۔

مخصوص خطرے کے خلاف کاروائیوں کی تفصیلات	متعلقہ اقدامات	شیڈول (شروع کرنے اور کاروائی مکمل کرنے کا وقت)	ذمہ دار افراد

5- ڈیزاسٹر مینجمنٹ انوینٹری:

5.1 اسکول کا مواد، سامان اور سہولیات کی انوینٹری:

اس سیکشن کیلئے اسکول میٹریلز سامان اور سہولیات کی لسٹ تیار کی گئی جسے تباہی یا خطرے کے وقت طلب کیا جاسکتا ہے۔ لسٹ میں شامل ہر آئٹم کی کوالٹی کا جائزہ اور ایمانداری سے رپورٹ کی جائے گی جو جگہ خالی چھوڑی گئی ہے وہ اسسمنٹ ٹیم اس میں دیگر آئٹمز شامل کرسکتی ہے۔

آئٹم	تعداد (0 کو مسنگ/ مطلوبہ آئٹم کے طور پر دکھائیں)	کوالٹی/حالت (1 کمزور کوالٹی، 2 مناسب کوالٹی، 3 اچھی کوالٹی)	جگہ	اوقات میں فوری نوعیت کی تشخیص (1 کمزور تشخیص، 2 مناسب تشخیص، 3 اچھی تشخیص)
آگ بجھانے کا آلہ				
فرسٹ ایڈ بکس				
نشانات				
ٹارچز				
سیڑھیاں				
موٹے رسے				
عارضی شیلٹر (شامیانے، تارپولین)				
سائن پوسٹڈ اسمبلی پوائنٹ				
سائن پوسٹڈ انخلائی راستے				
بلڈنگ سے دور کھلی جگہیں				
معذوری کے اسمبلی پوائنٹس اور نخلاء کے راستے				
سی سی ٹی وی کیمرہ				
سیکیورٹی پوسٹ				
آتشی اسلحہ				

5.2 اسکول ہیومن ریسورس ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ انوینٹری:

اس سیکشن کیلئے صرف یہی کافی ہے کہ باکسز میں نشان لگائیں جس سے مختصر پیراگراف کو تحریر کرنے میں آسانی ہوگی۔ اس میں مزید تفصیلات جیسا کہ ٹیچنگ اور غیر ٹیچنگ اسٹاف کی تعداد ٹریننگ کی نوعیت تربیت یافتہ PTC ممبران کی تعداد اور کس طرح طالب علم اور والدین نے اسکول ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں حصہ لیا۔

افراد	ہاں	نہیں
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں تربیت یافتہ پرنسپل		
رسک مینجمنٹ کے حوالے سے ابتدائی ذمہ داری کے تربیت یافتہ اساتذہ		
والدین ٹیچر کاؤنسل بمعہ ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ فنکشن		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں دیگر تربیت یافتہ ٹیچنگ اسٹاف		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں دیگر غیر تربیت یافتہ ٹیچنگ اسٹاف		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں طالب علموں کی واقفیت		
ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں والدین کی واقفیت		
اسکول چوکیدار بمعہ شارٹ گن کے اور اس کے استعمال سے واقفیت		

تفصیلات:

5.3 اسکول سے باہر ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ سپورٹ کی سہولیات اور یونٹس:

اس سیکشن میں تمام بیرونی ایجنسیز کو لسٹ میں شامل کیا گیا ہے جوکہ خطرات یا خطرات کی ایمرجنسی کی صورت میں طلب کئے جاسکتے ہیں اور اس بات کو یقینی بنانا کہ رابطے کے نمبرز ایمرجنسی ہیں اس کے علاوہ مزید سہولیات اور متعلقہ یونٹس کے لئے خالی جگہیں موجود ہیں۔

سہولیات	جگہ	اسکول سے فاصلہ	سہولیات کیلئے تخمین کردہ وقت (کم سے کم اور متوقع زیادہ سے زیادہ وقت)	رابطہ نمبر
ہسپتال				
کلینک یا ہیلتھ یونٹ				
پولیس اسٹیشن				
فائر اسٹیشن				
سول ڈیفنس /ریسکیو				
1122 فوکل پوائنٹ				
ڈیزاسٹر مینجمنٹ فوکل پوائنٹ				
انسانی بنیاد پر اسسٹنس فوکل پوائنٹ				
کلسٹر لیڈ اسکول				
دیگر_____				
دیگر_____				

6- اسکول سیفٹی کمیٹی:

6.1 ممبران:

اس سیکشن کیلئے متعلقہ SSC ممبران، ان کی پوزیشن، نام اور ان کے رابطہ نمبر پر مشتمل ہے۔

نمبر	ممبران	نام	رابطہ نمبر
1			
2			
3			
4			
5			
6			
7			
8			
9	شریک والنٹیئر 1		
10	شریک والنٹیئر 2		
11	شریک والنٹیئر 3		

6.2 ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا کردار اور ذمہ داریاں:

» طالب علموں کیلئے محفوظ تعلیمی ماحول پیدا کرنا۔

» اسکول سیفٹی پلان(SSP) پر عملدرآمد کو ترتیب دینا۔

» طالب علم کو سیفٹی، اسکول اور کمیونٹی کے متعلق آگاہی کی سرگرمیوں کا انتظام کرنا۔

» سیفٹی کے حوالے سے مکمل اسکول کلچر کو سپورٹ دینا۔

» ان اسٹاف کی حوصلہ افزائی کرنا جوکہ سیفٹی کے حوالے سے سرکاری اصولوں پر کاربند ہیں اس کے علاوہ کیوریکولم میں بلڈنگ سے متعلق موضوعات۔

» حفاظت کی ضرورت اور طالب علموں، والدین اور اساتذہ کی شناخت کے سلسلے میں فنڈز فراہم کرنا۔

» سیفٹی سے متعلق کلاس روم میں اساتذہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا۔

» ان طالب علموں کیلئے خصوصی انعامات کا انتظام کرنا جوکہ سیفٹی میں قیادت کررہے ہیں۔

» انخلاء کی سہولیات کے سلسلے میں تحفظ کو یقینی بنانا اور خصوصی بچوں کی ضروریات کی حساسیت کی نگرانی کرنا۔

» اسکول سیفٹی کے حوالے سے آٹھوں اقدامات پر عملدرآمد کرنا اور ہر قدم پر کمیٹی ممبران، والدین، طالب علم اور کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی کے ساتھ مشاورت کو یقینی بنانا۔

» خطرات، غیر محفوظ اسکولوں کی تشخیص کو یقینی بنانا جوکہ کمیونٹی ممبران، والدین، طالب علم اور ولیج ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے مشورے کے ساتھ مشورے پر عملدرآمد کرنا۔

» اس بات کا تعین کرنا کے خطرہ کی تشخیص ہر شاگرد کے سیکھنے کا سفر کا حصہ ہے

» ڈرلز اور انخلاء کے پروگرام کو موثر بنانا اور اس کا جائزہ لینا۔

» میعادی طور پر باقاعدگی سے اسکول سیفٹی پلان کے سلسلے میں جائزہ لینا اور مشاورت کرنا۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ اسکول رسک مینجمنٹ سے متعلقہ تمام سرگرمیوں کی تکمیل اطمینان بخش طریقہ سے اور وقت کے اندر کی گئی ہے جوکہ آٹھ اقدامات کے پلان کے مطابق ہے۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ انخلاء کے روٹ کے نقشے اور ایمرجنسی کے نقشوں کا مظاہرہ اسکول میں کیا گیا ہے اور یہ انخلاء کے روٹس کے پوائنٹ کی نشاندہی ہے اس کے علاوہ اسکولز سے جانے والے اہم راستوں کی بھی نشاندہی کی گئی ہے۔

» اس بات کو یقینی بنانا کہ متعلقہ فارم، اسکول سیفٹی پلان سے متعلق معلومات، ایجوکیشن مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم پر لوڈ کی گئی ہے۔

7- آٹھ اقدامات کی پلاننگ اور عملدرآمد کا شیڈول:

7.1 آٹھ اقدامات کا پلان۔ عملدرآمد کی تفصیلات:

7.1 اور 7.2 جوکہ اسکول سیفٹی کمیٹی سے متعلق ہے جسے پرنسپل نے مکمل کیا ہے اس کی تکمیل سے قبل تمام متعلقہ فریقین کے ساتھ طویل مشاورت کی گئی اور اسکول سیفٹی پلان پر ان آٹھ اقدامات کے تحت عمل کیا گیا ہے۔

1. اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔

2. اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔

3. اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔

4. اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔

5. تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔

6. ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔

7. ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک

8. DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔

7.2 آٹھ اقدامات کا پلان۔ عملدرآمد کی تفصیلات:

	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست
اسکول کمیونٹی کی حساسیت پر غور کرنا۔												
اسکول سیفٹی کمیٹی کی تشکیل۔												
اسکول کے رسک اسسمنٹ کا انعقاد۔												
اسکول سیفٹی پلان کا انعقاد۔												
تعلیمی تسلسل پلان کا انعقاد۔												
ڈرلز اور دیگر مشقوں کا انعقاد۔												
ڈیزاسٹر مینجمنٹ لرننگ آرگنائزیشن کے طور پر اسکول کی تحریک												
DRR کمیونٹی حب کے طور پر اسکول کی تحریک۔												

8- اسکول کا نقشہ بمعہ انخلاء روٹس اور اسمبلی کیلئے محفوظ جگہیں:

اس میں اسکول کا نقشہ واضح طور پر داخل کریں جوکہ اسکول رسک اسسمنٹ کا ایک حصہ ہے جس میں انخلاء کے روٹس، اسمبلی پوائنٹس اور ایمرجنسی کے اوقات میں محفوظ جگہوں کی نشاندہی کی گئی ہے۔

9- اسکول سیفٹی پلان کی وضاحت:

یہ سیکشن اس بات کی وضاحت کیلئے استعمال کیا گیا ہے کہ اسکول سیفٹی پلان کی تفصیلات پر کس طرح عملدرآمد کیاجاتا ہے جس میں اسکول کمیونٹی طالب علم، اساتذہ، غیر تربیت یافتہ اسٹاف، والدین اور کمیونٹی ممبران شامل ہیں۔ کچھ اقدامات اضافی ہیں اور دیگر اسکول کیلئے مخصوص ہیں یعنی اسکول کے لئے فیصلے کی بنیاد پر اس میں شامل امور پر غور وخوض کرنا۔

9.1 لازمی:

1. SSP کے ساتھ مشاورت اور مستقل جائزہ لینا جس میں اساتذہ، والدین کمیونٹی ممبران اور طالب علم شامل ہوتے ہیں۔
2. اس بات کو یقینی بنانا کہ حالیہ SSP دستیاب ہے اور اسکول کمیونٹی بشمول طالب علم اس بات سے واقف ہیں جن کے لئے دوستانہ ماحول میں اسکول کے ایریا کے اندر اس کا مظاہرہ کیا جائے گا۔
3. اسکول کمیونٹی (اساتذہ، والدین، کمیونٹی ممبران، طالب علم) کے لئے شیڈول کا انعقاد کرنا اور اس کے آٹھ اقدامات کے بارے میں SSP کو آگاہی فراہم کرنا۔

9.2 اسکول کی خصوصیات: جوکہ اسکول اپنے طور پر منتخب کرتا ہے۔

10- دستخط اور تصدیقات:

مکمل کردہ دستاویز پر درج ذیل اپنے دستخط کریں۔

اسکول کا پرنسپل:	دستخط:	تاریخ:
PTC والدین کی صدارت:	دستخط:	تاریخ:
ڈسٹرکٹ فوکل پرسن کی جانب سے تصدیق:	دستخط:	تاریخ:
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے دستخط کا نمونہ:	دستخط:	تاریخ:

منسلکہ 2 تشخیص کی فہرست:

	0 غیر واضح	1 کچھ حد تک واضح	2 واضح	3 بہت زیادہ واضح	ناقابل اطلاق
روک تھام اور خطرہ					
اسکول کی جگہ سے ارد گرد کے علاقے واضح دیکھائی دیں۔(تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
1. اسکول کی جگہ کا انتخاب اور شناخت ایک بچے کو پیش آنے والی قدرتی آفت کی جانچ پڑتال کے بعد کیا گیا ہے۔					
2. علاقہ مندرجہ ذیل چیزوں کا شکار نہیں ہے » سیلاب » طوفان » طوفان اور بجلی » ہوا کا طوفان » انتہائی سردی / انتہائی گرمی » زلزہ » مٹی کے تودے » ملبے کا بہاؤ » سونامی » آگ » جنگلی آگ » خشک سالی					
3. جگہ سیلابی علاقے کے قریب نہیں ہے					
4. اچانک سیلاب نہ آتے ہوں					
5. کیا اگر سیلابی پانی کے نیچے زمین نظر آرہی ہے تو اس میں چلنا مناسب ہے؟					
6.جب سیلابی ریلا راستے سے گزر جائے تو راستہ نقصان دہ نہیں رہتا					
7. گرم موسم اور گرم حالات طوفان کے لیے سازگار نہیں ہوتے					
8. ضرورت سے زیادہ نمی کے ساتھ مل کرانتہائی گرمی کی کوئی طویل مدت نہیں ہوتی					

9. اسکول کی عمارت اور دیگر سہولیات کسی ڈھال والے علاقے میں واقع نہیں ہیں (ڈھال کی نشاندہی ان باتوں سے کی جا سکتی ہے درخت کا ہونا، مٹی کے تودوں کا گرنا، ناہموار سطح اور گیلی مٹی کا ہونا)					
10. سہولیات کی جگہ کسی ممکنہ خطرے کی جگہ سے محفوظ ہیں، اور ان تمام خطروں سے محفوظ ہے: » انتہائی فضائی آلودگی » تیز یا مسلسل شور » بھاری ٹریفک » غیر محفوظ عمارتیں » گہری کھدائی » تابکاری یا ریڈون خطرات » گڑھے » کھودے ہوئے کنویں » دیگر خطرات کا داخلہ » کوئی بھی غیر محفوظ یا نقصان دہ ماحولیاتی عناصر					
11. اسکول اور اس کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے پاک ہے: » ممکنہ طور پر زہریلہ یا بدبودار اخراج اندرونی ماحول کو متاثر کرتا ہے » قابل اعتراز گندگی » حد سے زیادہ دھول مٹی					
12. اسکول کی عمارت کے انتہائی قریب کوئی خراب ٹرانسفارمر نہیں ہے					
13. اسکول کی عمارت کے برابر یا اس علاقے میں کوئی صنعتی سہولیات نہیں ہیں					
14. اسکول کی عمارت کے قریب کوئی کئی منزلہ عمارت نہیں ہے					

15. اسکول کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے پاک ہے » زیادہ ٹریفک کا بہاؤ » دوسرے خطرات جیسے کہ سوراخ، کریک وغیرہ » ٹرک یا بسوں کا گھومنا » کوڑاکرکٹ » کیڑوں کے انفیکشن » مردہ جانور » ٹریفک یا پیدل چلنے والوں کے خطرات » خطرناک مواد					
16. اسکول کے ارد گرد کا علاقہ مندرجہ ذیل خطرات سے محفوظ ہے۔ » غیر محفوظ پانی » ناکافی پانی » کیڑوں سے پیدا ہونے والی بیماریاں » زہریلے جانور » خطرناک کیڑے » دیگر خطرناک جانور (جیسے کتّے)					
17. جسمانی خطرات سے حفاظتی اقدامات ہوں، جیسے: » ٹریفک اور ٹرانسپورٹ » تشدد اور جرم » زخمی ہونا » شدید سردی اور گرمی کا ہونا » تابکاری خطرہ					
18. مندرجہ ذیل خطروں سے جگہ محفوظ ہے: » کیمیائی خطرہ » ہوائی آلودگی » آلودہ پانی » کیڑے مکوڑے » خطرناک ملبہ اور دیگر چیزیں					

19 احاطہ » ہائی وے کے قریب نہیں » چار لائنوں والی سڑک کے قریب نہیں » کسی مصروف رہائشی شاہراہ کے قریب نہیں نہ کسی چوراہے پر » صنعتی علاقے کے قریب نہیں » کسی ٹرانسپورٹ کے اڈّے کے قریب نہیں » کسی ریلوے لائن کے قریب نہیں (کم ازکم۱۰۰۰ گز کے فاصلے پر) » کسی گیس پائپ لائن کے قریب نہیں » کسی پارک کے قریب نہیں » کسی تجارتی علاقے کے قریب نہیں (مثال کے طور پر پرچون کی دکان اور ہوٹل)					
20. اسکول کی عمارت کا انتخاب کسی پیش نظر خطرے سے بچاؤ کی جانچ پڑتال اور ماہرانہ رائے لینے کے بعد کیا گیا ہے					
21. مندرجہ ذیل چیزوں کا مشاہدہ کیا گیا ہے » پڑوس میں کوئی توڑ پھوڑ نہ ہو » طالب علموں کی کم آمدورفت » پڑوس میں کوئی گینگ کاروائی نہ ہو » پڑوس میں کوئی جرم نہ ہو » پڑوس میں غربت نہ ہو » اسکول کے میدان سے کسی کا گزر نہ ہو » والدین کسی خطرے سے بچاؤ کی خاطر اپنے بچوں کا اسکول آنا بند نہ کریں					

22. اسکول کی جگہ کا انتخاب اور عمارت بنوانے کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھا جائے • مٹی کی جانچ کی جائے اور کوئی ماہرانہ رائے لی جائے • ارضیاتی اور آبیاتی سروے • زمین کا سکڑنا اور پھیلنے کی جانچ کرنا • درجہ حرارت، نمی، ہوائی موجودگی اور اس کی سمت کا تعین • کسی بھی خطرے کی جانچ پڑتال • جگہ کی آسانی سے رسائی خاص طور پر کسی ہنگامی حالات میں • پینے کے لئے صاف پانی کی دستیابی اور رسائی • پہاڑوں، دریاؤں، دریاؤں کی تقسیم، ڈیلٹا اور ساحل کی قربت پر غور و فکر • بنیادی شہری سہولیاتی جیسے بجلی، قدرتی گیس اور بنیادی ادویات کی دستیابی اور رسائی					
23. اسکول کی جگہ محفوظ ہونی چاہیے خاص طور پر لڑکی طالب علم اور خواتین اساتذہ کے لئے، جگہ ایسی ہونی چاہیے کہ طالب علم اور اساتذہ عمارت کے اندر اور اس کے راستے میں خود کو محفوظ محسوس کریں، عمارت کی جگہ معذور طالب علموں کی ضروریات کو بھی پورا کرے۔					
24. عمارت کی جگہ اس کے ارد گرد کی کمیونیٹی کو متاثر نہ کریں (مثال کے طور پر اگر عمارت سیلاب کے قدرتی راستے پر تعمیر کی جائے گی تو وہ پانی کے بہاؤ میں مزاحمت بنے گی اور پانی ارد گرد کے علاقے میں پھیل جائے گا)					
25. عمارت کی جگہ کے انتخاب کے وقت ماحولیاتی تبدیلی کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ سے آفات کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے					
عمارتی کوڈ کی ضروریات: عمارت کا چاروں طرف سے جائزہ لیں (تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				

26. اسکول کی عمارت کی تعمیر 07-SBC کے قوانین کے مطابق، ملک کے قوانین کے مطابق اور جس جگہ عمارت تعمیر ہونی ہے اس کے قوانین کے مطابق ہونی چاہیے					
27. اسکول کی عمارت کا نقشہ تفصیلی تکنیکی امکانات کے بعد کیا جانا چاہیے(اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیے کہ اگلے دس سال تک کے لئے اسکول میں بچوں کے داخلے کی گنجائش ہو۔)					
28. اسے انجینئیرنگ کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھنا چاہیے جیسے کہ شہری، عوام کی صحت، فنِ تعمیر، مکینکی اور برقی پہلو ۔					
29. DDR ماہرین کو ڈیزائن ٹیم کا حصہ ہونا چاہیے۔					
30. اس کو کسی بھی طوفان اور اس کی شدت کے پہلو کو مدنظر رکھنا چاہیے جیسے کہ زلزلہ، دریائی آفت، اچانک طوفان، سائیکلون، بارش اور پانی کا بہاؤ۔					
31. موسمی تبدیلی جیسے کہ گرمی اور سردی کے درجہ حرارت میں تبدیلی، ہوا کے بہاؤ اور اس کی سمت اور نمی کے پہلوں کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔					
32. اگر منتخب کیا گیا علاقہ سیلابی آفت کا شکار ہے تواسکول کی عمارت کے ڈیزائن کے وقت ۰۵ سے ۰۰۱ سال تک کے سیلاب کا مشاہدہ کرنا چاہیے۔ جیسے کہ آنے والا سیلاب پچھلے سیلاب کی جگہ سے آگے نکل سکتا ہے، سیلابی پانی کے بہاؤ میں تیزی، سیلابی پانی عمارت کے کس حصے تک آ سکتا ہے، مٹی کا کھسکاؤ اور زمین کا کھسکاؤ، زیادہ کھدائی، ملبے کے اثرات، ہائیڈرو اسٹیٹکس اور ہائیڈرو ڈائنامکس اعمال، ہوا کی لہر۔					
33. سیلاب کی خصوصیات، سیلابی بہاؤ اور سیلاب کے اثرات اور لہروں کے اثرات اور ساحلی علاقے میں ملبے کے اثرات کے درمیان فرق کو عمارت کے ڈیزائن کے وقت مدنظر رکھا جاتا ہے۔					
34. سائیکلون سے پریشان علاقوں کے لئے سائیکلون مزاحمت عوامل خاص طور پر طوفان کے اضافے اور ہوا کے دباؤ کے پہلوں پر غور کیا جائے۔					
35. غیر ساختہ مسائل کی حفاظت جیسے کہ بجلی،پلمبنگ اور حرارت، ہوا کا اخراج اور دیگر مکینیکل پہلوں کو عمارت کے ڈیزائن میں شامل ہونا چاہیے۔					
36. عمارت کو کسی بھی آفت سے بچانے کے لئے ڈیزائن میں استعمال ہونے والے آلات کا تفصیلی تکنیکی معائنہ ہونا چاہیے۔					

37. منصوبہ میں مختلف تعمیراتی تکنیکوں کو مدنظر رکھنا چاہیے (چار مختلف طریقے) » سیلابی رکاوٹ » زمین سے اوپر اٹھی ہوئی منزلہ » سیلاب مزاحمت اور » اونچی منزلہ اور سیلاب مزاحمت کا مجموعہ					
38. عمارت کے ڈیزائن کے وقت تمام حفاظتی پہلوں کو مدنظر رکھنا چاہیے خاص طور پر خواتین طالبات اور خواتین اساتذہ کوعمارت کا ڈیزائن اس طرح کا ہونا چاہیے کہ طالبات اور اساتذہ عمارت کے اندر خود کو محفوظ محسوس کریں، عمارت کی دیواریں کسی بھی پیش نظر آنے والے خطرے کو روکنے کے لئے مضبوط ہونی چاہییں، عمارت میں واش رومز کی تعمیر اس طرح ہونی چاہیے کے خواتین طالبات اور اساتذہ کو رازداری کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔					
39. عمارت کے ڈیزائن اور اس کی تعمیر کے وقت معذور طالب علموں کی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا جائے۔					
40. عمارت کے ڈیزائن اور اس کی تعمیر اس طرح سے ہونی چاہیے کہ آس پاس کی کمیونیٹی کوکوئی نقصان نہ ہو(مثال کے طور پر اگر عمارت سیلابی ریلے کے قدرتی راستے پر واقع ہے تو وہ سیلاب کے بہاؤ اور بارش کے بہاؤ میں روکاوٹ بنے گی جس کی وجہ سے ارد گر علاقے میں سیلاب آسکتا ہے۔					
41. عمارت کے ڈیزائن اور تعمیر کے وقت ماحولیاتی تبدیلی کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ ماحولیاتی تبدیلی اور اس میں اضافہ موسمی طوفان کا باعث بنتے ہیں۔					
عمارت تعمیر کرنے والوں کی تربیت: 42. معمار، مزدور اور دوسرے ٹیکنیکل لوگ جو اسکولوں کی عمارت کی تعمیر میں شامل ہیں ان سب کاتربیت یافتہ اور عمارتی کوڈ اور کسی بھی عمارتی آفت سے بچنے کے طریقوں میں ماہر ہونا لازمی ہے۔					
43. بلڈرز، مزدور اور دوسرے ٹیکنیکل لوگ جو اسکول کی عمار ت کی تعمیر میں شامل ہیں ان سب کاتربیت یافتہ اور عمارتی کوڈ اور کسی بھی عمارتی آفت سے بچنے کے طریقوں میں ماہر ہونا لازمی ہے۔					

.44 ٹھیکیدار کا چناؤ اور اس کو اسکول کی عمارت بنانے کا ٹھیکہ دینے میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے: پیشہ ورانہ مہارت کا ہونا، تعمیر کے لئے تربیت یافتہ مزدوروں کا ہونا اور عمارت کے کوڈ اور ڈیزئن کے مطابق کام کرنا۔					
.45مزدوروں کا اور دیگر پیشہ ورانہ ماہروں کا جو کہ تعمیر میں شامل ہیں ان سب کا بڑے پیمانے پر عمارتی کوڈ اور ڈیزائن میں تربیت یافتہ ہونا ضروری ہے۔					
.46 عمارتی کوڈ کے کم سے کم معیار میں جو چیزیں شامل ہیں ان میں جگہ کا انتخاب، ڈیزائن، مواد اور تعمیراتی طریقہ، پینے کے پانی کا ذریعہ اور پانی کا معیار شامل ہیں۔					
غیر محفوظ اسکول کی عمارتوں کی ریٹروفٹنگ .47 اسکول کی جانچ قابل پیشہ وروں سے کرائی جائے جو کثیر خطرے،تمام قدرتی آفات سے اور انسانی پیدا کردہ آفات سے حفاظت کر سکیں اور بہتر اقدامات کر سکیں تا کہ طالبہ اور اسکول کی انتظامیہ کو کم سے کم نقصان ہو۔					
.48 ایک منظم طریقہ ہو جس سے مسلسل اسکول کی عمارت میں خطرے کی جانچ پڑتال ہوتی رہے۔					
.49 ریٹروفٹنگ کا معیار جو کہ عمارتی کوڈ میں موجود ہے اس پر عمل ہونا چاہیے۔					
آگ سے بچاؤ:۔ آگ سے بچاؤ کا سامان (تصاویر لیں) جس جگہ خطرناک مواد رکھا جاتا ہے (وہاں کی تصاویر لیں)	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
.50 آگ سے بچاؤ کے لئے اسکول کی باقاعدگی سے جانچ پڑتال ہونی چاہیے۔					
.51 اسکول کی تعمیر سے پہلے آگ سے بچاؤ کے طریقوں کی یقین دہانی کی جائے۔					

52. اسکول کی مرمت کے دوران اقدامات کئے جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اسکول آگ سے بچاؤ کے کوڈ اور بہترین طریقوں سے مطابقت رکھتا ہے۔					
53. آگ سے حفاظت کا سامان اس کے وقف کردہ مقام پر رکھا جائے اور اتنی مقدار میں ہو کہ تمام آگ کے واقعات پر قابو پایا جا سکے۔					
54. گھاس پھوس کی چھت اور آگ پکڑنے والا مواد اسکول کی تعمیر میں استعمال نہیں کیا جائے خاص طور پر باورچی خانہ کے شیڈز میں۔					
55. آتشی اور زہریلہ مواد اسکول کی عمارت میں نہ رکھا جائے۔					
56. پانی کی منظم فراہمی کو یقینی بنایا جائے تا کہ آگ پر قابو پایا جا سکے۔					
57. آگ بجھانے کے آلے اسکول کی ہر عمارت میں واضح مقام پر لگے ہونے چاہیے۔					
58. آگ بجھانے کے آلوں کی ماہانہ جانچ پڑتال ہونی چاہیے اور ہر سال ان کی مرمت کرنی چاہیے۔					
59. مدت ختم ہونے کی تاریخ واضح طور پر ظاہر ہونی چاہیے۔					
60. آگ بجھانے کے آلہ کی آسانی سے رسائی ہو۔					
61. تمام خارجی راستے اور خارجی کوریڈور ہر رکاوٹ سے پاک ہوں۔					
62. خارجی راستوں کی واضح نشاندہی ہونی چاہیے۔					

63. ہر کلاس روم میں حفاظتی جالیاں (grills) ہونی چاہیے کم سے کم ایک قابلِ رہائی جگہ کے ساتھ۔					
64. خارجی نشاندہی واضح ہو۔					
65. آگ بجھانے کے آلے کی تربیت باقاعدگی سے ہونی چاہیے۔					
66. ہنگامی راستوں کا پتہ ہونا چاہیے۔					
67. تمام ہنگامی روشنیاں ایک ہی بٹن کے زریعے چل جائیں۔					
68. تمام اخراج کے راستے ایک ہی بٹن سے کھل جائیں۔					
69. آگ کے الارم کا ہر مہینہ معائینہ کیا جاے۔					
غیر ساختہ تخفیف:۔ ہر داخلی اور اخراج کے راستے کی تصاویر لیں حفاظتی راستہ اور محفوظ مقام پر جمع ہونے کی جگہ کی تصاویر لیں	اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد ☐				
70. ہنگامی تیاریوں کے لیے، آگا ہی، تعلیم و تربیت کو اسکول کے حفاظتی منصوبہ میں شامل ہونا چاہیے۔					
71. غیر ساختہ تخفیف کے اقدام جیسے کہ اخراج کے واضح راستے، ہنگامی فرار کا راستہ، دیگر اشارے اور اس کے ساتھ ساتھ آگ پکڑنے والے مواد سے بچا جاے۔					
72. اسکول کی فرنشنگ اور سامان کا معائینہ ہو تا کہ نقصان کم سے کم ہو۔					

اسکول کے حفاظتی اقدامات:۔					
اسکول کے چار دیواری کی تصاویر لیں۔					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
اسکول کے کھیل کے میدان اور باہر کی تصاویر لیں۔					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
اسکول کے اندرونی مناظر اور کوریڈور کی تصاویر لیں جہاں سے کھڑکیاں اور دروازے صاف نظر آرہے ہو					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
سیڑھیوں کی تصاویر لیں					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
کلاس رومز کی تصاویر لیں					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
بیت الخلا کی تصاویر لیں					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
اسکول کینٹین کی تصاویر لیں					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
لیبارٹریز کی تصاویر لیں					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
پارکنگ کی جگہ کی تصاویر لیں					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
حفاظتی جگہ کی تصاویر لیں					☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے سے پہلے ☐ اسکول سیفٹی پلان نافذ کرنے کے بعد
73. اسکول کو اسلحہ، بم دھماکوں اور دہشت گردانہ حملوں کے خلاف محفوظ بنایا جائے۔					
74. متعلقہ حکام اسکول کی عمارت کا باقادگی سے جائزہ لیں۔					
75. نگرانی کے طریقہ کار اور نظام کو یقینی بنایا جائے۔					
76. اسکول کی بیرونی دیواروں کی حفاظت محافظ کے ذریعے کی جائے اور ہرایک کی رسائی صرف محافظ کی نگرانی میں ہو۔					
77. اسکول میں ایک مرکزی آلارم کا نظام موجود ہو۔					

78. مرکزی دفتر سے مرکزی داخلہ واضح نظر آتا ہو۔					
79. زائرین کے لئے ایک واضح اور مخصوص داخلی راستہ ہو۔					
80. عمارت میں ایک سے زیادہ اندراج کی صورت میں ہر ایک کی نگرانی اور کنٹرول کو ممکن بنایا جائے۔					
81. انتظامی عملے کو انتہائی واضح نظر آنا چاہیئے۔					
82. زائرین کے لئے مرکزی دفتر تک پہنچنے کی واضح نشاندہی کی گئی ہو۔					
83. زائرین کے دستخط لئے جائیں۔					
84. زائرین کو شناختی کارڈ یا بیج دیئے جائیں۔					
85. وینڈرز اور مرمت کرنے والوں کی مناسب شناخت کی جائے۔					
86. تمام ممبران چاہے(پورے وقت کے لئے یاکچھ وقت کے لئے) سب کو شناختی کارڈ دیئے جائیں اور کارڈ کو اس طرح پہنا جائے کہ وہ واضح نظر آئے۔					
87. مندرجہ ذیل جگہوں پرمناسب روشنی ہونی چاہیئے: » کوریڈور » بیت الخلہ » سیڑھیاں					
88. کوریڈور کی نگرانی عملے کے ذریعے کی جائے۔					
89. بیت الخلہ کی نگرانی عملے کے ذریعے کی جائے۔					
90. اندرونی حصوں تک پہنچنے والے دروازوں کو محفوظ طریقے سے اندر سے بند رکھا جائے۔					
91. اخراج کا نشان واضح ہو اور سہی سمت کی طرف نشاندہی کر رہا ہو۔					
92. سوئچ اور کنٹرول مناسب طریقے سے اور محفوظ مقام پر لگے ہوں۔					
93. بجلی کے پینل تک رسائی محدود کی جائے۔					
94. روشنی کی سمت عمارت کی طرف ہو۔					
95. دوست، رشتے دار یا غیر تحویل والدین کو طالب علم کو لے جانے کے لئے تحریری اجازت نامہ کی ضرورت ہونی چاہیئے۔					

96. اسکول کے دوران باہر جانے کے لیے طلبہ کے پاس تحریری اجازت نامہ ہو۔					
97. پورے وقت یا آدھے وقت کا عملہ جس میں بس ڈرائیور بھی شامل ہیں ان سب کو شناختی کارڈ مہیا کئے جائیں۔					
98. اسکول کے وقت کے بعد اسکول کی عمارت کو استعمال کرنے کے لئے تحریری حکمت عملی ہونی چاہیئے۔					
99. وہ عملہ جو اسکول کے وقت کے بعد عمارت میں موجود ہو ان کو باہر جانے کے لئے دستخط کرنے چاہیے۔					
100. ایک آدمی کو مخصوص کیا جائے کہ وہ ہر روز مندرجہ ذیل حفاظتی اقدامات کا جائزہ لے: » تمام کلاس اور دفاتر خالی ہوں اور بند ہوں » تمام اخراجی راستے بند ہوں » رات میں تمام روشنیاں جل رہی ہوں » الارم کا نظام کام کر رہا ہو					
101. اندرونی دروازوں کو بڑی کھڑکیوں سے اور بڑی کھڑکیوں کو دروازوں سے اور دروازوں کو چھوٹی کھڑکیوں سے تبدیل کرنے پر غور کیا جائے۔					
102. P.A سسٹم کو صحیح کام کرنا چاہیے۔ » اس تک رسائی اسکول کے کئی جگہوں سے کی جائے۔ » اس کو باہر سے سنا اور سمجھا جا سکے۔					
103. بیرونی دروازوں کے اندر ایک سلامتی کھڑکی بنانے کے بارے میں غور کیا جائے (اور یہ ہر وقت قائم رہے)۔					
104. کوریڈور میں آنے جانے والوں پر نظر رکھنے کے لئے محدب آئینوں کا استعمال کیا جائے۔					
105. سیڑھیوں پر اوپر نیچے دیکھنے کے لئے محدب آئینوں کا استعمال کیا جائے۔					
106. تمام بیرونی دروازوں پراس بات کی نشاندہی کی جائے کہ زائرین کو مرکزی دفتر جا کر دستخط کرنے ہیں اور وہاں سے اپنے شناختی کارڈ حاصل کرنے ہیں۔					

107. بیرونی دروازوں پر قربت قارئین کو لگانے کے بارے میں غور کیا جائے۔					
108. طالب علموں اور عملے کو کسی بھی آفت سے خبردار کرنے کے لئے عمارت کی بیرونی دیواروں پر فلیش روشنی لگانے کے بارے میں غور کیا جائے۔					
109. بیرونی روشنی کو حفاظت سے لگایا جائے۔					
110. مکینیکل کمرے اور خطرناک اشیاء کو رکھنے کی جگہوں کو بند رکھا جائے۔					
111. اسکول کے میدان میں باڑ لگائی جائے (باڑ کی بہترین اونچائی6-8 فٹ ہونی چاہیے تا کہ کسی بھی غیر قانونی داخلے کو روکا جاسکے۔					
112. دروازوں کو تالے لگا کر محفوظ کیا جائے۔					
113. ممنوع علاقوں کی واضح نشاندہی کی جائے۔					
114. پودوں اور جھاڑیوں کی مناسب کٹائی ہو تا کہ دور تک صحیح دیکھا جا سکے۔					
115. تمام زہریلے پودوں، جھاڑیوں اور درختوں کو کاٹا جائے۔					
116. عمارت کے قریب جھاڑیوں کو کاٹا جائے تا کہ عمارت سے نیچے دیکھا جا سکے۔					
117. بس اور دوسری گاڑیوں کی لوڈنگ اور سامان اتارنے کی جگہوں کو واضح طور پر بیان کیا جائے۔					
118. بس کی لوڈنگ کی جگہوں کو دوسری گاڑیوں کے لئے ممنوع کیا جائے۔					
119. بس اور دوسری گاڑیوں کی لوڈنگ اور چھوڑنے کی جگہوں پر عملے کو منسوب کیا جائے۔					
120. مندرجہ ذیل کو برقرار رکھنے کا کا شیڈول موجود ہونا چاہیے: » باہر لگی ہوئی روشنی » تالے / ہارڈوئیر » کھڑکیاں » دوسری بیرونی عمارتیں					

121. والدین کے بچوں کو لانے اور لے جانے کی جگہوں کی واضح نشاندہی کی جائے۔					
122. تیز رفتار گاڑیوں کو روکنے کے لئے اُچھلن قائم کیے جائیں۔					
123. عمارتوں کے چاروں طرف مناسب روشنی کی جائے۔					
124. داخلی راستوں اور مداخلتی جگہوں پر مناسب روشنی کی جائے۔					
125. اسکول کے میدان کو کچرے اور ملبے سے صاف رکھا جائے۔					
126. اسکول کو نقش و نگاری سے صاف رکھا جائے۔					
127. کھیلنے کی جگہوں پر باڑ لگائی جائے۔					
128. کسی ایک جگہ سے کھیل کے میدان کے علاقوں کی بصری نگرانی کی جائے۔					
129. کھیل کے میدان کے سامان کو معدنیات سے فاصلے پر رکھا جائے۔					
130. سائیکل اور موٹر سائیکل کی جگہوں کی بصری نگرانی کی جائے۔					
131. مرکزی دفتر سے پارکنگ ایریا کی بصری نگرانی کی جائے۔					
132. پارکنگ کی جگہ پر مناسب روشنی رکھی جائے اور تمام روشنیاں جل رہی ہوں۔					
133. قابل رسائی روشنی کے لینس کو کسی ناگریز مواد کی طرف سے محفوظ رکھا جائے۔					
134. سیکیورٹی اہلکاروں کو گشت کرنے کے لئے اسکول کی عمارت اور میدان کے تمام علاقوں تک رسائی حاصل ہو۔					
135. طالب علموں اور عملے کو پارکنگ اسٹیکرز دیئے جائیں تا کہ وہ اپنی منسوب کردہ جگہ پر پارکنگ کر سکیں۔					
136. پارکنگ ایریا میں طالب علموں کی رسائی صرف آمد اور روانگی کے اوقات میں ہو۔					
137. عملے اور زائرین کی پارکنگ کو نامزد / منسوب کیا جائے۔					
138. بیرونی ہارڈویئر کو تمام دروازوں سے ہٹایا جائے سوائے داخلی راستوں کے۔					

					139. گراونڈ فلور کھڑکیوں میں: » کوئی ٹوٹی ہوئی جھریاں نہ ہوں » تمام ہارڈوئیر کو ترتیب سے تالا لگا ہو
					140. تہہ خانے کی کھڑکیاں گرل لگا کر محفوظ کی جائیں۔
					141. جب کلاس روم خالی ہو تو دروازوں کو تالا لگایا جائے۔
					142. اعلیٰ خطرے کے علاقوں کو زیادہ محفوظ تالے اور الارم سسٹم لگا کر محفوظ بنایا جائے: » مرکزی دفتر » کیفے ٹیریا / کینٹین » کمپیوٹر لیبارٹریز » فن کے کمرے » سائنس کے کمرے » بیماروں کے کمرے » بجلی کے کمرے » فون لائن تک رسائی کی الماری
					143. اسکول کی وہ جگہیں جو استعمال میں نہ ہوں وہ اسکول کی سرگرمیوں کے بعد بند رکھی جائیں۔
					144. مرکزی دفتر میں دو طرفہ بات چیت کو ممکن بنایا جائے۔ » ہر کلاس روم میں (فون اور مواصلات موجود ہوں) » ڈیوٹی کی جگہ » عملے اور شعبہ جو عمارت سے باہر ہوں (ہر جگہ بات چیت کو ممکن بنایا جائے) » بسیں
					145. طالب علموں کو کوریڈور، میدان اور واش رومز میں گھومنے پھرنے سے روکا جائے۔
					146. ممنوع علاقے کی واضح نشاندہی کی گئی ہو۔
					147. طالب علموں کو اسکول کی عمارت اور میدان میں رسائی کو روکنے کے لئے تحریری حکمت عملی موجود ہو۔ جائزہ / نگرانی کی افادیت اور کنٹرول:۔

148. اسکول کم سے کم ایک سال میں منظم طریقے سے ساختہ اور غیر ساختہ مداخلت اور بچاؤ کے طریقوں کا جائزہ لے۔					
آفت سے بچاؤ کے لیے اسکول کی تیاری:۔					
عمارت کی مرمت:۔ 149. اسکول سال میں ایک بار اپنی عمارت کی نگرانی اور دیکھ بھال کا جائزہ لے۔ اسکول کے خطرے کی جانچ پڑتال / اسکول کا حفاظتی منصوبہ:۔					
150. اسکول وقفے وقفے سے آفت کے خطرے کی تشخیص کا جائزہ لے جس میں اسکول کے سبھی حصے دار موجود ہوں۔					
151. اسکول میں اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی موجود ہو جو سب سے حالیہ خطرے کی تشخیص کے نتائج سے متعلق ہو۔					
152. اسکول کا حفاظتی عملہ مناسب اوروسیع نما ئندگی کے ساتھ حفاظتی منصوبہ بندی میں اہم کردارادا کرے۔					
153. جوابی ہنگامی ٹیم قائم کی جائے جو تربیت یافتہ اور تیار ہو (ابتدائی انتباہ کی ٹیم، باہر نکالنے کی ٹیم، طبّی امداد کی ٹیم، تلاش اور بچاؤ کی ٹیم، سائٹ کی حفاظتی ٹیم)۔					
154. اسکول کو پیش آنے والے کسی بھی خطرے سے متعلق وسائل اور صلاحیتوں کا نقشہ تیار کیا جائے اور اسکول میں ایک اہم مقام پر لگایا جائے۔					
155. منصوبہ بندی کا سالانہ جائزہ لیا جائے۔					
156. اسکول کی حفاظتی کمیٹی منصوبہ بندی کرے اور انتظامیہ اس کا جائزہ لے۔					
157. اسکول قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر بحران کے رد عمل کی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک اچھی طرح سے منضم اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی کریں۔					

158. مندرجہ ذیل چیزیں منصوبے میں درج کردہ زمرہ جات میں شامل ہوں لیکن اس تک محدود نہ ہوں: » قدرتی آفت » حادثات » تشدد کااقدام » موت » بجلی کی غیرموجودگی » آگ » زلزلہ					
159. اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی کے درج ذیل اجزاء پر باقاعدگی سے عمل درآمد کئے جائیں: » تالا لگانا » لاک آوٹ » پناہ گاہ کی جگہ » عمارت خالی کرنا					
جسمانی اور نفسیاتی تحفظ:۔					
160. اسکول میں مناسب اور تربیت یافتہ اساتذہ موجود ہوں جو طالب علموں کی جسمانی اور نفسیاتی افزائش کو فروغ دے سکیں۔					
161. طالب علموں کے طرز عمل کی منصوبہ بندی موجود ہو۔					
162.طالب علموں کے طرز عمل کی منصوبہ بندی کا جائزہ لیا جائے اور سالانہ طور پر اپ ڈیٹ کیا جائے۔					
163.ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے لئے انصباطی منصوبہ بندی موجود ہو اور نافذ کی جائے۔					
164. معطلیات اور اخراجات کے متبادل نظم و ظبط کی منصوبہ بندی موجود ہو اور باقاعدگی سے استعمال ہوتی ہو۔					
165. خلاف ورزی کی توقعات اور نتائج کے سلسلے کی واضح طور پر وضاحت کی گئی ہو بشمول ہتھیار اور منشیات کے جرائم اور دیگر جرائم پر پابندیاں ہوں۔					
166. پالیسی ایک ایسا نظام فراہم کرے جس کے تحت عملہ اور طالب علم مسائل اور واقعات کی شناخت ظاہر کئے بنا اطلاع دے سکیں۔					

167. ایسے مخصوص طریقہ کار اور منصوبہ بندی موجود ہوں جس میں کلاس رومز کے باہر طلبہ کی نگرانی کے لئے عملے کے لوگ کی ذمہ داریاں ہوں جیسے کہ کوریڈور، کیفے ٹیریا، بیت الخلہ۔					
168. دھماکہ خیز مواد اور پُر تشدد طالب علموں کی اطلاع دینے کا نظام قائم کیا جائے۔					
169. واقعات کی اطلاع دینے کے نظام کا جائزہ لیا جائے اور سالانہ اپڈیٹ کیا جائے۔					
170. طالب علموں کو تنازعہ کے حل کے پروگرام تک رسائی حاصل ہو۔					
171. غصے پر قابو پانے کی صلاحیتوں میں طالب علموں کی مدد کی جائے۔					
172. بیداری پر زور دیا جائے۔					
173. جو طالب علم علمی خطرے سے دو چار ہوں ان کے لئے پروگرام دستیاب ہوں۔					
174. طالب علم اپنا اعتماد کھوئے بناء مدد کے لئے روجوع کر سکیں۔					
175. طلبہ اور عملہ زبانی، جسمانی اور غیر جسمانی بدمعاشی جیسے ای میلز دھمکیاں اور خارج ہونے سے روکنے کے لئے غنڈہ گردی کے نتائج اور پروگرامز سے آگاہ ہوں۔					
176. کردار کی تعلیم کو نصاب کا حصہ بنایا جائے۔					
177. انتظامیہ اور عملہ (بشمول حفاظتی ممبر) کو تنازعات کے حل کے طریقوں میں تربیت دی جائے۔					
178. اسکول کی حفاظت اور تشدد کی روک تھام کی معلومات کو باقاعدگی سے عملے کی ترقی کی منصوبہ بندی کا حصہ بنایا جائے۔					
179. اسکول تمام طلبہ کو آگے بڑھنے کے مناسب مواقع فراہم کرے۔					
180. والدین بچوں کے رویے اور ان میں بر وقت تبدیلیوں سے آگاہ ہوں۔					
181. لسانی، نسلی اور مذہبی اقلیتوں کے طالب علموں کی دیکھ بھال کے لئے منصوبہ بندی میں گنجائش موجود ہو۔					

182. ممکنہ آفتوں کے بارے میں خوفزدہ طلبہ کے خدشات اور خدشات کو ختم کرنے کے لئے سیکھنے کی سرگرمیوں کو فوری طور پر نافذ کیا جائے۔					
اسکول کی حفاظت اور کوآرڈینیشن میں حصہ لینے کا طریقہ کار:					
183. تباہی کے انتظامات کے لئے اسکول کے طلبہ، والدین کمیونیٹی کے عملے کو شامل کرنا ہوگاتا کہ تباہی کے انتظامات کا عملی جائزہ لیا جاسکے					
184. تمام اسکولوں کے عملے، والدین / سرپرست، طلبہ، اسکول کی حفاظت میں ملوث صوبائی سرکاری اداروں کو اسکول کی حفاظتی منصوبہ بندی میں عملدرآمد میں شرکت کا موقع دیا جائے۔					
185. والدین / اساتذہ کو نسل کے اجلاسوں میں آفت کے انتظامات کو باقاعدگی سے موضوع کا حصہ بنایا جائے۔					
186. SSC میں والدین، طلبہ اور کمیونیٹی کے عملے کی نمائندگی ہو۔					
187. SSC مہینے میں ایک بار ضرور ملے۔					
188. SSC میں CDM کے درمیان قریبی تعلقات اور مشترکہ کاروائی ہو					
189. اسکول کو کمیونیٹی پر مبنی آفت کے خطرے میں کمی اور انتظامات کامرکز بننا چاہیے۔					
190.طلبہ اسکول کی حفاظتی ٹیم میں نمائندگی کریں۔					
191. اسکول میں تشدد کی روک تھام کے لئے اور حفاظت کے مسائل سے متعلق طالب علموں کورہنمائی کے مواقع فراہم ہوں۔طلبہ کو مناسب طریقے سے ہدایت کی جائے کہ وہ تشدد کا شکار ہونے سے خود بچیں (یعنی اعلیٰ خطرے سے بچنے کے لئے۔)					
192. کمیونیٹی اسکول کے ایسے پروگرامزاور سرگرمیوں کی حمایت کرے جس میں حفاظت اور غیر تشدد تعلیم دی جاتی ہو۔					
193. اسکول کی سرگرمیاں، خدمات اور نصاب طالب علموں اور کمیونیٹی کی خصوصیات کی عکاسی کرتی ہو۔					
194. اسکول کا حفاظتی منصوبہ آس پڑوس کے جرائم اور خطرناک حالات کی بھی عکاسی کرے۔					

195. والدین اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی اور حکمت عملی کا ایک لازمی حصہ ہوں، اسکول کی حفاظت کی منصوبہ بندی میں کمیونیٹی گروپ بھی شامل ہوں۔					
تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی:					
196. اسکول میں تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی کی جائے جس میں کسی بھی قدرتی یا انسانی ساختہ آفت کی تازہ ترین 72 گھنٹوں کے دوران کاروائی کی جا سکتی ہو۔					
197. تعلیم کے تسلسل کی منصوبہ بندی میں متبادل جگہوں پر سیکھنے کی سہولیات، لچکدار ٹائم ٹیبل، کردار اور ذمہ داری، بچوں کی حفاظت کی ذمہ داری، نفسیاتی سماجی حمایت، سیکھنے کا مواد اور متبادل سکھانے کے طریقے موجود ہوں۔					
معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ہنگامی منصوبہ بندی:					
198. اسکول کا معیاری آپریٹنگ طریقہ کار ہونا چاہیے جس میں انخلاء، حفاظتی اور سیکیوریٹی مشقیں موجود ہوں (آگ پر قابو پانے کی مشقیں، زلزلہ سے محفوظ رہنے کی مشقیں، حفاظتی مشقیں) طبّی امداد، ڈھونڈنے اور بچانے کی مشقیں۔					
199. اسکول کے پاس ایک ہنگامی منصوبہ موجود ہوجس میں سوچا سمجھا منظر نامہ ہو کسی بھی خطرے کے خلاف۔					
200. معیاری آپریٹنگ طریقہ کار اور ہنگامی منصوبہ بندی کی سالانہ اور ہر آفت کے بعد فوری طورپر نظر ثانی ہو۔					
201. معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کے مطابق باقاعدگی سے مشقیں اور باہر نکلنے کے کچھ اطلاع شدہ اور کچھ غیر اطلاع شدہ کم سے کم مہینے میں ۳ مرتبہ کئے جائیں۔					
202. باہر نکالنے والے عملے کی نشاندہی کی جائے جس میں اسکول کے لوگ بھی شامل ہوں: » قانون نافذ کرنے والے » آگ سے بچاؤ کا عملہ » ہنگامی جواب دہندگان » دوسرے					
203. ذمہ داریاں منسوب کی جائیں					
204. مشقوں کی اقسام کی شناخت کی گئی ہو					

205. مشقوں کے اوقات کا علم ہو					
206. جو لوگ مشق میں حصہ لیں گے ان کی شناخت کی گئی ہو					
207. مشق کا مقصد اور دائرہ کار تیار کیا گیا ہو					
208. مخصوص اشیاء، طریقہ کار کے ضابطہ اخلاق کی مشق کی شناخت کی جائے۔					
209. اسکول کے حفاظتی اور تحفظ کے طریقہ کار پر اسکول کے عملے اور طالب علموں کے ساتھ مل کر نظر ثانی کی جائے۔					
210. ہنگامی ذمہ داریوں پر نظر ثانی کی جائے۔					
211. اسکول کی مشقوں کے منصوبوں کے بارے میں والدین کو آگاہ کیا جائے					
212. مواصلاتی ضابطہ اخلاق کی نظر ثانی اور جانچ کی جائے۔					
213. ہنگامی انتباہ / اعلان اسکول میں ہر جگہ واضح طور پر سنا اور سمجھا جا سکے۔					
214. اسکول کے ہنگامی طریقہ کار کے مطابق ضابطہ اخلاق اور طریقہ کاروں پر عمل کرتے وقت طالبہ اور عملہ خود کو محفوظ اور مطمئن محسوس کریں۔					
215. اساتذہ / کلاس رومز کا مرکزی دفتر سے رابطہ کرنے کا ذریعہ / طریقہ کار موجود ہو۔					
216. کوریڈور، واش رومز اور کھلے علاقے میں طلبہ اور عملے کے لئے بنائے گئے طریقہ کارپر عمل درآمد کیا جائے۔					
217. کیفے ٹیریا / کینٹین اور عمارت کے باہر طلبہ اور عملے کے لئے بنائے گئے طریقہ کار پر عمل درآمد کیا جائے۔					
218. ایسے اجلاس منعقد کئے جائیں جس میں کارآمد معلومات اور سیکھے گئے سبق کے طریقہ کاروں میں بہتری لانے کے بارے میں بات چیت ہو اور جس میں اہم لوگ شریک ہوں۔					
219. مشقوں کے بعد ایک دستاویز تیار کی جائے اور اہم لوگوں کے ساتھ بانٹی جائے۔					
220. جس میں مشق کے بارے میں مشاہدات اور بہتری کے لئے تجاویز ہوں۔					

221. منصوبوں اور طریقہ کاروں پر نظر ثانی کی جائے اور انہیں جدید بنایا جائے جو مشقوں کے بعد کی تجاویز میں ضروری ہو۔					
222. بہتر منصوبہ بندی مخصوص اقداماتی کاموں کی شناخت کرتی ہو انہیں ذمہ دار افراد کو سونپا جائے اور ان کی تکمیل کے لئے اہداف مقرر کئے جائیں۔					
223. مشقیں مختلف اوقات میں منعقد کی جائیں مثال کے طور پر وقفے کے وقت، آمد اور روانگی کے وقت وغیرہ۔					
آگاہی بڑھانا / وکالت / صلاحیت میں اضافہ:۔					
224. اسکول میں آفت کے خطرے میں کمی کے بارے میں بیداری کی سرگرمیوں کے باقاعدگی سے پروگرام منعقد کئے جائیں جس میں والدین، طلبہ، اساتذہ اور کمیونیٹی کے ممبران کو مدعو کیا جائے۔					
225. اسکول آفتوں کی تیاری اور خطرہ میں کمی کے مشغلات کو فروغ دیں اور آگاہی پیدا کریں جس میں ذرائع ابلاغ کا استعمال کریں جیسے کہ مختصر اطلاع نامہ، خصوصی تقاریب ظاہر کرنا اور نمائش۔					
226. اسکول کی حفاظت میں ایک با اثر اور تخلیقی کردار ادا کرنے کے بارے میں اساتذہ کو پیشہ ورانہ تربیت دستیاب کرے۔					
227. اساتذہ کو طالب علموں کو خطرے میں کمی کو سکھانے کے لئے پیشہ ورانہ تربیت دستیاب ہو اور کس طرح طالب علموں کو بیداری بڑھانے اور وکالت میں شامل کیا جائے۔					
228. اساتذہ کی تیاری اور خطرے میں کمی کے بارے میں سیکھنے والے مواد اساتذہ کے لئے اپنی کلاس میں استعمال کرنے کے لئے دستیاب ہو۔					
229. اسکول خود سے تباہی کو روکنے والا ادارہ بننے کی کوشش کرے جس میں اسکول کی حفاظت کے لئے تمام لوگوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہو۔					
بچوں سے متاثرہ آفت کی تیاری اور خطرے میں کمی کی تعلیم:					
230. کلاس رومز میں طالب علموں کے لئے سیکھنے کا وقت دستیاب ہو اور اسکول اور کمیونیٹی میں آنے والی آفت کی تیاری اور خطرے کے خاتمے میں بھرپور شرکت کے لئے لازمی صلاحیتوں اور مہارت کو فروغ دیا جائے۔					

231. آفت کی تیاری اور خطرے کے خاتمے کے بارے میں فعال سیکھنے کے لئے طالباء کواضافی مواقع اور واقعات دستیاب ہو۔					
کارکردگی کی نگرانی اور تشخیص:					
232. اسکول میں آفت کی تیاری اور خطرے میں کمی کے ہر اہم پہلو کی سالانہ کی بنیاد پر نگرانی اور جائزہ لیا جائے۔					
233. ایک وسیع نگرانی کے طریقہ کار اور اشارے کو تیار کیا گیا تھا تاکہ اس بات کی یقین دہانی کی جا سکے کہ عمارتی کوڈ پر سختی سے عمل درآمد کیا گیا ہے جگہ منتخب کرتے وقت، خاکے تیار کرتے وقت، تخمینہ کے وقت، مواد کے انتخاب کے وقت، تعمیر اور DDR کے پہلو۔					
234. نگرانی اور تشخیص کو ایک شراکت ورانہ انداز میں منعقد کیا جائے جس کے عمل میں تمام اسکول کمیونیٹی شامل ہوں اور اس کے نتائج اسکول کمیونیٹی کے ساتھ بانٹے جائیں۔					
235. سالانہ نگرانی اور تشخیص کے عمل کے نتائج کو خاص طور پر اسکول کے حفاظتی منصوبہ بندی میں مزید ترقی کے لئے شامل کیا جائے۔					
رد عمل اور بازیابی:۔					
فوری ضروریات کا تخمینہ:۔ 236. تباہی کی فوری تشخیص کے بعد اسکول کی ضروریات، ممکنہ عمل اور وسائل کی طلب کی شناخت کی جا سکے۔					
237. متعلقہ حکام کی طرف سے فوری ضروریات کی تشخیص کی جائے۔					
238. معلومات اکھٹی کرنے کے بعد متعلقہ حکام کے ساتھ بانٹی جائے۔					
بحران کے بعد طلبہ کی نفسیاتی معاونت:۔ 239. بحران کے بعد طالب علموں کی رہنمائی اور مشورہ دئے گئے ہوں آفتی بحران کے صدمے سے گزرنے کے لئے۔					
240. بحران کے بعد صدمے کے انتظامی اقدامات اور سرگرمیوں کو نافذ کیا جائے۔					

241. طلبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اپنے ساتھ پیش آنے والے خطرات اور آفت کے تجربات پر تبادلہ خیال کریں۔					
242. طالب علم بحران کے بعد تشخیص میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔					
243. طالب علم بحالی کی کوششوں میں بھرپور حصہ لیں۔					
نئے سلسلے کے لئے کارکردگی کی نگرانی / تشخیص/ منصوبہ بندی:۔ 244. جب تباہی کے بحران میں کسی حد تک کمی واقع ہو جائے تو اسکول میں خطرے کی روک تھام اور تخفیف اور تیاریاں اور خطرے کو کم کرنے کے اقدامات کی تشخیص کی جائے اور حاصل کئے گئے سبق کی نشاندہی کی جائے۔					
245. تمام حصے داروں کی رائے محفوظ کی جائے۔					
246. دستاویز تیار کئے جائیں جس میں مستقبل کے اقدامات اور تجویز دی گئی ہو۔					
247. نگرانی اور تشخیص کے عمل کی پیروی کی گئی ہے۔					

تصاویر ی ثبوت

ذیل میں دیئے جانے والے علاقوں کی تصویریں لیں. اسکول سیفٹی پلان ((جہاں بھی قابل اطلاق ہو) کے عمل سے پہلے اور بعد میں تصاویر لی جانے.

براہ کرم جانچ پڑتال والے بکس میں () ڈالیں (جہاں بھی قابل اطلاق ہو):

1. اسکول کی سائٹ (ارد گرد کا علاقے واضح طور پر نظر آتا ہو).
2. ہر طرف سے عمارت کا مکمل نقطہ نظر.
3. تمام داخلی اور خارجی راستے
4. باہر نکلنے کا راستہ اور جمع ہونے کے لئے محفوظ مقامات.
5. اسکول کی حد کی دیوار.
6. اسکول کے کھیل کا میدان اور بیرونی
7. واضح طور پر نظر آنے والی کھڑکیوں اور دروازوں کے ساتھ کوریڈوروں کی تصاویر سمیت سکول داخلہ.
8. سیڑھیاں
9. نقصان دہ اشیاء کے لیے اسٹوریج کے مقامات
10. بیت الخلہ

11. اسکول کینٹین
12. لیبارٹریز (اگر کوئی ہے)
13. پارکنگ کے علاقے.
14. حفاظتی ناقہ (اگر کوئی ہے).
15. آگ بجھانے کا سامان
16. اس کے علاوہ کسی اور علاقے کو توجہ کی ضرورت ہے

اسکورنگ سسٹم

1. 0 کا مطلب '‹واضح نہیں››

2. 1 کا مطلب 'کچھ واضح›

3. 2 کا مطلب 'واضح›

4. 3 کا مطلب 'مضبوط واضح›

5. '‹قابل اطلاق نہیں›› کے لئے کوئی اسکور نہیں دیا جائے گا. '‹قابل اطلاق بیانات›› کی کل تعداد کی کل تعداد سے کٹوتی کی جائے گی

6. فی صد حاصل کرنے کے لئے مجموعی سکور کو کل سکور سے تقسیم کیا جائے گا اور 100 سے ضرب دیا جائے گا

7. مندرجہ ذیل طور پر حفاظتی معیار کا تعین کرنے کے لئے حساب:

کل مارکس وصول _____

(سوالات کی تعداد x 3)

8. اسکول کی سیفٹی کا معیار: _____

اسکول سیفٹی معیار کے لئے:

مطلوبہ اسکور	اسکول سیفٹی معیار
کم سے کم 90 % اسکور کے ساتھ کسی بھی اجزاء میں	مثالی
کم سے کم 70 % اسکور کے ساتھ کسی بھی اجزاء میں	خواہش مند
کم سے کم 50 % اسکور کے ساتھ کسی بھی اجزاء میں	کم سے کم

پرنسپل کے دستخط: _____ کوآرڈینیٹر کا دستخط: _____

تاریخ: _____ تاریخ: _____

منسلکہ 3: ٹیوٹوریل ریسرچ (TE)

نوشہرہ ماڈل سکول فار گرلز اینڈ بوائز

نوشہرہ ماڈل سکول برائے لڑکے اور گرلز نو اسماعیل روڈ، نوشہرہ پر واقع ہے، جس کے برعکس شہر کے پرانے حصے کے متعدد آبادی رہائشی علاقے ہے۔ سکول کے دو اطراف چھوٹے سائز کی دکانوں اور مقامی کریانہ کے اسٹورز ہیں، جبکہ پچھلی جانب کھلی جگہ ہے جہاں لوگ شام میں عام طور پر کرکٹ کھیلتے ہیں۔

شہر میں 3 درخت اور 47 یونین کونسل ہیں۔اس کے مغرب میں پشاور، شمال مغربی چارسدہ اور مردان، مشرق میں صوابی اور اس کے جنوب مشرق میں اٹک ہے۔شہر کی آبادی تقریباً 13,95,000 ہے۔

نوشہرہ میں فروری، مارچ، جولائی اور اگست کے مہینوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے (تقریبا 60 فیصد)۔ بنیادی طور پر، آب و ہوا گرم اور ذیلی نمی ہے کیونکہ اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر ہے۔شہر کو قدرتی اور انسانی خطرات کا سامنا ہے جن میں دریاؤں میں آنے

والے سیلاب، زلزلہ، لینڈ سلائیڈنگ ، زمین کا خراب ہونا، کیڑوں کے حملوں اور بڑے پیمانے پر بے گھر پناہ گزین کی آمد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔

اسکول کی عمارت کابل دریا سے تقریبا 9 کلومیٹر دور ہے۔چونکہ کابل دریامیں 7 بڑے دریا گرتے ہیں اور اٹک کے قریب دریائے سندھ کے پانی میں شامل ہوتا ہے اس لئے اسے سیلاب کے خطرات کا سامنا ہے۔2010ء میں سیلاب نے شہر بھر میں بہت زیادہ نقصان پہنچایا۔ دریا کے سیلاب کے دوران، انتباہ کا وقت عام طور پر 6۔10 گھنٹے ہے ۔ویسے تو اس علاقے میں کچھ قابل ذکر سیلاب 1983،1905، 1988 اور 1992 میں ہیں، لیکن تاریخ کا سب سے بدترین سیلاب 2010 میں آیا جس نے بنیادی ڈھانچے، سرکاری تنصیبات، تعلیمی اداروں، مالکان اور رہائشی خصوصیات میں زبردست نقصان پہنچایا۔

شہر کے پہاڑی علاقے کی وجہ سے سیلاب اکثر و بیشتر آتا رہتا ہے۔ جب بھی بھاری بارش ہوتی ہے تو دریاوں میں تغیانی آجاتی ہے اور بڑے پیمانے پر نقصان پہنچتا ہے، لیکن بنیادی طور پر شہر کے مرکز میں ایسا نہیں ہوتا۔

2010 کے سیلاب کے دوران، نوشہرہ ماڈل سکول مکمل طور پر پانی میں ڈوب گیا تھا۔ باہر کی دیوار کی دیوار کا ایک بڑا حصہ گر گیا، حدوں کی دیوار کے دیگر حصوں میں بھی بہت سے درختوں کے ساتھ ساتھ عمارت خود اور فرنیچر تقریبا مکمل طور پر تباہ ہوگیا تھا۔شارٹ سرکٹ کی وجہ سے وہاں ایک آگ کا واقعہ رونما ہوا تھا جس کے بعد اب تک نئی وائرنگ نہیں کی گئی ہے اور وہاں مزید آگ لگنے کا بہت خدشہ ہے۔

2015 میں زلزلے نے عمارت کی ساخت کو بھی نقصان پہنچایا، جو 25 سال پرانی ہے۔ زلزلے سے اسکول کی دیوار بہت سی جگہوں میں ٹوٹ گئی ہے ۔

قریبی اسپتال تقریباً 20 کلومیٹر دور ہے جبکہ پولیس اسٹیشن 17 کلومیٹر دور ہے جہاں ہر وقت تقریباً 25 پولیس افسران تعینات ہیں۔عام طور پر خیبر پختونخواہ صوبے اور نوشہرہ خاص طور پر ماضی میں متضاد افراد کو شامل ہونے والے مخصوص واقعات کی گرفت میں ہے، لہذا علاقے اس طرح کے خطرات سے کافی خطرناک ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے سیکیورٹی مضبوط کرنے کا تمام تعلیمی اداروں کو مشورہ دیا ہے۔ اس کے بعد سے اسکول نے مناسب حفاظتی اقدامات کیے ہیں تاہم ابھی بھی بہت کچھ بھی ہوسکتا ہے۔دو ریٹائرڈ فوجی (مسلح محافظ) ہیں جو ہر گھڑی ڈیوٹی سر انجام دیتے ہیں۔ ان گارڈوں میں سے ایک داخلی دروازے پر رہتا ہے، جبکہ دوسرا عمارت کی چھت پر موجود رہتا ہے ۔ اسکول

میں آنے کے اوقات کار 8 بجے سے 10 بجے ہوتے ہیں۔ جس کے لئے ہر آنے والے کو اپنا شناختی کارڈ دکھانا ہوتا ہے۔ سیکورٹی کلیئرنس حاصل کرنے کے لئے کینٹین اور اسکول کے بس ڈرائیور سمیت اسکول میں ملازمین کو ضرورت نہیں ہے۔

یہ دو منزلہ عمارت ہے جس کے ساتھ ہر منزل پر 6 کلاس روم ہیں۔اس اسکول میں ایک کمپیوٹر لیبارٹری، ایک آڈیٹوریم، ایک اسٹاف روم، منتظم دفتر

اور پرنسپل کا دفتر ہے۔ پرنسپل اور ایڈمن آفس، اور آڈیٹوریم گراونڈ فلور پر واقع ہے جبکہ اسٹاف روم اور کمپیوٹر لیبارٹری پہلی منزل پر ہے۔۔ گرلز کے ٹوائلٹ (6 اسٹال) آڈیٹوریم کے قریب گراؤنڈ فلور پر واقع ہے جبکہ لڑکوں کے ٹوائلٹ (6 اسٹال) پہلی منزل پر واقع ہیں۔ پرنسپل کے دفتر کے اندر ایک باتھ روم ہے، ایک عملہ کے کمرے کے اندر اور ایڈمن آفس کے اندر عملے کے لئے ایک اور ہے۔ اس اسکول میں دو بڑے کھیل کے میدان ہیں۔

فلور طلباء کی تعداد اساتذہ کی تعداد

اساتذہ کی تعداد	طلباء کی تعداد	فلور	کلاس روم
1	16	گراؤنڈ	1 – A
1	15	گراؤنڈ	1 – B
1	20	گراؤنڈ	2 – A
1	16	گراؤنڈ	2 – B
1	18	گراؤنڈ	3 – A
1	21	گراؤنڈ	3 – B
1	18	پہلی منزل	4 – A
1	19	پہلی منزل	4 – B
1	26	پہلی منزل	5 – A
1	25	پہلی منزل	5 – B
1	22	پہلی منزل	6 – A
1	24	پہلی منزل	6 – B

فی الحال اسکول کے منتظمین میں 16 اساتذہ اور 10 ملازمین ہیں۔ 6 بچے معذور ہیں اگرچہ عمارت میں معذور افراد کی نقل و حرکت میں مدد کرنے کے لئے کوئی خاص اسٹرکچر کی سہولت نہیں ہے۔

ضرورت:

آپ کو اسسٹنٹ اسکول سیکورٹی آفیسر پرنسپل / اسکول سیکیورٹی آفیسر کی حیثیت سے تعینات کیا گیا ہے۔ چونکہ آپ نے حال ہی میں سکول کی حفاظت پر این ڈی ایم اے کی تربیت حاصل کی ہے آپ کوا سکول سیفٹی کمیٹی ٹیم کے دیگر ارکان کے ساتھ نوشہرہ ماڈل سکول کے اسکول سیفٹی پلان تیار کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔

سکول سیفٹی پلان میں لازمی ہے:

- اسکول کا ایک تفصیلی پروفائل ہے
- ہر کمرے میں اسٹرکچر اور غیر اسٹرکچرل رسک کی تشخیص ہوئی ہو
- اسکول کی انوینٹری، آلات اور سہولیات کی مکمل تفصیلات دستیاب ہوں
- ایسے تمام عوامل پر غور کیا گیا ہو جن سے اسکول کو خطرات ممکنہ طور پر لاحق ہوسکتے ہوں
- اسکول سیفٹی کمیٹی کی تفصیلی پروفائل ہو
- منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے شیڈول میں شامل آٹھ اقدامات ہوں

اسکول سیفٹی کمیٹی جائزہ لینے، منصوبہ بندی کو فروغ دینے اور حل پیش کرنے کے لئے ذمہ دار ہے

منسلکہ 4: انفرادی مشق (IE)

اظہر پبلک سکول

اظہر پبلک اسکول زاہد روڈ راجن پور (تحصیل روجھان) جنوبی پنجاب میں واقع ہے۔زاہد روڈ ایک چھوٹی سی سڑک ہے یہ انڈس ہائی وے سے تقریبا 4 کلومیٹر دور ہے۔روجھان کی آبادی 13,031نفوس پر مشتمل ہے اور سمندر کی سطح سے اوپر 70 میٹر بلند ہے۔

راجن پور ضلع دریائے سندھ کے دونوں اطراف پر واقع ہے، شمال مشرق وسطی مظفر گڑھ اور رحیم یار خان ہیں ،اور شمال میں ڈیرہ غازی خان ہے۔ جنوب میں سندھ دریا کے قریب جیکب آباد ہے جبکہ مغرب پر ضلع ڈیرہ بگٹی اور بلوچستان کا برخان ہے۔12,318 اسکوئر کلومیٹر کے علاقے میں،راجن پور کی آبادی کثافت 90افراد فی مربع ہے۔

سیلاب تقریبا ہر سال ضلع راجن پور پر اثر اندازہوتا ہے۔ بنیادی طور پر دو اہم عوامل کی وجہ سے: ایک پہاڑی تودوں اوردوسرا دریا میں سیلاب صرف گزشتہ سال (2015)، جون / جولائی میں مون سون کا موسم شروع ہوا جس میں طوفان کی بارشوں نے سلیمان ماؤنٹین رینج کے علاقوں پر بھاری فلیش سیلابوں کو جنم دیا۔

مون سون کے موسم کے دوران ارد گرد کے علاقوں میں تین نالوں یعنی گاندانالا، دررا اور کوٹلی اکثر بھاری بارشوں کی وجہ سے زیادہ سیلاب پیدا کرتے ہیں

دریا کے قریب ہونے کے باعث جولائی / اگست کے دوران ضلع (کچی زون) کے مشرقی حصے میں دریا سے اکثر سیلاب کا بہاؤ ہوتا ہے ۔ یہ دریائی سیلاب تینوں اضلاع یعنی یعنی جمپر، راجن پور اور روجھان کے دریا کے بیلٹ کے ساتھ والے علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لیتاہے۔ ضلع کے مغربی حصے اکثر سیلابوں کی طرف سے متاثر ہوتے ہیں جو سلیمان پہاڑی سلسلے میں تیار ہوتی ہے۔ یہ دونوں خطرات دونوں علاقوں میں بھاری نقصان لاتے ہیں جو تقریبا 80 فیصد علاقے اور تقریبا 60 فیصد آبادی کا احاطہ کرتا ہے، گھروں، مویشیوں، زمینوں اور فصلوں اور دیگر عمارات کو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

جب سیلاب سیلاب کی صورت میں، مقامی رہائشیوں کو دور دراز کے وقت دستیاب ہونے پر، دریا کے سیلاب کے برعکس محفوظ محفوظ ہونے کے لئے صرف 90 منٹ یا اس سے کم ہے۔پولیس سٹیشن اسکول سے تقریبا پانچ کلومیٹر دور واقع ہے جہاں عام طور پر 15 پولیس اہلکار ایک ہی وقت میں تعینات ہیں۔ اسکول کی عمارت رہائشی علاقے سے گھری ہوئی ہے۔ اسکول کی تعمیر کے پیچھے ایک خالی پلاٹ موجود ہے، جہاں پر سیلاب کا پانی (تقریبا 800 میٹر فاصلے پر) اکثر و بیشتر جمع ہوجاتاہے۔

اظہر پبلک اسکول میں 6 کلاس روم، 1 کیفیٹیریا، 1 آڈیٹوریم / ہال، ایڈمنسٹریشن آفس، پرنسپل کا دفتر اور اساتذہ کے اسٹاف کے کمرے کے ساتھ ایک سنگل پرائمری اسکول، 1 ریسٹ روم اور 3 اسٹال قائم ہیں اساتذہ کے لئے عملے کا کمرہ اور ایک کے پرنسپل کے دفتر کے اندر واقع ایک اضافی کمرہ (سنگل اسٹال) ہے۔ اسکول میں کوئی کھیل کا میدان نہیں ہے، لیکن ایک کھلا صحن ہے۔ وہاں کوئی لائبریری، کمپیوٹر لیبارٹری یا سائنس لیبارٹریز بھی نہیں ہے۔ اوسط ہر کلاس میں ہر طبقے کے تقریبا 30 بچے ہیں ایک بلیک بورڈ ہے۔ کلاس روم کے اندر کوئی پاور ساکٹ نہیں ہے۔

اظہر پبلک اسکول 2007 میں پروفیسر اظہر صدیق کی جانب سے تعمیر کردہ کم فیس کا نجی اسکول ہے جو ادارے کے پرنسپل بھی ہیں۔ اس وقت اسکول میں 12 اساتذہ (تمام مرد) کے ساتھ انتظامیہ میں 4 لوگ ملازم ہیں۔ اسکول میں معذور 4 بچے بھی موجود ہیں، اگرچہ عمارت میں معذوروں کی نقل و حرکت میں مدد کرنے کے لئے کوئی مخصوص اسٹرکچرل سہولت نہیں ہے۔ سکول کی عمارت سیمنٹ کی ہے لیکن گزشتہ چند برسوں میں سیلابوں نے بیرونی دیواروں کو خراب کر دیا ہے اور بحالی کی کوئی کوششیں نہیں کی گئی ہیں۔

گزشتہ سال، سیلاب کے موسم کے دوران اظہر پبلک اسکول کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ سیلاب میں بہنے والا سارا ملبہ (شاخیں، پتھر، مٹی اور درخت) سے پورا اسکول بھر گیا۔ جبکہ کلاس روم کے اندر بھی مٹی بھری ہوئی تھی۔ کرسیاں اور میزیں سمیت فرنیچر بھی مٹی میں ڈھک گئی تھیں۔ اس وقت اسکول کی عمارت ٹھیک تھی لیکن بعد میں یہ مخدوش ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ انتظامی دفتر میں سکول ریکارڈ بھی دیگر قابل قدر اسکول کے مواد کے

ساتھ پانی اور مٹی میں ڈوب گئی۔ایڈمن آفس میں ایک ٹیلیفون سیٹ ہے، لیکن اب خراب ہے۔ صرف خراب چیزوں میں سے کچھ بعد میں تبدیل کردیئے گئے، اور زیادہ تر فرنیچر اب بہت خراب شکل میں ہے۔

2014 میں قریبی شہر مظفر گڑھ میں ایک سکول کو بعض مجرموں نے یرغمال بنالیا تھا اس کے بعد سے ضلع انتظامیہ نے علاقے میں اسکول کی سیکورٹی سخت کی ۔ تاہم اظہر پبلک سکول کی بیرونی دیوار صرف 6 فٹ ہے جس میں کچھ جگہوں پر بھی خرابی بھی پیدا ہوگئی ہے۔ وہاں ایک ہی چوکیدار ہے وہ بھی غیر مسلح ہے اور اسکول کے سامنے دروازے کی طرف کھڑا رہتا ہے عمارت کے پیچھے کا دروازہ مستقل طور پر بند کر دیا گیا ہے۔

ضرورت:

آپ کو اسسٹنٹ اسکول سیکیورٹی افسر کے طور پر پروفیسراظہر صدیق نے اپوائنٹ کیا ہے جو خود بھی ا سکول کے سیکورٹی آفیسر ہیں۔ چونکہ آپ نے حال ہی میں سکول کی حفاظت پر این ڈی ایم اے کی تربیتی تربیت کی، آپ کواظہر پبلک اسکول کے لئے سکول سیفٹی پلان تیار کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ سکول سیفٹی پلان میں لازمی ہے:

1۔ اسکول کا تفصیلی پروفائل

2۔ کمرے میں ساختہ اور غیر ساختہ خطرہ کی تشخیص

3۔ اسکول کے سامان، آلات اور سہولیات کی صلاحیت کی فہرست

4۔ علاقے کی کمزوری کو نمایاں کریں

5۔ اسکول سیفٹی کمیٹی کی تفصیلی پروفائل ہے

6۔منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے شیڈول میں شامل آٹھ اقدامات

7۔اسکول کو لاحق ماضی اور حال کے تمام خطرات کا احاطہ کریں اور جو مستقبل میں بھی مسائل پیدا کرسکتے ہیں۔

آپ بطوراسکول سیکورٹی آفیسر ایس ایس پی کے مطابق، تشخیص پرو فارما کی جانچ پڑتال کے ساتھ حفاظتی منصوبے کی ترقی اور اس کو تیار کرنے کے لئے مکمل طور پر ذمہ دار ہیں۔

منسلکہ 5: سمری تشخیص کے لئے گریڈنگ کی درجہ بندی

(اسکول سیفٹی پلانز اور تشخیص چیک لسٹ) پر شرکاء کو گریڈ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ٹیمپلیٹ کا استعمال کریں۔

GRADE & PERCENTAGE	گریڈ اور تناسب اسکول سیفٹی پلان کے جائزے کی معلومات
90فیص-د100فیصد گریڈ A	معلومات وسیع اور گہری دونوں میں جامع ہے. شرکاء4 مفادات اور ان کے درمیان تعلقات، اور / یا عمل کرنے کے نظریہ سے تعلق رکھنے کے لئے متعدد نسبتا صلاحیت کا مظاہرہ کرتا ہے. آزاد سوچ کے واضح ثبوت. پیشکش انتہائی معقول، روانی اور درست ہے. مادہ ایک توجہ مرکوز میں پیش کیا جاتا ہے، تاکہ دلیل کو برقرار رکھنے میں مدد ملے.
80فیص-د89فیصد گریڈ B	معلومات کی بنیاد تازہ ترین اور متعلقہ ہے، لیکن یہ وسیع یا گہری نہیں ہوسکتی ہے. سکول سیفٹی پلان ٹیمپلیٹ بھر میں تصورات اور ان کے درمیان تعلقات کے مکمل مفکوم کی عکاسی کرتا ہے، اور تربیت کرنے کے لئے سیکھنے والے اصولوں سے متعلق ایک اہم صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے. پریزنٹیشن بہت اچھی ہے، عام طور پر اچھی طرح سے توجہ مرکوز کرنے والے مواد، ایک اعلی درجے کی سوادریی کے ساتھ ساتھ عکاسی کرتے ہیں. دلائل کبھی کبھی شاندار، یہاں تک کہ شاندار، اور حقیقی آزاد سوچ کی عکاس ہوسکتی ہے، لیکن اس سطح پر ہمیشہ مسلسل نہیں.
70فیصد79فیصد گریڈ C	گریڈ سی دلائل عام طور پر متعلقہ ہیں لیکن ضروری نہیں جامع ہوسکتی ہے. شرکاء4 کے بارے میں کیا خیالات ظاہر ہوتے ہیں، لیکن تصور کرنے کی صلاحیت، اور / یا عملی طور پر پی ایس ایس ایف کے اصولوں سے متعلق کرنے کے لئے، کافی محتاط ہے. دلائل کے بجائے اس کا دعوی کا باقاعدگی سے استعمال.
فیل گریڈD	گریڈ ڈی کچھ درستگی لیکن چھوٹی سی مطابقت؛ بہت کم متعلقہ دعوی. کم سے کم بیداری جو تصورات موجود ہیں. کام اکثر واضح نہیں ہے. مواصلات اکثر غیر معتبر ہے. پیشکش غریب ہے.

منسلکہ 6 پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک کی تربیت کا جائزہ

کل نمبر

درست جواب کا انتخاب کریں ۔ ہر سوال پر ا مارک ملے گا

ا۔ پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (پی ایس ایس ایف)درج ذیل کو ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں شامل کرتا ہے

A۔ انٹرنیشنل اسکول سیفٹی فریم ورک

B۔جامع اسکول سیفٹی فریم ورک

C۔ ڈیزاسٹر رسک ری ڈکشن فریم ورک

۲۔پی ایس ایس فریم ورک میں مندرجہ ذیل تین آپریشنل جہتیں شامل ہیں

A۔روک تھام اور تخفیف ، تیاری اور خطرات میں کمی،رسپانس اور ریکوری

B۔تیاری اور تخفیف،روک تھام اور خطرات میں کمی،رسپانس اور ریکوری

C۔ان میں سے کوئی بھی نہیں

۳۔پی ایس ایس ایف کا بنیادی تصور ہے:

A۔ خطرات میں کمی

B۔برداشت پیدا کرنا

C۔ خطرات کے انتظامات

۴۔روک تھام اور تخفیف میں تجویز کردہ اقدامات میں شامل ہیں:

A۔محفوظ جگہ کا انتخاب، تعمیراتی ضابطہ کی پابندی، بلڈرز کی تربیت

B۔تعلیم میں تسلسل کی منصوبہ بندی،آگاہی /ایڈوکیسی اور صلاحیتوں میں اضافہ

C۔ ضروریات کا تیز تر جائزہ، بعد از بحران طالب علموں کو نفسیاتی مدد دینا

۵۔اسکول کی تمام عمارتوں کو بلڈنگ کی دیکھ بھال مندرجہ ذیل مدت میں کرلینی چاہیے:

A۔سال میں ایک مرتبہ

B۔دو سال میں ایک مرتبہ

C۔ ان میں سے کوئی نہیں

۶۔ہر اسکول کے لئے مندرجہ ذیل معیاری آپریٹنگ طریقہ کارلازمی ہیں:

A۔آتشزدگی سے نکلنے کا ایس او پی،زلزلہ سے بچنے کا ایس او پی، عمارت کے گرنے پر اخراج کا ایس او پی

B۔ بم کی اطلاع پر عمارت خالی کرنے کا ایس او پی،مسلح افراد کے اسکول کی عمارت میں داخل ہونے پر ایس او پی،عمارت کو کسی ممکنہ خطرے کی صورت میں اسکول کو بند کردینے کا ایس او پی،اغوا سے بچنے کا ایس او پی۔

C۔اوپر بیان کئے گئے تمام آپشن درست ہیں

۷۔ضروریات کا فی الفور اندازہ مندرجہ ذیل وقت میں قائم کیا جانا چاہیے :

A۔آفت کے دوران

B۔آفت کے بعد

C۔آفت سے پہلے

۸۔تعلیم کے تسلسل سے ہماری کیا مراد ہے؟

A۔اسکول میں تعلیمی عمل کا فوراً آغاز ہوجائے اگر جگہ متاثر نہیں ہوئی ہے

B۔متبادل اور محفوظ جگہ پر تعلیمی عمل کا فوراً آغاز ہوجائے اگر جگہ متاثر ہوگئی ہے

C۔اوپر درج دونوں آپشن درست ہیں

۹۔اسپیشل یا معذور بچوں کو کسی آفت کا سامنا کرنے کی صورت میں مندرجہ ذیل سے بہت معاونت ملے گی

A۔بڑی سسٹم

B۔معاونت فراہم کرنے والے رضاکار اور اخراج کے راستے کی جانب نشاندہی کرنے والوں کی موجودگی

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۰۔مندرجہ ذیل میں سے وہ کونسے اقدامات ہیں جو اسکول سیفٹی پلان کی پلاننگ اور لاگو کرنے کے لئے ضروری ہیں؟

A۔اسکول کمیونٹی میں سنجیدگی اور حساسیت کو فروغ دینا،اسکول سیفٹی کمیٹی کا قیام،اسکول میں خطرات کی تشخیص کرنا

B۔اسکول سیفٹی پلان تیار کرنا،اخراج کی مشقوں کا باقاعدگی سے انعقاد

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۱۔مندرجہ ذیل میں سے کونسا عمل اسکول سیفٹی کمیٹی کی ذمہ داری ہے؟

A۔ایک کلیدی ٹیم جو اسکول سیفٹی پلان کی تیاری کی نگرانی کرے

B۔یہ اسکول کی سیکورٹی کی صلاحیت ، پی ایس ایس ایف کی جانب سے وضع کردہ معیار اور طریقوں، اسکولوں کو لاحق خطرات کا احاطہ کرنے کے عمل کی نگرانی کرتی ہے۔

C۔ اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۲۔اسکول سیفٹی کمیٹی کا آرگونوگرام مندرجہ ذیل کے ساتھ باہم روابط ثابت کرتا ہے

A۔کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی

B۔پی ٹی سی

C۔دونوں شامل ہیں

۱۳۔اسکول سیفٹی پلان کی تیاری اور اپ ڈیٹ کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟

A۔اسکول سیفٹی آفیسر

B۔باہر نکالنے والی ٹیم کا سربراہ

C۔سائٹ کی سیکورٹی ٹیم کا سربراہ

۱۴۔ہنگامی حالات میں ایمرجنسی رسپانس ٹیموں کے لئے تجویز کردہ تعداد ہے:

A۔پانچ

B۔چار

C۔چھ

۱۵۔مشقیں _____ہونی چاہیں

A۔اعلانیہ

B۔ غیر اعلانیہ

C۔ دونوں

۱۶۔ ایس ایس سی اور ہنگامی حالات کی رسپانس ٹیم کے لئے لوگوں کا انتخاب مندرجہ ذیل معیار پر ہونا چاہیے:

A۔رضاکاراچھے اور مضبوط زہن اور جسمانی صلاحیتوں کے مالک ہوں، اور جو اسکول اور اسکول کمیونٹی میں قابل قبول بھی ہوں

B۔ایسے لوگ منتخب کئے جائیں جو بعد میں متوقع مدت کے لئے ملازم رکھے جاسکیں

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۷۔از خود تشخیص کتنی بار کی جانی چاہیے؟

A۔سال میں ایک مرتبہ

B۔دو سال میں ایک مرتبہ

C۔اوپر بیان کردہ آپشنز میں سے کوئی سا بھی نہیں

۱۸۔پی ایس ایس ایف تیاری اور رسپانس کے حوالے سے مندرجہ ذیل ہدایات پر مشتمل ہے:

A۔قدرتی اور انسانی خطرات

B۔ماحولیاتی اور جسمانی خطرات

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۹۔مندرجہ ذیل ہمارے سب سے قیمتی اثاثہ ہیں لیکن قدرتی اور انسانی ساختہ آفات سے سب سے زیادہ انہیں خطرہ ہے:

A۔ڈاکٹرز

B۔سیکورٹی ایجنسیاں

C۔بچے

۲۰۔تمام اقسام کے اسکولوں میں تشخیصی عمل کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

A۔خود اسکول پر

B۔ضلعی تعلیمی اتھارٹیز پر

C۔صوبائی ضلعی اتھارٹیز پر

مارکنگ ہدایات

درست جواب کا انتخاب کریں ۔ ہر سوال پر ۱ مارک ملے گا

۱۔ پاکستان اسکول سیفٹی فریم ورک (پی ایس ایس ایف)درج ذیل کو ڈیزاسٹر رسک مینجمنٹ میں شامل کرتا ہے

A۔ انٹرنیشنل اسکول سیفٹی فریم ورک

B۔جامع اسکول سیفٹی فریم ورک

C۔ ڈیزاسٹر رسک ری ڈکشن فریم ورک

۲۔پی ایس ایس فریم ورک میں مندرجہ ذیل تین آپریشنل جہتیں شامل ہیں

A۔روک تھام اور تخفیف ، تیاری اور خطرات میں کمی،رسپانس اور ریکوری

B۔تیاری اور تخفیف،روک تھام اور خطرات میں کمی،رسپانس اور ریکوری

C۔ان میں سے کوئی بھی نہیں

۳۔پی ایس ایس ایف کا بنیادی تصور ہے:

A۔ خطرات میں کمی

B۔برداشت پیدا کرنا

C۔ خطرات کے انتظامات

۴۔روک تھام اور تخفیف میں تجویز کردہ اقدامات میں شامل ہیں:

A۔ محفوظ جگہ کا انتخاب، تعمیراتی ضابطہ کی پابندی، بلڈرز کی تربیت

B۔تعلیم میں تسلسل کی منصوبہ بندی،آگاہی /ایڈوکیسی اور صلاحیتوں میں اضافہ

C۔ ضروریات کا تیز تر جائزہ، بعد از بحران طالب علموں کو نفسیاتی مدد دینا

۵۔اسکول کی تمام عمارتوں کو بلڈنگ کی دیکھ بھال مندرجہ ذیل مدت میں کرلینی چاہیے:

A۔سال میں ایک مرتبہ

B۔دو سال میں ایک مرتبہ

C۔ ان میں سے کوئی نہیں

۶۔ہر اسکول کے لئے مندرجہ ذیل معیاری آپریٹنگ طریقہ کارلازمی ہیں:

A۔آتشزدگی سے نکلنے کا ایس او پی،زلزلہ سے بچنے کا ایس او پی، عمارت کے گرنے پر اخراج کا ایس او پی

B۔ بم کی اطلاع پر عمارت خالی کرنے کا ایس او پی،مسلح افراد کے اسکول کی عمارت میں داخل ہونے پر ایس او پی،عمارت کو کسی ممکنہ خطرے کی صورت میں اسکول کو بند کردینے کا ایس او پی،اغوا سے بچنے کا ایس او پی۔

C۔اوپر بیان کئے گئے تمام آپشن درست ہیں

۷۔ضروریات کا فی الفور اندازہ مندرجہ ذیل وقت میں قائم کیا جانا چاہیے :

A۔آفت کے دوران

B۔آفت کے بعد

C۔آفت سے پہلے

۸۔تعلیم کے تسلسل سے ہماری کیا مراد ہے؟

A۔اسکول میں تعلیمی عمل کا فوراً آغاز ہوجائے اگر جگہ متاثر نہیں ہوئی ہے

B۔متبادل اور محفوظ جگہ پر تعلیمی عمل کا فوراً آغاز ہوجائے اگر جگہ متاثر ہوگئی ہے

C۔اوپر درج دونوں آپشن درست ہیں

۹۔اسپیشل یا معذور بچوں کو کسی آفت کا سامنا کرنے کی صورت میں مندرجہ ذیل سے بہت معاونت ملے گی

A۔بڈی سسٹم

B۔معاونت فراہم کرنے والے رضاکار اور اخراج کے راستے کی جانب نشاندہی کرنے والوں کی موجودگی

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۰۔مندرجہ ذیل میں سے وہ کونسے اقدامات ہیں جو اسکول سیفٹی پلان کی پلاننگ اور لاگو کرنے کے لئے ضروری ہیں؟

A۔اسکول کمیونٹی میں سنجیدگی اور حساسیت کو فروغ دینا،اسکول سیفٹی کمیٹی کا قیام،اسکول میں خطرات کی تشخیص کرنا

B۔اسکول سیفٹی پلان تیار کرنا،اخراج کی مشقوں کا باقاعدگی سے انعقاد

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۱۔مندرجہ ذیل میں سے کونسا عمل اسکول سیفٹی کمیٹی کی ذمہ داری ہے؟

A۔ایک کلیدی ٹیم جو اسکول سیفٹی پلان کی تیاری کی نگرانی کرے

B۔یہ اسکول کی سیکورٹی کی صلاحیت ، پی ایس ایس ایف کی جانب سے وضع کردہ معیار اور طریقوں، اسکولوں کو لاحق خطرات کا احاطہ کرنے کے عمل کی نگرانی کرتی ہے۔

C۔ اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۲۔اسکول سیفٹی کمیٹی کا آرگونوگرام مندرجہ ذیل کے ساتھ باہم روابط ثابت کرتا ہے

A۔کمیونٹی ڈیزاسٹر مینجمنٹ کمیٹی

B۔پی ٹی سی

C۔دونوں شامل ہیں

۱۳۔اسکول سیفٹی پلان کی تیاری اور اپ ڈیٹ کرنے کا ذمہ دار کون ہے؟

A۔اسکول سیفٹی آفیسر

B۔باہر نکالنے والی ٹیم کا سربراہ

C۔سائٹ کی سیکورٹی ٹیم کا سربراہ

۱۴۔ہنگامی حالات میں ایمرجنسی رسپانس ٹیموں کے لئے تجویز کردہ تعداد ہے:

A۔پانچ

B۔چار

C۔چھ

۱۵۔مشقیں _____ہونی چاہیں

A۔اعلانیہ

B۔ غیر اعلانیہ

C۔ دونوں

۱۶۔ ایس ایس سی اور ہنگامی حالات کی رسپانس ٹیم کے لئے لوگوں کا انتخاب مندرجہ ذیل معیار پر ہونا چاہیے:

A۔رضاکاراچھے اور مضبوط زہن اور جسمانی صلاحیتوں کے مالک ہوں، اور جو اسکول اور اسکول کمیونٹی میں قابل قبول بھی ہوں

B۔ایسے لوگ منتخب کئے جائیں جو بعد میں متوقع مدت کے لئے ملازم رکھے جاسکیں

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۷۔از خود تشخیص کتنی بار کی جانی چاہیے؟

A۔سال میں ایک مرتبہ

B۔دو سال میں ایک مرتبہ

C۔اوپر بیان کردہ آپشنز میں سے کوئی سا بھی نہیں

۱۸۔پی ایس ایس ایف تیاری اور رسپانس کے حوالے سے مندرجہ ذیل ہدایات پر مشتمل ہے:

A۔قدرتی اور انسانی خطرات

B۔ماحولیاتی اور جسمانی خطرات

C۔اوپر بیان کردہ دونوں آپشن درست ہیں

۱۹۔مندرجہ ذیل ہمارے سب سے قیمتی اثاثہ ہیں لیکن قدرتی اور انسانی ساختہ آفات سے سب سے زیادہ انہیں خطرہ ہے:

A۔ڈاکٹرز

B۔سیکورٹی ایجنسیاں

۲۰۔تمام اقسام کے اسکولوں میں تشخیصی عمل کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

A۔خود اسکول پر

B۔ضلعی تعلیمی اتھارٹیز پر

C۔صوبائی ضلعی اتھارٹیز پر